بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا الراقي في السماء صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار آسمانوں پر چڑھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RĀQI FIL-SAMĀ' صلى الله عليه وسلم
(Our Leader,
Ascender to the Heavens صلى الله عليه وسلم)

اشارة الى قوله:

"ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى فَكَانَ
قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى" ○
(سورة النجم ۹،۸)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"پھر وہ فرشتہ (آپ کے) نزدیک آیا
پھر اور نزدیک آیا سو دو کمانوں کے
برابر فاصلہ رہ گیا بلکہ اور بھی کم"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Then he approached
And came closer,
And was at a distance
Of but two bow-lengths
Or (even) nearer.
-*(An-Najm 53:8-9)*

عن ابی سعید الخدری
رضی اللہ عنہ قال سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں میں
نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

يقول لما فرغت مما
كان فى بيت المقدس
اتى بالمعراج ولم
ارشيئا قط احسن منه
وهو الذى يمد اليه
ميتكم عينيه اذا حضر
فاصعدنى صاحبى فيه
حتى انتهى بى الى باب
من ابواب السماء۔

(الروض الانف ج ۲ - ص ۱۵۴)

سُنا۔ آپؐ نے فرمایا جب میں بیت المقدس
کے امور سے فارغ ہوا تو ایک سیڑھی
لائی گئی۔ جس سے خوبصورت میں نے
کوئی چیز نہیں دیکھی۔ اور وہ وہی سیڑھی
ہے۔ جس کی طرف انسان فوت ہونے
کے قریب آنکھیں پھاڑ کر دیکھتا ہے
میرے ساتھی (جبریل علیہ السلام)
نے مجھے اس کے ذریعے اُوپر چڑھایا
حتیٰ کہ مجھے آسمان کے دروازوں
میں سے پہلے دروازے تک لے گیا۔

Ḥadrat Abu Sa'īd Al-Khudri رضي الله عنه said that he heard the Almighty Allah's Messenger صلى الله عليه وسلم say: "When I had finished my engagements in Jerusalem, a Ladder of Ascension of unprecedented beauty was brought down. That was the ladder which passes before one's eyes just before death. My companion Ḥadrat Jibrīl (Archangel Gabriel) عليه السلام helped me to climb it, until I reached the first gate of Heaven."

-(*Ar-Rawḍ Al-Unf V2, P154*)

والحق انه صلى الله عليه وسلم
اسرى به يقظة
لا مناما من مكة إلى
بيت المقدس راكبا
البراق فلما أنتهى إلى
باب المسجد ربط
الدابة عند الباب

صحیح بات یہ ہے۔ کہ آپ
صلی اللہ علیہ وسلم آسمانوں پر جاگنے کی
حالت میں تشریف لے گئے۔
یہ واقعہ خواب کا نہیں۔ مکہ مکرمہ
سے بیت المقدس تک براق پر
سوار ہوئے جب بیت المقدس کی مسجد
کے دروازہ پر پہنچے تو براق کو دروازہ کے

و دخله فصلى في
قبلته تحية المسجد
ركعتين ثم اتى
بالمعراج وهو كالسلم
كالدرج يرقى فيها فصعد
فيه إلى السماء الدنيا
ثم إلى بقية السمٰوٰت
السبع۔

(تاریخ ابن کثیر مطبوعہ لاہور ج ۳ ص ۲۲)

پاس باندھ دیا اور اندر تشریف لے
گئے۔ اور وہاں قبلہ رُخ ہو کر
دو رکعت نماز بطور تحیۃ المسجد ادا
کئے۔ پھر آپؐ کے پاس سیڑھی
لائی گئی جو بالکل ڈنڈوں کی سیڑھی
کی طرح تھی۔ آپؐ اس پر چڑھ کر
پہلے آسمان تک پہنچ گئے۔ پھر اسی
طرح باقی ساتوں آسمانوں تک
تشریف لے گئے۔

The fact is that the Almighty Allah's Prophet ﷺ ascended to Heaven while he was awake, and not asleep. He was taken from Makkah to Jerusalem by riding *Al-Burāq*. When he reached the Mosque in Jerusalem, *Al-Burāq* was tied to the door of the Mosque and the Almighty Allah's Messenger ﷺ entered, faced the *Ka'bah* and prayed two *rak'ahs* out of respect for the Masjid. What looked like a ladder with rungs was brought for him. He climbed onto it and reached as far as the first Heaven, and then to the rest of the seven Heavens.

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V3, P22)*

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب البراق ﷺ

ہمارے سردار براق کے سوار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RĀKIB UL-BURĀQ ﷺ
(Our Leader, Rider of *Al-Burāq* ﷺ)

عن انس ؓ ان رسول اللہ
ﷺ قال اتیت بالبراق وھو
دابۃ ابیض طویل فوق الحمار دون
البغل یضع حافرہ عند منتھی طرفہ
قال فرکبتہ (الحدیث)

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۹۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میرے پاس براق لایا گیا اور وہ ایک سفید
لمبا جانور تھا جو گدھے سے بڑا اور خچر سے
چھوٹا تھا اور اسکے قدم آنکھ کی انتہا
تک پڑتے تھے پھر میں اس پر سوار ہوا۔

It is narrated on the authority of Anas bin Mālik ؓ that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "I was brought *Al-Burāq*, which was an animal white and long, larger than a donkey but smaller than a mule. It would place its hoof at a distance equal to its range of vision. I mounted it."

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V1, P91*)

البراق الدابۃ رکبھا ﷺ
لیلۃ المعراج سمی بہ لشدۃ

براق وہ جانور تھا جس پر حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم معراج کی رات سوار ہوئے تھے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین ط

بريقه أو سرعة حركته هو
بضم باء دابة أبيض بين البغل
والحمار، ذو جناحين كان
الأنبياء يركبونها وركبها
معه جبريل ليلئذٍ۔
(مجمع البحار ج ۱ ص ۸۹)

اسکا نام براق اِس لیے کہا گیا کہ بہت
چمکدار تھا یا اسکی تیز رفتاری کے سبب نام
پڑا۔ براق ب کا ضمہ سفید رنگ کا جانور
خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا، اسکے دو
پر تھے اور اسکی سواری پیغمبر کیا کرتے تھے اور
اس رات آپ کے ہمراہ جبریلؑ بھی سوار تھے

Al-Burāq was an animal on which the Holy Prophet ﷺ rode on the night of *Al-Mi'rāj* (Ascension). It was so called either due to its sparkle (*barīq*) or its speed. Spelt with the short vowel *ḍamma* on the letter *bā'* (*burāq*) it is a white-coloured animal, smaller than a mule and bigger than a donkey. It had two wings. Prophets used to ride on it, and on that particular night, Ḥaḍrat Jibrīl (Archangel Gabriel) عليه السلام rode with the Almighty Allah's Prophet ﷺ.

-(*Majma' Al-Biḥār V1, P89*)

بسم الله الرحمن الرحیم ● ماشاء الله لا قوة الا بالله

سیدنا راکب البعیر ﷺ

ہمارے سردار اونٹ کے سوار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RĀKIB UL-BA'ĪR ﷺ
(Our Leader, Rider of Camel ﷺ)

ھو من اسمائه فی الکتب السالفة۔

(شرح المواھب اللدنیة للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۱)

یہ اسم اگلی کتابوں میں پایا جاتا ہے۔

This was one of his (ﷺ) names in the Holy Books revealed before the Holy *Qur'ān*.
-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya V3, P131*)

عن ابن عباس رضی الله عنهما ان رسول الله ﷺ طاف فی حجة الوداع علی بعیر یستلم الرکن بمحجن۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۴۱۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر طواف کیا اور اپنی چھڑی کے ساتھ حجر اسود کو چھوا۔

Ibn 'Abbās رضی الله عنهما reported that on the occasion of the Farewell Pilgrimage, the Messenger of Allah the Almighty ﷺ circumambulated the House (*Ka'bah*) on the

back of his camel, and touched the corner of the Black Stone with his staff.

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V1, P413*)

قال ابن إسحاق
رحمة الله عليه فلما قرب ابوبكر
رضي الله عنه الراحلتين الى
رسول الله صلى الله عليه وسلم
قدم له افضلهما ثم
قال اركب فداك
أبي و أمي، فقال رسول
الله صلى الله عليه وسلم "اني لا
أركب بعيرا ليس لي"
قال فهي لك يا
رسول الله صلى الله عليه وسلم
بأبي انت وأمي قال
"لا ولكن ما الثمن
الذى ابتعتها به" قال
كذا وكذا قال
"أخذتها بذلك"

(تاريخ ابن كثير ج ٣ - ص ١٨٨)

ابنِ اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے
کہ جب حضرت ابوبکر صدّیق
رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کے لیے دو سواریاں آگے بڑھائیں
تو آپ کے لیے افضل سواری پیش
کی اور عرض کیا کہ آپ پر میرے
ماں باپ قربان ہوں، سوار ہو
جائیے تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا اس اونٹ پر میں کبھی سوار
نہ ہوں گا جو میری ملکیت نہیں ہے
تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یہ اونٹ آپ ہی کا ہے۔ آپ
پر میرے ماں باپ قربان ہوں،
آپ نے فرمایا نہیں لیکن اس کی
وہ قیمت بتاؤ جس قیمت پر اس
کو خریدا ہے تو حضرت ابوبکر صدیق
رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ یہ ایسے ایسے
خریدے ہیں۔ آپ نے فرمایا
میں نے اس قیمت پر اس کو خریدا۔

Ḥadrat Ibn Isḥāq رحمة الله عليه has said that when Abu Bakr رضي الله عنه brought two she-camels before the Messenger of Allah the Almighty ﷺ, he presented the Holy Prophet ﷺ with the best of the two and said: "(O Messenger of Allah the Almighty ﷺ, please ride, may my father and mother be sacrificed for you!"

The Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "I shall not ride on a camel which is not mine." So Abu Bakr رضي الله عنه said: "But it belongs to you, O Messenger of Allah the Almighty ﷺ, may my father and mother be sacrificed for you!"

Then the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "No, but tell me the price you paid for it." Abu Bakr رضي الله عنه told him how much he had paid. The Holy Prophet ﷺ said: "I shall buy it at that price."

-(Tārīkh Ibn Kathīr V3, P188)

عن عروة رض انه قال
سئل اسامة رض وانا جالس
كيف كان رسول الله ﷺ
يسير فى حجة الوداع
حين دفع قال كان
يسير العنق فاذا وجد
فجوة نصّ۔
(صحيح البخاری ج ۱ ص ۲۲٦)

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے
پوچھا گیا اور مَیں وہاں بیٹھا ہُوا تھا کہ حضور
اقدس ﷺ حجّۃ الوداع میں عرفات
سے مزدلفہ کو کیسے گئے تھے؟ تو اُنہوں
نے فرمایا کہ حضورِ اقدس ﷺ نے
اپنی اونٹنی کو قابو میں رکھا۔ پھر جب کشادہ
راستہ ملتا تو اس کو تیز کر دیا کرتے۔

Ḥadrat 'Urwa رضي الله عنه narrated: "Ḥadrat Usāma رضي الله عنه was asked in my presence: 'How did the Almighty Allah's Messenger's ﷺ depart from 'Arafa during the Farewell Pilgrimage?'. To this Usāma رضي الله عنه replied: 'The Holy Prophet ﷺ proceeded with a modest pace, and when there was sufficient space he made his camel go fast.'"

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P226)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یا قیوم · یا حی

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب الجدعاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — جدعاء اونٹنی کے سوار — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RĀKIB UL-JAD'Ā' ﷺ
(Our Leader, Rider of the She-Camel *Al-Jad'ā'* ﷺ)

عن ابی امامة رضی اللہ عنہ یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخطب الناس فی حجة الوداع وھو علی الجدعاء واضع رجله فی غراز الرحل یتطال یقول الا تسمعون فقال رجل من آخر القوم ما تقول قال اعبدوا ربکم وصلوا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں کو خطاب فرماتے سنا اور آپ اپنی اونٹنی جدعاء پر سوار تھے اور آپ نے اسکی رکابوں میں پاؤں مبارک رکھے ہوئے تھے آپ نے اونچے ہو کر فرمایا، لوگو سنتے ہو ایک آدمی نے جو دور تھا، عرض کیا کہ آپ فرمائیں کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا اپنے رب کی عبادت کرو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

خمسکم و صوموا شهرکم وادوا زکاة اموالکم واطیعوا ذا امرکم تدخلوا جنة ربکم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۲۵۱)

اور پانچ نمازیں پڑھو اور مہینہ کے روزے رکھو اور اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے حاکمِ وقت کی تابعداری کرو تو اپنے رب کی بہشتوں میں داخل ہو جاؤ گے۔

Abu Umāma رضی اللہ عنہ has narrated that he heard the Messenger of Allah the Almighty ﷺ addressing his people at the time of the Farewell Pilgrimage. He was mounted on his she-camel, called *Jad'ā'*, and had his feet in its stirrups. He rose and said: "Are you listening?". To this one man who was standing at the back of the people said: "Say what you will, O the Almighty Allah's Prophet ﷺ."

He ﷺ said: "Worship the Lord, pray five times, fast for the month, pay *zakāt* from your wealth and obey the ruler of your time so that Allah the Almighty may admit you into Paradise."

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P251*)

و العضباء و الجدعاء ولم یکن بهما عضب ولا جدع وانما سمیتا بذلك

(شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۱)

اور عضباء اور جدعاء ان کے نام تھے۔ ان کے کان نہ تو کٹے ہوئے تھے نہ کٹے ہوئے تھے۔ صرف ان کے یہ نام رکھے ہوئے تھے۔

Al-'Aḍbā' and *Al-Jad'ā'* were their names. Although their ears were neither trimmed nor pierced, they were so named.

-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P131*)

عن محمد بن ابراهیم التیمی رضی اللہ عنہ قال کانت القصواء

حضرت محمد بن ابراہیم التیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ قصواء

من نعم بنى الحريس ابتاعها
ابوبكر رضي الله عنه واخرى
معها بثمانمائة درهم، فاخذها
رسول الله ﷺ منه
بأربعمائة درهم، فكانت
عنده حتى نفقت، وهى
التي هاجر عليها، وكانت
حين قدم رسول الله
ﷺ المدينة رباعية
وكان اسمها القصواء و
الجدعاء والعضباء۔
(الطبقات الكبرى لابن سعد ج١ ص٤٩٢)

بنی حریس کے اونٹوں میں سے تھی جسکو
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خرید
لیا تھا اور ایک اور اونٹنی آٹھ سو درہم میں
خریدی تھی جسکو حضورِ اقدس ﷺ
نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے چار سو درہم
میں خرید لیا تھا۔ وہ مرتے دم تک آپؐ
کے پاس ہی رہی تھی اور یہ وہی ہے جس پر
سوار ہو کر آپؐ نے ہجرت فرمائی تھی اور
یہ وہی اونٹنی ہے جس پر سوار ہو کر
آپؐ مدینہ منورہ تشریف لائے تھے
یہ چار دانتوں والی تھی اور اسی کا نام
قصواء اور جدعاء اور عضباء تھا۔

Ḥaḍrat Muḥammad bin Ibrāhīm At-Taimi رضي الله عنه narrated that among the camels of Banū Al-Ḥurais, which Abu Bakr رضي الله عنه had purchased, was a camel named *Al-Qaṣwā'* and another one along with it for eight hundred dirhams and the Messenger of Allah the Almighty ﷺ bought it for four hundred dirhams. She stayed with the Holy Prophet ﷺ until his demise, and it was the same camel on which he migrated to Madinah. It had four teeth and was called by the name *Al-Qaṣwā'*, *Al-Jad'ā'* or *Al-'Aḍbā'*.

-(At-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P492)

بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا راكب الجمل صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار جمل سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RĀKIB UL-JAMAL صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Camel-Rider صلى الله عليه وسلم)

إشارة إلى قول يشعيا عليه السلام :

"لانه هكذا قال السيد اذهب اقم الحارس-ليخبر بما يرى فرأى ركابًا ازواج فرسان ركاب حمير- ركاب جمال-

(اشعيا آية ٦، ٧، ٨ باب ٢١
صفحه ١٠١٥ طبع اكسفورڈ ١٨٧١ء)

حضرت یشیعا علیہ السلام نبی کے قول کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یوں فرمایا جا نگہبان بٹھا، جو کچھ دیکھے سو بتائے اس نے سوار دیکھے گھڑ چڑھوں کے دو دو آتے تھے اور گدھوں پر بھی سوار اور اونٹوں پر بھی سوار۔

This name is derived from a saying of Ḥadrat Asha'yā (Isaiah) عليه السلام, who said: "For thus hath the Lord said unto me; Go, set a watchman; let him declare what he seeth: He saw riders of horses in pairs, riders of donkeys and camels."

-(Isaiah 21:6-8)

ورد في كتاب نبوة شعيا

حضرت شعیا علیہ السلام حوبذوالکفل

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

وھو ذوالکفل إنہ قال قیل لی قم فانظر ماتری فاخبرعنہ فقلت رأیت راکبین احدھما علی حمار والآخر علی جمل۔
(شرح المواھب للدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۱)

ہیں، ان کی کتاب میں ہے۔ "اس نے مجھے کہا کہ کھڑا ہو، دیکھ کیا دیکھتا ہے اور بتا، میں نے کہا کہ میں دو سواروں کو دیکھ رہا ہوں۔ ایک گدھے پر سوار ہے دوسرا اونٹ پر۔"

This name appeared in the Scripture of the Prophet Isaiah (Ḥaḍrat Asha'yā عليه السلام), who is also known as "*Dhu'l-Kifl* (He of the Herds of Horses"). He says that he was told to stand, watch and to report back what he saw. He reported that he saw a pair of riders, one on a donkey and the other on a camel.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P131)

قال ابن دحیۃ رحمۃ اللہ علیہ فراکب الحمار عیسیٰ و راکب الجمل محمّد ﷺ۔
(شرح المواھب للدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۱)

حضرت ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ گدھے کے سوار تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں اور اونٹ کے سوار حضور اقدس ﷺ ہیں۔

Ibn Diḥya رحمۃ اللہ علیہ has explained that the donkey-rider was meant to be Ḥaḍrat 'Īsā عليه السلام, and the camel-rider was meant to be Muḥammad ﷺ.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P131)

فی نبوۃ شعیا علیہ السلام "قیل لی قم نظارا فانظر ماتری تخبر بہ، قلت اری راکبین مقبلین احدھما علی حمار والآخر علی جمل؛

اور صحیفہ شعیا علیہ السلام میں ہے کہ مجھے کہا گیا اٹھ دیکھ اور بتا کہ تو نے کیا دیکھا ہے۔ میں نے کہا کہ میں دو آنے والے سوار دیکھ رہا ہوں، ایک گدھے پر سوار ہے اور دوسرا اونٹ پہ

يقول احدهما لصاحبه سقطت بابل و اصنامها للبحر" وصاحب الحمار عندنا وعند النصارى هو المسيح (علیہ السلام) و راكب الجمل هو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صلوات الله وسلامه عليهما، وهو اشهر بركوب الجمل من المسيح بركوب الحمار و بمحمد ﷺ سقطت أصنام بابل لا بالمسيح۔

(هداية الحيارى ص٧٣/٧٢)

ایک سوار دوسرے سے کہ رہا ہے کہ بابل کے محل گر گئے اور اسکے بُت بھی ٹوٹ کر سمندر میں گر گئے اور ہمارے اور عیسائیوں کے نزدیک گدھے کے سوار تو حضرت مسیح ہیں اور اونٹ کے سوار حضرت محمد ﷺ ہیں اور آپ گدھے کی نسبت اونٹ کی سواری میں حضرت مسیح علیہ السلام سے زیادہ مشہور ہیں اور حضرت عیسٰی علیہ السلام کے آنے سے نہیں بلکہ حضرت محمد ﷺ کے تشریف لانے سے بابل کے بُت ٹوٹ کر گر گئے

In the Scripture of Ḥaḍrat Asha'yā (Isaiah) علیہ السلام it was written: "For thus the Lord said to me: 'Go, on the lookout, watch and announce what you see', I said I see two riders approaching, one on a donkey and the other on a camel. One rider is saying to the other: 'Babylon has fallen along with its idols which have been engulfed by the sea'". The rider on the donkey according to us and the Christians is Ḥaḍrat 'Īsā علیہ السلام, and the camel rider was Muḥammad ﷺ. He was better known as a camel-rider than Ḥaḍrat 'Īsā علیہ السلام, who was better known as a donkey-rider. And the idols of Babylon were destroyed by the coming of Muḥammad ﷺ, not of 'Īsā علیہ السلام.

-(*Hadīyat Al-Hayāra P72-3*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب الدلدل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار دُلدل کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RĀKIB-UD-DULDUL صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Rider of the Mule *Duldul* صلی اللہ علیہ وسلم)

قال ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ
ورکب بغلته البیضاء دلدل
ولبس درعین و المغفر۔
(الطبقات الکبرٰی لابن سعد ج ۲ ص ۱۵۰)

ابنِ سعد رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے
کہ آپ اپنی سفید خچر دُلدل
پر سوار ہوئے اور آپ نے دو زِرہیں
پہنیں اور لوہے کی ٹوپی پہنی۔

Ibn Sa'd رحمۃ اللہ علیہ has explained that the Almighty Allah's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم rode on his white mule named *Duldul*, wore two coats of armour and a steel helmet.

-(*Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P150*)

وکان له صلی اللہ علیہ وسلم
من البغال دلدل
وکانت شهباء اهدا هاله
المقوقس۔ (المواھب اللدنیۃ ج ص ۳۸۹)

اور آپ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کی خچر دُلدل تھی اور وہ سفید رنگ
کی تھی جِس کو مصر کے بادشاہ مقوقس
نے آپ کو تحفہ ارسال کیا تھا۔

The Almighty Allah's Prophet's (ﷺ) mule was called *Duldul*. It was presented to him by Al-Maqūqas, King of Egypt.

-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P389*)

عن علقمة ابن ابی علقمةؒ قال بلغنی واللہ اعلم ان اسم بغلة النبی ﷺ الدلدل وكانت شهباء وكانت بينبع حتى ماتت ثم۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۹۱)

حضرت علقمہ بن ابی علقمہ رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی خچر کا نام دُلدل تھا اور وہ سفید رنگ کی تھی اور وہ ینبع میں رہتی تھی حتّٰی کہ وُہ وہیں مرگئی۔

Ḥadrat 'Alqama bin Abi 'Alqama رحمۃ اللہ علیہ explained that it was reported to him that the name of the Holy Prophet's (ﷺ) mule was *Duldul*, and that it was white. It stayed in Yanbu', where it eventually died.

-(*Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P491*)

وكان من جملة الهدية غلام اسود خصى اسمه مابور وخفين ساذجين أسودين وبغلة بيضاء اسمها الدلدل۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۴ ص ۲۷۳)

اور منجملہ تحفوں کے جوکہ شاہِ مصر مقوقس نامی نے حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں ارسال کیے، ایک سیاہ خصی غلام جس کا نام مابور تھا، ایک جوڑا سادے، سیاہ موزوں کا اور ایک سفید رنگ کی خچر جس کا نام دُلدل تھا۔

Among the various presents sent to the Almighty Allah's Prophet ﷺ were a black eunuch slave named Mābūr, a pair of plain black socks, and a white mule named *Duldul*.

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V4, P273*)

عن عبد الله بن بريدة رضي الله عنه ان رسول الله ﷺ يوم حنين انكشف الناس عنه فلم يبق معه الارجل يقال له زيد آخذ بعنان بغلته الشهباء وهي التي اهداها له النجاشي فقال له رسول الله ﷺ ويحك حض الاوس والخزرج هذا رسول الله يدعوكم۔

(الحديث)

(منتخب كنز العمال على هامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۱۶۷)

حضرت عبد اللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ جنگِ حنین کے دن جب لوگ آپ سے بھاگ گئے تھے مگر ایک آدمی جس کو زید کہا جاتا تھا وہ آپ کی سفید خچر (دُلدل) کی لگام پکڑے ہُوئے تھا جس خچر کو نجاشی بادشاہِ حبشہ نے بطور تحفہ کے حضورِ اقدس ﷺ کی خدمت میں بھیجا تھا۔ آپ نے اسے (زید) کو فرمایا تجھے افسوس اوس اور خزرج کے قبائل کو رغبت دلاؤ کہ یہ اللہ تعالیٰ کے رسول تمھیں بلاتے ہیں۔

Ḥadrat ‘Abdullah bin Buraida رضي الله عنه narrated that on the day of the Battle of Ḥunayn, people disappeared from the scene and the Messenger of Allah the Almighty ﷺ was left with only one man named Zaid. Zaid held the reins of his mule, which was white in colour and that which King Negus had presented to him. The Messenger of Allah the Almighty ﷺ told him (‘Abdullah) رضي الله عنه: “Alas! Exhort the tribes of Al-Aws and Al-Khazraj, tell them that this is the Messenger of Allah the Almighty ﷺ who invites them.”

-(Muntakhab Kanz Al-‘Ummāl, on the margin of Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, P167)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب رفرف صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ہمارے سردار رفرف کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RĀKIBU RAFRAF صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Rider of the Cushion صلی اللہ علیہ وسلم)

عن انس رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم بینا انا
جالس اذ جاء جبریل
فوکز بین کتفی
فقمت الی شجرۃ
فیھا مثل وکری
الطائر فقعد فی
احدھما وقعدت فی
الاخری فنمت فارتفعت
حتی سدت الخافقین
وانا اقلب بصری

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ایک وقت میں بیٹھا ہوا تھا
حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور
انھوں نے میرے دونوں کندھوں
کے درمیان ہاتھ لگایا تو میں ایک
درخت کی طرف گیا۔ اس درخت
میں پرندوں کے دو گھونسلوں کی
طرح جگہ تھی۔ ایک میں وہ بیٹھ
گئے، ایک میں میں بیٹھ گیا بلکہ سو
گیا۔ وہ گھونسلے اڑ پڑے حتیٰ کہ
انھوں نے آسمان کو بھر دیا اور میں

ولو شئت ان امس السماء لمسست فالتفت الى جبريل عليه السلام فاذا هو كانه حلس لاطئ فعرفت فضل علمه بالله على وفتح لى باب من السماء ورايت النور الاعظم ولط دونى الحجاب رفرفه الدر والياقوت ثم اوحى الله الى ماشاء ان يوحى - (منتخب کنز العمال علی هامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۶۹-۲۶۸)

نظروں کو اُلٹ پلٹ کرتا تھا۔ اگر مَیں آسمان کو چھُونا چاہتا تو اس کو چھُولیتا۔ مَیں حضرت جبریل کی طرف متوجّہ ہوا۔ وہ گویا زمین پر گرِے ہوئے ٹاٹ کی طرح تھے مَیں نے اس کی فضیلت کو جو اسے اللہ نے دے رکھی تھی، جان لیا، پھر میرے واسطے آسمان کا دروازہ کھلا اور مَیں نے بڑا نُور دیکھا، پھر پردوں کے پیچھے سے سچّے موتیوں اور سُرخ یاقوت کا بچھوڑا (رفرف) نمودار ہُوا، مَیں اس میں سوار ہوگیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے جو چاہا میری طرف وحی کی۔

Hadrat Anas bin Mālik رضي الله عنه narrated that the Almighty Allah's Messenger ﷺ said: "Once I was sitting when Jibrīl (Archangel Gabriel) عليه السلام came and touched me between the shoulders. I went towards a tree in which there was something like two nests. I sat in one of them and he sat in the other, and I slept there. The two nests began to rise until they filled the sky. I glanced about, and if I had wanted to touch the sky, I could have done so. Then I turned to Jibril عليه السلام, who was as if a blanket clung to the ground, and understood the extent of his (status and) knowledge of Allah the Almighty. Then the door of the sky was opened for me, and I saw the Greatest Light, and then from behind the curtains a cushion appeared, made of diamonds and rubies. (I sat

on it), and then Allah the Almighty revealed to me what He willed."

-(Muntakhab Kanz Al-'Ummāl, on the margin of Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V4, PP268-9)

قال ابن عباس رضی اللہ عنہما فتدلّی الرفرف لمحمّد صلی اللہ علیہ وسلم لیلة المعراج فجلس علیه ثم رفع ودنا من ربه قال فارقنی جبریل علیہ السلام وانقطعت عنی الاصوات۔

(نسیم الرّیاض ج ۲ ص ۳۱۰)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے معراج کی رات رفرف لٹکی، آپؐ اس پر بیٹھ گئے، پھر آپؐ کو اٹھایا گیا اور آپؐ اپنے ربّ کے نزدیک ہو گئے۔ آپؐ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھ سے جُدا ہو گئے اور (دُنیا کی) آوازیں بھی ختم ہو گئیں۔

Ḥadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that on the night of his Ascension, a cushion was brought down for Muḥammad ﷺ. He sat on it and was lifted up so that he drew near to his Lord. He then said that Jibrīl علیہ السلام left him, and that all the sounds of the world disappeared.

-(Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P310)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
یا حی — یا قیوم
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب السکب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سکب گھوڑے کے سوار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RĀKIB AS-SAKAB ﷺ
(Our Leader,
Rider of the Horse *As-Sakab* ﷺ)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
قال کان له فرس ادهم
یسمی السکب وکان له
سرج یسمی الداج -
(رواہ الطبرانی - تاریخ ابن کثیر ج ٦ ص ٩)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما
فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس ﷺ
کا مشکی گھوڑا تھا جس کا نام سکب
تھا اور اس (گھوڑے) کی زین کا
نام داج تھا۔

Ḥadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that the Almighty Allah's Prophet ﷺ had a deep-black horse named *As-Sakab*, and its saddle was called *Ad-Dāj*.

-(At-Ṭabarāni in Tārīkh Ibn Kathīr V6, P9)

وکان اغر محجلاً طلق
الیمین کمیتاً اشتراه ﷺ
بعشرة اواق -
(شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج ٣ ص ٣٨٤)

آپ کا یہ گھوڑا پنج کلیان، اگلا
دایاں پاؤں سفید، رنگ کا کمیت
تھا۔ اس کو حضورِ اقدس ﷺ
نے دس اوقیوں سے خریدا تھا۔

It was unique in its beauty (white footed and having a blaze), that galloped with the right foot. He صلى الله عليه وسلم had bought it for ten silver pieces.

-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P384*)

قال الثعلبیؒ اذا کان الفرس شدید الجری فهو فیض وسکب تشبیهًا بفیض الماء وانسکابه ۔

(شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج ۳ ص ۳۸۴)

امام لغت ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ جب گھوڑا بہت تیز ہو تو اس کا نام فیض یا سکب ہوتا ہے، فیض اور سکب کو پانی کے سخت بہاؤ سے تشبیہ دی گئی ہے ۔

The lexicographer Imām Al-Tha'labi رحمۃ اللہ علیہ says: "When it is an exceptionally fast horse, it is called *Fayḍ* or *Sakab*, both of which describe the flow and speed of water."

-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P384*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب الظرب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ظرب گھوڑے کے سوار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RĀKIB UZ-ZARB صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Rider of the Horse *Az-Zarb* صلی اللہ علیہ وسلم)

عن سهل بن سعد رضی اللہ عنہ
كان لرسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
عندی ثلاثه أفراس،
لزاز، والظرب واللحيف۔
(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ۱، ص ۴۹۰)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کے تین گھوڑے میرے پاس
رہتے تھے۔ لزاز، ظرب، لحیف۔

Ḥadrat Sahl bin Sa'd رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty صلی اللہ علیہ وسلم had three horses in my care, named *Lazzāz*, *Aẓ-Ẓarb* and *Al-Laḥīf*.
-(*At-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P490*)

و اما الظرب فاهداه
له فروة بن عمير الجذامی۔
(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ۱ ص ۴۹۰)

ظرب گھوڑے کا تحفہ فروہ بن
عمیر جذامی نے ارسال کیا تھا۔

Aẓ-Ẓarb had been presented to him by Farwat bin 'Umair

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

Al-Judhāmi.

-(*Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P490*)

قال البیهقیؒ و روینا فی کتاب السنن أسماء افراسه التی کانت عند الساعدیین لزاز واللحیف وقیل اللخیف و الظرب ۔

(تاریخ ابن کثیر ج۶ ص۸)

امام بیہقیؒ فرماتے ہیں کہ ہم نے سُنن میں حضور اقدس ﷺ کے گھوڑوں کی روایت بیان کی ہے جو جانکیوں (گھوڑوں کو دوڑانے والے) کے پاس رہتے تھے، انکے نام یہ ہیں، لزاز، لحیف اور کہا گیا ہے لخیف اور ظرب

Imām Al-Baihaqi رحمۃ اللہ علیہ said: "In the *Sunan* we have narrated the names of the horses that belonged to the Holy Prophet ﷺ under the care of two assistants. They were *Lazzāz, Al-Laḥīf* also called *Al-Lakhīf* and *Aẓ-Ẓarb.*"

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V6, P8*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

سیدنا راکب اللحیف ﷺ

ہمارے سردار لحیف گھوڑے کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RĀKIB-UL-LAḤĪF ﷺ (Our Leader, Rider of the Horse *Al-Laḥīf* ﷺ)

عن سهل بن سعد رضي الله عنه قال كان للنبي ﷺ في حائطنا فرس يقال له اللحيف وقال بعضهم اللخيف بالخاء۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۰۰)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا گھوڑا جس کو لحیف یا لخیف کہا جاتا تھا وہ ہمارے باغ میں رہتا تھا۔

Ḥadrat Sahl bin Sa‘d رضي الله عنه narrated: "In our garden was a horse belonging to the Holy Prophet ﷺ named *Al-Laḥīf*. Some called it '*Al-Lakhīf*', with a *khā'*."
-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P400*)

اهداه له ربيعة ابن البراء سمي به لسمنه وكبره كانه

جس کو ربیعہ بن البراء رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں تحفہ بھیجا تھا۔ یہ نام اس گھوڑے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

یلحف الارض ۔
(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۳۸۶)

کا اس لیے رکھا گیا کہ وہ فربہ اور بڑے قد کا تھا گویا کہ وہ زمین کے ساتھ مِل گیا تھا ۔

This horse was presented to the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم by Rabī'a ibn Al-Barā' رضی اللہ عنہ. It was called *Al-Laḥīf* (the covering one) because it was plump and large as if it covered the ground.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P386)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب الناقۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اونٹنی کے سوار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RĀKIB-UN-NĀQAH صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Rider of the She-Camel صلی اللہ علیہ وسلم)

قال موسیٰ بن عقبۃ
وکانت الانصار قد
اجتمعوا قبل أن یرکب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من بنی عمرو بن عوف
فمشوا حول ناقتہ لا یزال
أحدھم ینازع صاحبہ
زمام الناقۃ شحا علی
کرامۃ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم و تعظیما لہ
وکلما مر بدار من دور

موسیٰ بن عقبہ (صاحب مغازی)
کا بیان ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم ابھی اونٹنی پر سوار نہ ہوئے
تھے کہ انصار اکٹھے ہو گئے جو قبیلہ
بنو عمرو بن عوف سے تعلق رکھتے
تھے وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی
اونٹنی کے ارد گرد چل رہے تھے۔
وہ ایک دوسرے سے جھگڑ کر
اونٹنی کی مہار پکڑتے تھے بوجہ بزرگی
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی کے اور
آپ کی تعظیم کے لیے۔ جب اونٹنی

الانصار دعوه إلى المنزل فيقول ﷺ "دعوها فإنها مأمورة فإنما أنزل حيث أنزلني الله" فلما انتهت إلى دار أبي أيوب رضي الله عنه بركت به على الباب فنزل فدخل بيت أبي أيوب رضي الله عنه حتى ابتنى مسجده ومساكنه.

(تاریخ ابن کثیر ج۳۔ ص۱۹۹)

انصار کے محلوں سے گزرتی تھی تو ہر انصاری یہی کہتا تھا کہ آپ ہمارے ہاں ٹھہریں۔ آپ فرماتے کہ اس کو چھوڑ دو، اس کو اللہ کی طرف سے حکم ہے۔ میں وہیں اتروں گا جہاں اللہ نے مجھے اتارا۔ پھر جب وہ اونٹنی ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے سامنے بیٹھ گئی تو آپ اس سے اتر پڑے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے حتی کہ پھر آپ نے اپنی مسجد اور مکانات تعمیر کیے۔

Ḥadrat Mūsā bin 'Uqba رحمۃ اللہ علیہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ had not yet mounted his she-camel that the Anṣār from Bani 'Amr bin 'Awf gathered and circled around her. Out of love and respect for the Almighty Allah's Prophet ﷺ they continued to contend with each other to hold on to the camel's reigns. As the she-camel passed by the houses of the Anṣār each one begged him to stay at his house, but the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "Leave her (to it) for she has been commanded (by Allah the Almighty)! So I shall get down where Allah the Almighty wishes me to."

Then, when the camel came to the house of Ḥadrat Abu Ayyūb رضی اللہ عنہ, it kneeled down at the door. The Messenger of Allah the Almighty ﷺ dismounted and entered the house of Abu Ayyūb رضی اللہ عنہ. He stayed there until his Masjid and living quarters had been built.

-*(Tārīkh Ibn Kathīr V3, P199)*

عن الفضل بن عباس رضی اللہ عنہما وکان ردیف رسول اللہ ﷺ انه قال فی عشیة عرفة وغداة جمع للناس حین دفعوا علیکم بالسکینة وهو کاف ناقته حتی دخل محسرا وهو من منیٰ قال علیکم بحصی الخذف الذی ترمیٰ به الجمرة وقال لم یزل رسول اللہ ﷺ یلبی حتی رمی الجمرة۔

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ص ۴۱۵)

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اور وہ حضور اقدس ﷺ کے پیچھے سوار تھے۔ عرفات کے روز دن ڈھلے اور مزدلفہ کی صبح کو جب آپ (منیٰ کو) واپس جا رہے تھے تو فرمایا اے لوگو آرام سے چلو اور آپ نے اپنی ناقہ کی مہار کو کھینچ رکھا تھا حتیٰ کہ آپ وادیٔ محسر میں داخل ہوگئے اور وادیٔ محسر منیٰ میں شامل ہے فرمایا چھوٹے چھوٹے کنکروں سے رمی جمار کرو اور انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ آپ رمی جمار کرنے تک لبیک پکارتے رہے۔

Ḥaḍrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہ narrated on the authority of Al-Faḍl bin 'Abbās رضی اللہ عنہ, who used to ride seated behind the Messenger of Allah the Almighty ﷺ, that the Holy Prophet ﷺ said to those people who were pushing on the evening of 'Arafah that they should proceed slowly. He himself drove his she-camel with restraint, until he entered Muḥassir (a place in Minā), and told them to take up stones, which were to be thrown at *Al-Jamrah*. The Messenger of Allah the Almighty ﷺ continued to pronounce the *Talbiyah* until he had stoned *Al-Jamrah*.

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V1, P415*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ماشاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

يا حي يا قيوم

سيدنا راكب النجيب صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار عمدہ اونٹ کی سواری کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā RĀKIB-UN-NAJĪB صلی اللہ علیہ وسلم (Our Leader, Rider of Fine Camels صلی اللہ علیہ وسلم)

قال ابن اسحاق رحمه الله كان
سعد بن معاذ رضي الله عنه واقفا
على باب العريش متقلدًا
بالسيف ومعه رجال
من الأنصار يحرسون
رسول الله ﷺ خوفا عليه
من ان يدهمه العدو من
المشركين والجنائب النجائب
مهيأة لرسول الله ﷺ
ان احتاج اليها ركبها
ورجع إلى المدينة.

امام ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کا بیان
ہے حضرت سعدؓ (بدر کے دن) حضورِ
اقدس ﷺ کی جھونپڑی کے
سامنے ننگی تلوار سے پہرہ دے رہے
اور ان کے ساتھ اور انصار بھی بطور
محافظ کھڑے تھے کہ اگر آپؐ پر
مشرک دشمن اچانک حملہ کردیں تو
ان کا دفاع ہو اور عمدہ اونٹنیاں
حضور اقدس ﷺ کے لیے تیار
کھڑی تھیں کہ اگر ضرورت پڑی تو
آپؐ ان پر سوار ہو کر مدینہ منورہ

(تاریخ ابن کثیر ج ۳ ص ۲۷۱) واپس آجائیں گے۔

Ḥadrat Ibn Isḥāq رحمۃ اللہ علیہ narrated that Ḥadrat Sa'd bin Mu'ādh رضی اللہ عنہ was standing guard in front of the Holy Prophet's صلی اللہ علیہ وسلم hut, with his sword unsheathed. With him were other members of the Anṣār, so that if the polytheist enemies attacked suddenly, the Almighty Allah's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم would be defended. Fine she-camels were also kept ready, so that if he needed to, he could ride back to Madinah *Al-Mumawwarah*.

-(Tārīkh Ibn Kathīr V3, P271)

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا راکب عفیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عفیر کے سوار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RĀKIBU ‘AFĪR ﷺ (Our Leader, Rider of the Donkey *‘Afīr* ﷺ)

عن علی رضی اللہ عنہ قال كان للنبي ﷺ فرس يقال له المرتجز وحمار يقال له عفير وبغلة يقال لها دلدل وسيفه ذو الفقار و ذرعه ذو الفضول۔

(رواه ابن اسحاق - تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۸)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا گھوڑا تھا جس کو المرتجز کہا جاتا تھا اور ایک گدھا تھا جس کو عفیر کہا جاتا تھا اور خچر تھا جس کا نام دلدل تھا اور آپ کی تلوار کا نام ذوالفقار تھا، اور زرہ تھی جس کا نام ذوالفضول تھا

Ḥadrat ‘Alī رضی اللہ عنہ said that the Holy Prophet ﷺ had a horse called *Al-Murtajaz* and a donkey called *‘Afīr*, a mule called *Duldul*, a sword called *Dhul-fiqār*, and his armour was called *Dhul-fuḍūl*.

-(Ibn Isḥāq in Tārīkh Ibn Kathīr V6, P8)

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حضرت عبد اللہ بن مسعود

قال كانت الانبياء عليهم السلام يلبسون الصوف ويحلبون الشاة ويركبون الحمير وكان لرسول الله ﷺ حمار يقال له عفير.

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج۳ ص ۳۹۰)

رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انبیاء اُون کا لباس پہنتے تھے اور بکریوں کا دُودھ دوہتے تھے اور گدھوں کی سواری کرتے تھے اور حضورِ اقدس ﷺ کا گدھا تھا جس کا نام عفیر تھا۔

Hadrat 'Abdullāh Ibn Mas'ūd رضی اللہ عنہ narrated that the Prophets of Allah the Almighty علیہم السلام wore woollen garments, milked the sheep and rode donkeys. The Messenger of Allah the Almighty ﷺ had a donkey called *'Afīr.*

-(Sharh Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqānī V3, P390)

عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال كان رسول الله ﷺ يعود المريض ويشيع الجنازة ويجيب دعوة المملوك ويركب الحمار وكان يوم قريظة والنضير على حمار ويوم خيبر على حمار مخطوم برسن من ليف وتحته اكاف من ليف.

(سنن ابن ماجة ص۳۰۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ بیمار کی بیمار پرسی فرماتے تھے اور جنازہ کے ساتھ تشریف لے جایا کرتے تھے اور غلاموں کی دعوت قبول فرمالیا کرتے تھے اور گدھے کی سواری فرمایا کرتے تھے اور بنی قریظہ اور نضیر کی جنگ کے دن آپؐ گدھے پر سوار تھے اور خیبر کے دن آپؐ ایسے گدھے پر سوار تھے جس کو کھجور کے پتوں کی لگام دی گئی تھی اور آپؐ کے نیچے کھجور کے پتوں کی زین تھی۔

Hadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ used to visit the sick and accompany the funerals of the dead. He used to accept the invitations of slaves, and rode on a donkey. On the day of the battle of Quraiza and Nadīr he was riding a donkey. On the day of the battle of Khaybar, he was riding a donkey whose reigns and saddle were made of palm leaves.

-(Sunan Ibn Mājah P308)

قال ابن الملك رحمة الله عليه فيه دليل على ان ركوب الحمار سنة قلت فمن استنكف من ركوبه كبعض المتكبرين وجماعة من جهلة الهند فهو اخس من الحمار -

(مرقات شرح مشكوٰة لملا على القاري الحنفي المكي ج ١١- ص ٩٤)

ابنِ مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اِس حدیث میں دلیل ہے کہ گدھے کی سواری سُنّت ہے میں کہتا ہوں جو اس کی سواری سے نفرت کرے جیسے ہندوستان کے بعض متکبر اور جاہلوں کی ایک جماعت کا خیال ہے، وہ گدھے سے زیادہ ذلیل و خسیس ہیں۔

Hadrat Ibn Al-Mālik رحمۃ اللہ علیہ explains: "There is proof in the *Hadīth* that riding a donkey is in accordance with the *Sunnah*. I say that anyone who dislikes riding a donkey — as some arrogant people and a group of ignorant people from India do — is meaner than the donkey itself."

-(Mirqāt Sharh Mishkāt by Mullā 'Alī Al-Qārī Al-Makki V11, P94)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك يا قيوم

يا حي وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذى لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا قيوم

سيدنا راكب يعفور صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار یعفور کے سوار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RĀKIBU YA'FŪR صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Rider of the Donkey *Ya'fūr* صلى الله عليه وسلم)

عن زامل بن عمرو رضي الله عنه قال اهدى فروة بن عمرو الى النبي صلى الله عليه وسلم بغلة يقال لها فضة فوهبها لابي بكر رضي الله عنه وحماره يعفور فنفق منصرفه من حجة الوداع۔

(الطبقات الکبرٰی لابن سعد ج ۱ ص ۴۹۱)

حضرت زامل بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فروہ بن عمرو نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خچر کا تحفہ بھیجا جس کا نام فضہ تھا۔ پھر آپ نے وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو عنایت فرما دیا۔ آپ کے گدھے کا نام یعفور تھا۔ وہ حجۃ الوداع سے واپسی پر ختم ہو گیا تھا۔

Hadrat Zāmil bin 'Amr رضي الله عنه narrated that Farwah bin 'Amr presented a mule to the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم, and it was called *Al-Fiddah*. He then gave that mule to

Hadrat Abu Bakr رضی اللہ عنہ. His donkey was called *Ya'fūr*, and he died after the Holy Prophet ﷺ returned from the Farewell Pilgrimage.

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P491)

عن علقمة بن ابى علقمة
رضى الله عنه قال بلغنى والله اعلم
ان اسم حمار النبى ﷺ
اليعفور۔
(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ۱ ص ۴۹۲)

حضرت علقمہ بن ابی علقمہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ مجھے یہ بات
پہنچی کہ حضورِ اقدس ﷺ کے
گدھے کا نام یعفور تھا۔
واللہ اعلم

Hadrat 'Alqama bin Abi 'Alqama رضی اللہ عنہ said: "I have been informed and Allah the Almighty knows best that the Holy Prophet's (ﷺ) donkey was called *Al-Ya'fūr*."

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P492)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

سیدنا الراکع ﷺ

ہمارے سردار رکوع کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RĀKI' ﷺ
(Our Leader, Who Bowed Before Allah the Almighty ﷺ)

إشارة إلى قوله ،
" مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ ، وَالَّذِينَ مَعَهٗٓ أَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا ط "
(سورة الفتح — ٢٩)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف :
"حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں آپس میں مہربان ہیں۔ اے مخاطب تو ان کو دیکھے گا کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی سجدہ کر رہے ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Muḥammad is the Messenger
Of Allah; and those who are
With him are strong

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

Against Unbelievers, (but)
Compassionate amongst each other.
-(Al-Fath 48:29)

"اَلتَّآئِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ
الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ
الرَّاكِعُوْنَ ـ"
(سورۃ التوبۃ ۱۱۲)

"وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے
ہیں۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے
والے۔ روزہ رکھنے والے اور
رکوع کرنے والے ہیں۔"

Those that turn (to Allah)
In repentance; that serve Him,
And praise Him; that wander
In devotion to the Cause of Allah;
That bow down and prostrate themselves
In prayer . . .
-(At-Tawbah 9:112)

" وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ
الرَّاكِعِيْنَ ۝" (سورۃ البقرۃ ـ ۴۳)

"اور قائم کرو تم لوگ نماز کو اور
دو زکوٰۃ کو اور عاجزی کرو عاجزی
کرنے والوں کے ساتھ۔

And be steadfast in prayer;
Practise regular charity;
And bow down your heads
With those who bow down (in worship).
-(Al-Baqarah 2:43)

عن انس بن مالك
رضی اللہ عنہ عن النبی
ﷺ قال اقيموا الرّكوع
والسّجود فوالله انى
لاراكم من بعد ظهرى
اذا ركعتم و سجدتم ـ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس
ﷺ نے فرمایا رکوع اور سجدے
کو قائم رکھو۔ اللہ کی قسم میں تمہیں
اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں جب
تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۰۲)

Hadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ narrated: "The Holy Prophet ﷺ said, 'Perform the *rukū'* and *sujūd* (properly). By Allah the Almighty, I see you behind me when you bow and prostrate.'"

-(Sahīh Al-Bukhāri V1, P102)

عن عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاخیر فی دین لا رکوع فیہ ۔ (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۱۸)

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جس دین میں رکوع نہیں اس میں کوئی بھلائی نہیں۔

Hadrat 'Uthmān bin Abi Al-'Ās رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet ﷺ said: "There is no good in a religion in which there is no bowing down."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V4, P218)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رکع استوی فلوصب علی ظھرہ الماء لاستقر۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر و ابویعلی۔ مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۲ ص ۱۲۳)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ جب رکوع کرتے تو پیٹھ کو سیدھی کرتے۔حتی کہ اگر آپ کی پیٹھ پر پانی رکھ دیا جاتا تو ٹک جاتا۔

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that when the Almighty Allah's Prophet ﷺ used to perform the *rukū'* (bowing), his back was so straight that if water were poured on it, it would have stayed in place.

-(At-Tabarāni in Al-Kabīr and Abu Ya'lā in Majma' Az-Zawā'id and Manba' Al-Fawā'id V2, P123)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

سَيِّدُنَا رَاقُ الْمِنْبَرِ صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار منبر پہ قدم مبارک رکھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā RĀQ-IL-MINBAR صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Who Ascended the Pulpit صلى الله عليه وسلم)

عن عبد الله بن
عمر رضي الله عنهما قال كان
جذع نخلة في المسجد
يسند رسول الله ﷺ
ظهره اليه إذا كان
يوم الجمعة او حدث امر
يريد ان يكلم الناس
فقالوا الا نجعل لك
يا رسول الله ﷺ شيئا
كقدر قيامك قال لا
عليكم ان تفعلوا فصنعوا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے۔ کہ مسجد میں
ایک کھجور کی لکڑی کا شہتیر گاڑا
ہوا تھا۔ جس کے ساتھ آپ اپنی
پیٹھ مبارک کی ٹیک لگایا کرتے
تھے۔ جمعہ کے دن یا کسی ایسے
وقت جب کوئی نئی صورتحال پیدا ہوتی
آپ لوگوں کو مخاطب فرمایا کرتے
تھے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ
ﷺ ہم آپ کے لیے آپ
کے قد مبارک کے برابر ایک اونچی

له منبرًا ثلث مراق قال فجلس عليه قال فخار الجذع كما تخور البقرة جزعًا على رسول الله ﷺ فالتزمه ومسحه حتى سكن۔

(رواه احمد)

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ۔ ص ۱۳۰)

چیز تیار کر دیں ؟ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ۔ تو انہوں نے آپ کے لیے تین سیڑھیوں والا منبر بنا دیا جب آپ اس پر تشریف فرما ہوئے تو اس شہتیر سے ایسی آواز نکلی جیسے گائے بچے کی جدائی میں دردناک آواز نکالتی ہے۔ وہ آپ کے فراق کو برداشت نہ کر سکا۔ آپ منبر سے نیچے تشریف لائے اور آپ اس سے چمٹ گئے اور اس پر شفقت کا ہاتھ پھیرا حتیٰ کہ وہ چپ ہو گیا۔

Ḥadrat ‘Abdullāh bin ‘Umar رضی اللہ عنہ narrated that a stump of a palm tree, against which the Messenger of Allah the Almighty ﷺ used to support his back, was fixed in (the centre of) the Masjid at Madinah Al-Munawwarah. On Fridays, or at any other event, he would address the people from there. The Companions asked whether they should erect something appropriate to the Holy Prophet's (ﷺ) height, and he agreed to this. Thus, they made a pulpit for him, with three steps. When he sat on it, the stump groaned like a bellowing cow, as if it were grieving for the Messenger of Allah the Almighty ﷺ. Therefore, he ﷺ got off the pulpit and embraced the stump, until it had quietened down.

-*(Narrated by Aḥmad in Tārīkh Ibn Kathīr V6, P130)*

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال كان النبی ﷺ يقوم الى خشبة يتوكأ عليها

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ ایک لکڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ جمعہ

يخطب كل جمعة حتى
اتاه رجل من القوم فقال
ان شئت جعلت لك
شيئا اذا قعدت عليه كنت
كأنك قائم قال نعم قال
فجعل له المنبر فلما
جلس عليه حنت الخشبة
حنين الناقة على ولدها
حين نزل النبي ﷺ
فوضع يده عليها۔ (الحديث)

(رواه ابو يعلى۔ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج۲ ص۱۸۰)

ارشاد فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ آپؐ کے
پاس قوم میں سے ایک آدمی آیا اس
نے عرض کیا کہ آپؐ چاہیں تو میں آپؐ
کو ایک چیز تیار کر دوں جب آپؐ
اس پر بیٹھیں تو معلوم ہو کہ آپؐ کھڑے
ہیں! آپؐ نے فرمایا ہاں بناؤ۔ اس نے
آپؐ کیلیے ایک منبر تیار کیا جب آپؐ
اس پر تشریف فرما ہوئے تو وہ لکڑی رو
پڑی جیسے اونٹنی اپنے بچہ پر روتی ہے۔
حضور اقدس ﷺ منبر سے اتر پڑے
اور آپؐ نے اس پر اپنا دست مبارک رکھا۔

Hadrat Abu Sa'īd رضي الله عنه narrated that the Holy Prophet ﷺ used to lean his back against a stump of wood and give sermons every Friday. A man came to the Holy Prophet ﷺ and said: "If you wish I can have something made for you that when you are seated on it will make you appear as though you were standing". He ﷺ said: "Yes, (do so)." He erected for him a pulpit (*Minbar*).

When he sat on it, the stump of wood cried like a she-camel wailing for its litter. So the Almighty Allah's Prophet ﷺ climbed down and put his hand on the piece of wood (to calm it).

-(Abu Ya'lā in Majma' Az-Zawā'id wa Manba' Al-Fawā'id V2, P180)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
يا حي اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك يا قيوم
يا حي وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا قيوم

سيدنا الراقي صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار دم کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RĀQIY صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Healer صلى الله عليه وسلم)

اشارة إلى قوله:

"وَقِيْلَ مَنْ رَّاقٍ"

(سورة القيامة — ٢٧)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

" اور کہا گیا کہ ہے کوئی دم کرنے والا۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

And there will be a cry,
"Who is the magician
(To restore him)?"
-*(Al-Qiyāmah 75:27)*

عن حبيب بن مريط رضي الله عنه ان اباه خرج الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وعيناه مبيضتان لا يبصر بهما شيئا اصلا، فسأله ما

حضرت حبیب بن مریط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میرے اباجان حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور اُن کی دونوں آنکھیں بالکل سفید تھیں۔ ان سے وہ کچھ دیکھ نہ

اصابك ؟ فقال كنت ارعى جملا لى فوقعت رجلى على بطن حية فاصبت ببصرى قال فنفث رسول الله ﷺ فى عينيه فابصر فرأيته وانه ليدخل الخيط فى الابرة وانه لابن ثمانين سنة وان عينيه لمبيضتان۔ (تاریخ ابن کثیر ج۶ ص۱۶۲)	سکتے تھے۔ آپ نے دریافت فرمایا۔ کہ تجھے کیا ہوا؟ اُس نے کہا میں اپنے اُونٹوں کو چرا رہا تھا کہ اچانک میرا پیر سانپ پر پڑ گیا۔ جس سے میری آنکھیں جاتی رہیں۔ حضور اقدس ﷺ نے اس کی آنکھوں پر دم کرکے تھوکا تو وُہ اسی وقت دیکھنے لگا میں نے اپنے ابا جان کو دیکھا کہ وُہ اسّی سال کی عمر میں سُوئی میں دھاگہ ڈال لیتے تھے۔ اور ان کی دونوں آنکھیں سفید تھیں۔

Ḥadrat Ḥabīb Al-Mariṭ رضی اللہ عنہ narrated that his father went to the Messenger of Allah the Almighty ﷺ when both his eyes had turned completely white and he could not see a thing with them. The Holy Prophet ﷺ asked what had happened to him. He replied that while he had been grazing his camels, his foot had fallen suddenly on a snake and his sight had been lost. So Allah's Prophet ﷺ uttered (some words) into the eyes of that man (so as to release them from venom), and he began to see.

Ḥadrat Ḥabīb رضی اللہ عنہ then saw his father, even at the age of eighty, threading a needle while both the eyes were still white.

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V6, P162*)

عن محمد بن عقبة بن شرجيل عن جده عبد الرحمٰن	حضرت محمّد بن عقبہ بن شرجیل اپنے دادا حضرت عبدالرحمٰن وہ اپنے

عن ابیه رضی اللہ عنہ قال اتیت
رسول اللہ ﷺ وبکفی سلعة
فقلت یانبی اللہ ﷺ هذه
السلعة قد اورمتنی
تحول بینی و بین قائم
السیف ان اقبض علیه
وعن عنان الدابة فقال
رسول اللہ ﷺ ادن منی
فدنوت ففتحها فنفث فی کفی
ثم وضع یده علی السلعة فما
زال یطحنها بکفه حتی رفع
عنها وما اری اثرها۔

(رواہ الطبرانی مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۸ ص ۲۹۸)

والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
کہ میں حضور اقدس ﷺ کی خدمت
میں حاضر ہوا اور میری ہتھیلی میں رسولی
تھی۔ اور اس پر ورم تھا میں نے عرض
کیا کہ اے اللہ کے نبی ﷺ یہ
رسولی ہے۔ اور اس پر ورم ہے جسکی
وجہ سے میں تلوار نہیں پکڑ سکتا۔ اور نہ ہی
گھوڑے کی لگام پکڑ سکتا ہوں۔ آپ نے
فرمایا میرے قریب ہو۔ میں آپ کے
قریب ہوا۔ آپ نے میری ہتھیلی پر تھوکا۔
پھر آپ نے اپنا دست مبارک اس پر پھیرا
جب آپ نے اپنا دست مبارک پھیر کر اٹھایا۔
تو اس رسولی کا کوئی نام و نشان نہ تھا۔

Hadrat Muhammad bin 'Uqba bin Sharjil رضی اللہ عنہ, who heard his grandfather talking about his father Hadrat 'Abd Al-Rahmān رضی اللہ عنہ, said that a tumour appeared in his great-grandfather's palm, and he could not hold a sword nor the reigns of a horse. So the Messenger of Allah the Almighty ﷺ told him to draw near, then he expectorated onto his palm and rubbed his hand over it, until there was no trace of the tumour left.

-(Aṭ-Ṭabarānī in Majma' Az-Zawā'id wa Manba' Al-Fawā'id V8, P298)

بسم الله الرحمن الرحيم ● ماشاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا الرامح صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار نیزہ والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RĀMIḤ صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Lance-Thrower صلى الله عليه وسلم)

عن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثت بالسيف حتى يعبد الله لا شريك له وجعل رزقي تحت ظل رمحي وجعل الذلة والصغار على من خالف امري ومن تشبه بقوم فهو منهم .

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۵۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے تلوار دے کر بھیجا گیا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کی خالص بندگی کی جائے جس کا کوئی شریک نہیں اور اللہ تعالیٰ نے میری روزی میرے نیزے کے سایہ میں رکھ چھوڑی ہے۔ اور اس نے ذلت اور خواری کو ان لوگوں پر مسلط کر دیا ہے جو میری مخالفت کرتے ہیں اور جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت کرتا ہے، وہ انہیں

میں سے ہے۔

Hadrat Ibn 'Umar رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty صلى الله عليه وسلم said: "I have been sent with the sword so that worship of Allah the Almighty Who has no associate is upheld."

The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم added: "Allah the Almighty has made my livelihood come under the shade of my sword. He has made wretchedness and humiliation come upon those who oppose me. The one who resembles another people, becomes one of them."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V2, P50)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي يا قيوم — اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه — يا حي يا قيوم

سیدنا الرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ٹھکانے پر تیر مارنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RĀMIY صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Marksman صلی اللہ علیہ وسلم**)**

إشارة إلى قوله:
" وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى "
(سورة الانفال - ١٧)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
"اور آپ نے خاک کی مٹھی نہیں پھینکی لیکن اللہ نے وُہ پھینکی"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

When thou threwest (a handful
Of dust), it was not
Thy act, but Allah's . . .
-(Al-Anfāl 8:17)

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ

"اور ان کافروں کے لیے جس قدر تم سے ہو سکے ہتھیار سے اور پلے ہُوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو کہ اس کے ذریعے سے

وَ عَدُوَّكُمْ ۚ
(سورة الانفال ـــ ٦٠)

تم رُعب جمائے رکھو۔ ان پر جو کہ اللہ کے دشمن ہیں اور تمہارے دشمن ہیں۔"

Against them make ready
Your strength to the utmost
Of your power, including
Steeds of war, to strike terror
Into (the hearts of) the enemies . . .
-(*Al-Anfāl 8:60*)

عن سلمة بن الاكوع رضی اللہ عنہ قال ـــ مرّ النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی نفر من اسلم ينتضلون ـــ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ارموا بنی اسمٰعیل فان اباكم كان راميا وانا مع بنی ـــ فلان قال ـــ فامسك احد الفريقين بايديهم فقال رسول ـــ الله صلی اللہ علیہ وسلم مالكم لاترمون قالوا كيف نرمی وانت معهم قال ـــ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ارموا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس قبیلہ اسلم کے چند لوگوں کے پاس سے گذرے اور وہ تیر اندازی کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد تیر چلاؤ تمہارے آباو اجداد تیر چلایا کرتے تھے۔ اور میں فلاں قبیلے کی طرف ہوں۔ تو اس پر دوسری طرف والے تیر چلانے سے رُک گئے آپ نے فرمایا کیوں رُک گئے ہو؟ تو انہوں نے عرض کیا۔ ہم کیسے مقابلہ کریں۔ جب کہ آپ ہمارے مخالف گروہ کی طرف ہو گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا تیر چلاؤ میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

وانا معكم كلكم۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۰۶)

Ḥadrat Salama bin Al-Akwa' رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet ﷺ passed by some people of the Banū Aslam, who were practising lance-throwing. The Holy Prophet ﷺ said: "O Banī Ismā'īl! Do practise (your) lance-throwing, as your fore-fathers were great marksmen. Keep on throwing, for I am with Banī So-and-So."

At this, some of the party ceased throwing. The Almighty Allah's Messenger ﷺ said: "Why do you not throw?" To this they replied: "How can we, when you are with them (i.e. the other side)?"

At this, the Holy Prophet ﷺ said: "Throw, and I am with all of you." -*(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P406)*

عن قیس بن ابی جازم رضی اللہ عنہ قال رأیت خالد بن الولید رضی اللہ عنہ یوم الیرموك یرمی بین هدفین ومعه رجال من اصحاب محمد ﷺ قال وقال امرنا ان نعلم اولادنا الرمی والقراٰن۔

(رواہ الطبرانی مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۵ ص ۲۶۹)

حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنگ یرموک کے دن حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ دو نشانوں پر تیر مار رہے تھے۔ اور انکے ساتھ حضور اقدس ﷺ کے صحابہ کرام بھی موجود تھے اور انہوں (خالد) نے فرمایا ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم اپنی اولاد کو تیر اندازی اور قرآن کی تعلیم دیں۔

Ḥadrat Qais bin Abi Jāzim رضی اللہ عنہ narrated that on the day of the Battle of Yarmūk, he saw Ḥadrat Khālid bin Al-Walīd رضی اللہ عنہ firing at two targets. Some of the Companions of Muḥammad ﷺ were with him. Ḥadrat Khālid رضی اللہ عنہ stated: "The Almighty Allah's Prophet ﷺ commanded us to teach our sons lance-throwing and the *Holy Qur'ān.*"

-*(Aṭ-Ṭabarānī in Majma' Az-Zawā'id wa Manba' Al-Fawā'id V5, P269)*

يا حي · بسم الله الرحمن الرحيم · ماشاء الله لا قوة الا بالله · يا قيوم
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا الرائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سچے خواب دیکھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RĀ'IY صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Visionary of True Dreams صلی اللہ علیہ وسلم)

إشارة إلى قوله ؛
"لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ
رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ"
(سورة الفتح ٢٧)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
"بیشک اللہ نے اپنے رسول
کو سچا خواب دکھلایا۔

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Truly did Allah fulfil
The vision for His Messenger
-*(Al-Fatḥ 48:27)*

عن عائشة رضي الله عنها قالت
اول ما بدئ به
رسول الله صلى الله عليه وسلم من
الوحي الرؤيا الصالحة في

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے انہوں نے کہا
سب سے پہلی وحی جو حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم پر شروع ہوئی وہ اچھے

النّوم فكان لايرٰى رؤيا الاجاءت مثل فلق الصبح.
(الحديث) (صحيح البخاري ج ١ ص ١)

خواب تھے پس جو خواب آپ ؐ دیکھتے تھے وہ (صاف صاف) صبح کی روشنی کی طرح ظاہر ہو جاتا تھا۔

Hadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا narrated that in the beginning, divine inspiration came to the Messenger of Allah the Almighty ﷺ in the form of righteous dreams, which came true, just like day-break.
-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V1, P1)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال كان ابوهريرة رضی اللہ عنہ يحدث ان رجلا جاء الى النّبی ﷺ فقال انى رايت الليلة ظلّة ينطف منها السمن والعسل و رايت الناس يستقون بايديهم فالمستكثر والمستقل ورايت سببًا واصلا من السّماء الى الارض فاراك يا رسول الله اخذت به فعلوت ثم اخذ به رجل بعدك فعلا ثم اخذه رجل بعده

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضُور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہُوا اور عرض کیا کہ مَیں نے آج رات خواب دیکھا ہے کہ بادل ہے جس سے شہد اور گھی برس رہا ہے اور لوگ اپنے ہاتھوں سے لے کر پی رہے ہیں۔ مگر اس میں لوگوں کی مختلف حالتیں ہیں کسی نے کم لیا اور کسی نے زیادہ اور ایک رسّی دیکھی جو آسمان سے زمین تک لٹک رہی تھی۔ پھر مَیں آپ ؐ کو دیکھتا ہوں کہ اس کو پکڑ کر اُوپر چڑھ گئے۔ پھر آپ ؐ کے بعد اس رسّی کو ایک اور شخص نے پکڑا اور وُہ بھی چڑھ گیا پھر اسے پکڑ کر دوسرا

فعلا ثم اخذ به
رجل فقطع به ثم وصل
له فعلا به فقال ابوبکر
رضی اللہ عنہ ای رسول الله ﷺ
بأبی أنت و امی
والله لتدعنی اعبرها
فقال اعبرها فقال
اما الظلة فظلة الاسلام
و اما ما ینطف من السمن
والعسل فهذا القرآن
لینه و حلاوته و اما
المستکثر و المستقل
فهو المستکثر من
القرآن والمستقل منه
و اما السبب الواصل من
السماء الى الارض فهو
الحق الذی انت علیه
فاخذت به فیعلیك الله
ثم یاخذ به بعدك
رجل أخر فیعلو به ثم
یاخذ بعده رجل اخر
فیعلوبه ثم یاخذ اخر

آدمی چڑھ گیا اور ایک آدمی نے اسے
پکڑا تو وہ ٹوٹ گئی مگر اس کیلیے پھر جوڑ
دی گئی اور وہ بھی اسکے ذریعہ چڑھ گیا
اس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے
عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان
ہوں، مجھے اجازت ہو تو میں اس کی
تعبیر عرض کروں؟ فرمایا (ہاں) تم اسکی
تعبیر بتاؤ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
نے عرض کیا وہ بدلی تو اسلام کی بدلی
ہے۔ اور اس سے جو شہد اور گھی ٹپک رہا
ہے وہ اس کی حلاوت اور نرمی ہے
اس سے زیادہ لینے والا ہے جو قرآن
زیادہ لیتا ہے۔ اور کم لینے والا وہ ہے
جو قرآن کم لیتا ہے۔ اور رسی جو آسمان
سے زمین تک لٹک رہی ہے یہ وہی
حق ہے جس پر آپ ہیں۔ رسی کو آپ
نے پکڑا ہے تو اللہ تعالیٰ آپ کو چڑھا
دے گا۔ پھر آپ کے بعد اسے کوئی دوسرا
آدمی پکڑے گا اور اوپر چڑھ جائیگا۔ پھر
ایک اور آدمی اسے پکڑے گا او وہ اسکے ذریعے
بلند ہوگا، پھر ایک اور آدمی پکڑے گا اور وہ
ٹوٹ جائیگی پھر اسکے لیے جوڑ دیجائیگی اور وہ

فینقطع به ثم یوصل له
فیعلو به ای رسول الله
لتحدثنی اصبت ام اخطأت
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصبت
بعضا واخطأت بعضا قال
اقسمت بابی انت و امی یا
رسول الله لتخبرنی ما الذی
اخطأت فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
لا تقسم ۔(جامع الترمذی ج۲ ص۵۳)

اسکے ذریعہ اوپر چڑھ جائے گا۔ یارسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتایئے کہ میں نے یہ تعبیر صحیح بیان
کی ہے یا غلط؟ آپ نے فرمایا تم نے کچھ تو ٹھیک
بیان کیا ہے اور کچھ غلط۔ حضرت صدیق اکبر
رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں آپ کو قسم دیتا
ہوں میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتایئے کہ غلط
میں نے کیا بیان کیا ہے؟ اس پر حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم مت دو۔

Ḥaḍrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما reported that Ḥaḍrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ said: "A man came to the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم, and reported that he had had a dream. He had seen a cloud, shedding honey and butter, from which people were drinking with their hands. Some drank a little, while others drank a lot. Then he had seen a rope, hanging down from the sky to the ground, and the Almighty Allah's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم had climbed up it, and then another man had followed him and climbed up, and then another. But when the third man held it and tried to climb up, the rope broke, so it was stuck together for him once more, and he too climbed up.

"At this, Ḥaḍrat Abu Bakr رضی اللہ عنہ asked, 'By my father and mother, tell us the meaning of this dream.'The Almighty Allah's Prophet صلی اللہ علیہ وسلم asked Ḥaḍrat Abu Bakr رضی اللہ عنہ to say what he thought the meaning could be.

"Ḥaḍrat Abu Bakr رضی اللہ عنہ stated that the cloud meant Islam, and that the butter and honey were the *Holy Qur'ān*, with its sweetness. Those who took little were those who take only little advantage from the *Holy Qur'ān*, while those who drank more were those who take more from it.

The rope that was suspended from the heavens to the earth signified the truth, which was held by the Almighty Allah's Prophet ﷺ, and who Allah the Almighty raised up. Then after him another man held it and climbed up and was raised. Then another man took hold of it and was raised up. But when the third man held it, it broke, but was stuck together again, and so he also climbed up.

"Then Abu Bakr رضي الله عنه asked the Messenger of Allah the Almighty ﷺ if he thought he had explained the dream correctly. The Holy Prophet ﷺ replied that some of it was correct, but some not. Abu Bakr رضي الله عنه asked, 'By my father and mother, tell me what my mistake was.' But the Holy Prophet ﷺ told him not to swear so.

-(*Jāmi' At-Tirmidhi V2, P53)*

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

يا حي يا قيوم

وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا الراوي عن ربه صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار اپنے رب سے روایت کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā

AR-RĀWIYU ‘AN RABBIH صلى الله عليه وسلم

(Our Leader,

Who Narrated About His Lord صلى الله عليه وسلم)

عن انس رضي الله عنه
عن النبي صلى الله عليه وسلم
يرويه عن ربه
قال اذا تقرب
العبد الي شبرًا
تقربت اليه ذراعًا
واذا تقرب الي
ذراعًا تقربت منه
باعًا وإذا اتاني
مشياً اتيته هرولةً.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے - آپؐ اپنے رب
سے روایت کرتے ہیں - اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے - جب بندہ میری طرف
ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے.
مَیں اس کی طرف ایک ہاتھ نزدیک
ہوتا ہوں - اور جب وہ میری طرف
ایک ہاتھ نزدیک ہوتا ہے تو مَیں
اس کی طرف ایک گز نزدیک ہوتا
ہوں - اور جب وُہ میرے پاس

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

آمين آمين آمين يا رب العالمين

(صحیح البخاری ج۲-ص۱۱۲۵)

پیدل آتا ہے۔ تو میں اس کے
پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

Hadrat Anas bin Mālik ﷺ reported that the Holy Prophet ﷺ narrated from His Lord as saying: "If my servant approaches Me (at a pace) by the span of a hand, I will come nearer to him (paced) by an arm's length; and if he comes nearer to me (paced) by an arm's length, I will go nearer to him (paced) by the span of outstretched arms; and if he comes to me walking, I will go to him running."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P1125)

عن ابی هريرة
رضی اللہ عنہ عن النّبی
ﷺ يرويه عن
ربكم قال لكل عمل
كفارة والصّوم لى
وانا اجزى به و
لخلوف فم الصائم
اطيب عند الله من
ريح المسك -
(صحیح البخاری ج۲ ص۱۱۲۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے وہ حضور اقدس ﷺ
سے روایت کرتے ہیں۔ آپ تمہارے
رب سے روایت کرتے ہیں۔
اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ہر عمل کا کفارہ
ہے۔ مگر روزہ وہ میرے لیے ہے
اور میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا
اور البتہ روزے دار کے مُنہ کی بُو
کستوری کی خوشبو سے زیادہ
پاکیزہ ہے۔

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported that the Holy Prophet ﷺ narrated from your Lord as saying: "Every sinful deed can be atoned for, and that the fast is for my sake, so I will give the reward for it. The smell that comes from the mouth of a fasting person is sweeter in the sight of Allah the Almighty than the smell of musk."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P1125)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما عن النبی ﷺ فیما یروی عن ربه قال لا ینبغی لعبد ان یقول انه خیر من یونس بن متی ۔

(صحیح البخاری ج۔ ص ۱۱۲۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ حضور اقدس ﷺ سے روایت کرتے ہیں اِن روایات سے جو آپ نے اپنے رب سے روایت کی ہیں۔ اللہ فرماتا ہے کہ کسی بندے کو لائق نہیں کہ وہ یہ کہے۔ کہ میں حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے بہتر ہوں۔

Ḥadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما reported the Holy Prophet ﷺ narrating from His Lord Who said: "It does not befit a slave (of Allah the Almighty) to say that he is better than Yūnus bin Mattā (Jonah)".

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P1125*)

یا قیوم ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ ۔ یا حی

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

یا حی ۔ وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ ۔ یا قیوم

سیدنا الربانی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — رب والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RABBĀNĪ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Godly صلی اللہ علیہ وسلم)

إشارة إلى قوله،

" مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ
يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ
يَقُوْلَ لِلنَّاسِ
كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا
رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ
الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَدْرُسُوْنَ ○ "

(سورة آل عمران ٧٩)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف :

کسی بشر کے لیے یہ بات مناسب
نہیں کہ اللہ تعالیٰ اسکو کتاب اور
فہم اور نبوت عطا فرما دیں ۔ پھر وہ
لوگوں سے کہنے لگے کہ میرے بندے
بن جاؤ' اللہ تعالیٰ (کی توحید) کو چھوڑ کر'
لیکن (وہ یہ) کہے گا کہ تم لوگ اللہ والے
بن جاؤ ۔ بوجہ اس کے کہ تم کتاب
الٰہی سکھاتے ہو اور بوجہ اس کے
کہ (خود بھی اس کو) پڑھتے ہو ۔

(سورۃ آل عمران ٧٩)

Reference to the *Holy Qur'ān*:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمین آمین آمین یا رب العالمین ط

Is it not (possible)
That a man, to whom
Is given the Book,
And Wisdom,
And the Prophetic Office,
Should say to people:
"Be ye my worshippers
Rather than Allah's":
On the contrary
(He would say):
"Be ye worshippers
Of Him, Who is truly
The Cherisher of all:
For ye have taught
The Book and ye
Have studied it earnestly."

-(*Āl 'Imrān 3:79)*

الربانی الذی یربی
الناس بصغار العلم قبل
کباره - (صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۶)

ربّانی وُہ ہے۔ جو لوگوں کی چھوٹے
علموں سے لے کر بڑے علموں کی
تربیت کرے۔

A *rabbānī* (good instructor) is one who starts teaching people the simple facts of knowledge before touching on the bigger, more difficult ones.

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P16)*

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سَیِّدُنَا رَبْعَةٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — درمیانہ قد — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAB'AH ﷺ
(Our Leader, of Medium Height ﷺ)

عن انس بن مالك رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ربعة۔

(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ١ ـ ص ٤١٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم درمیانہ قد تھے۔

Ḥadrat Anas bin Mālik رضي الله عنه narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ was of medium height.

-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P412)

عن البراء بن عازب رضي الله عنه يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلاً مربوعًا بعيد ما بين المنكبين عظيم الجمة الى

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم درمیانہ قد کے تھے، آپ کے کندھوں کے درمیان زیادہ فاصلہ تھا۔ بڑی زلفوں والے جو

شحمة اذنيه عليه حلة
حمراء مارأيت شيئاً قط
احسن منه -
(شمائل الترمذی ص ۱)

کانوں کی لو تک تھیں۔ آپ پر
سُرخ رنگ کا جوڑا تھا۔ مَیں نے
آپ سے زیادہ کوئی چیز خوبصورت
نہیں دیکھی۔

Hadrat Al-Barā' bin 'Āzib رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ was of medium height. He had broad shoulders and long locks of hair, that hung down to his ears. He wore a red-coloured robe, I had never before seen anyone more beautiful than him.
-*(Shamā'il At-Tirmidhi P1)*

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ربیع الیتامی ﷺ

ہمارے سردار یتیموں کی بہار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RABĪ'-UL-YATĀMĀ ﷺ
(Our Leader, Blessing of Orphans ﷺ)

عن عائشة رضی اللہ عنہا انها تمثلت بهذا البيت وابوبكر رضی اللہ عنہ يقضى ،

وابيض يستسقى الغمام بوجهه
ربيع اليتامى عصمة للارمل

فقال ابوبكر رضی اللہ عنہ ذاك والله رسول الله ﷺ ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ا ص ۔)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے اباجان ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی جان کنی کے وقت یہ شعر پڑھا۔

اور وہ سفید چہرہ والے جنہیں دیکھ کر بادل بارش برسا دیتا ہے۔ وُہ یتیموں کے موسمِ بہار اور بیوگان کے سہارا ہیں۔

تو اس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بولے اس شعر کے مستحق تو حضورِ اقدس ﷺ ہیں مَیں نہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Hadrat 'Ā'isha رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا narrated that she cited the following verse when her father, Hadrat Abu Bakr رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ, was dying:

"The white one by the complexion
Of whom clouds would shed rain
The Spring of blessings for orphans
And constant refuge for widows"

At this, Hadrat Abu Bakr رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ exclaimed: "By Allah the Almighty this description matches the Messenger of Allah the Almighty صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (not me)."
-*(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V1, P7)*

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ
وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

سیدنا الرّاتع ﷺ

ہمارے سردار کثرت سے ذکر کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RATI‘ ﷺ
(Our Leader, Constantly Invoking Allah ﷺ)

اراد بها ذكر الله و شبه الخوض فيه بالرتع في الخصب۔
(مجمع البحار ج ۱ ص ۴۶۴)

الرّتع سے مراد اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے چرنے میں غور و خوض کی تشبیہ اس لیے دی ہے جس طرح شادابی کے موسم میں جانور گھاس خوب چرتے ہیں۔

By this name is meant "invoking Allah the Almighty devotedly (*Dhikṛ*) in the manner of grazing sheep engrossed in abundant pastures".
-(Majma‘ Al-Biḥār V1, P464)

الرتع ان يتسع في اكل الفواكه والخروج الى التنزه

الرتع کا معنی میوہ جات کا خوب سیر ہو کر کھانا اور سیر کے لیے باغات اور چشموں کیطرف

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

فى الارياف والمياه
كعادتهم فى الرياض
فاستعمل فى الفوز
بالثواب الجزيل ۔

(مجمع البحار ج ١ ص ٤٦٦)

نکل جانا جس طرح عرب کی عادت
باغوں کی سیر کرنا تھا۔ اس میں
حدیث میں اس کا استعمال بُہت
بڑے ثواب میں کامیابی حاصل
کرنا ہے۔

The word *rati*‘ means “to eat fruits to the full, and to go out into the countryside, to meadows and springs”, as is customary with the Arab people. It is used (in the context of *Dhikr*) to denote excellence in high degrees of heavenly rewards.

-(*Majma*‘ *Al-Bihār V1, P466*)

عن جابر يعنى ابن
عبد الله رضي الله عنه قال
خرج علينا رسول الله ﷺ
فقال يأيها الناس ان لله
سرايا من الملائكة
تحل الله و تقف على
مجالس الذكر فى الارض
فارتعوا فى رياض الجنة
قالوا و اين رياض الجنة
يارسول الله ﷺ قال
مجالس الذكر فاغدوا و
روحوا فى ذكر الله و
اذكروه بانفسكم من كان

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس
ﷺ تشریف لائے۔ اور فرمایا
لوگو اللہ کے کچھ فرشتے زمین میں نکل
کر اس کی حمد و ثنا بیان کرتے ہیں
اور ذکر کی مجلسوں میں کھڑے ہو جاتے
ہیں۔ تم بھی بہشت کے باغیچوں سے
چر لیا کرو۔ انہوں نے عرض کیا
یارسُول اللہ ﷺ بہشت کے
باغیچے کیا ہیں ؟۔ آپؐ نے فرمایا ذکر
کی مجلسیں۔ کچھ صُبح اور کچھ شام اللہ
کے ذکر میں گذارا کرو۔ اور اس کو
اپنے نفسوں میں یاد کیا کرو۔ جو شخص

يحب ان يعلم منـزلته عند الله فلينظر كيف منزلة الله عنده فان الله ينزل العبد منه حيث انزله من نفسه ۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج۱۰۔ص۷۷)

یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنا مرتبہ اللہ کے ہاں جانے اس کو چاہیئے کہ وہ ذرا دھیان کرے کہ اللہ کا مرتبہ اس کے ہاں کتنا ہے۔ اللہ تعالیٰ بندہ کو وہ مرتبہ عطا فرماتا ہے جو انسان اللہ کا مرتبہ اپنے ہاں جانتا ہے۔

Hadrat Jābir bin 'Abdullāh رضي الله عنه narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ came to them and said: "O people! Allah the Almighty has appointed groups of angels on the earth who glorify Allah the Almighty and attend sessions of *Dhikr* (Remembrance of Allah the Almighty). You must also graze in the meadows of Paradise!"

So the people asked: "O Messenger of Allah the Almighty ﷺ! Where are the meadows of Paradise?"

The Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "They are the sessions of *Dhikr*, so go back and forth to the remembrance of Allah the Almighty, and remember Him within yourselves. Whoever wishes to know his status with Allah the Almighty, let him observe the status of Allah the Almighty that he upholds in his mind. For Allah the Almighty grants a servant the kind of status that the servant perceives in his mind as belonging to Allah the Almighty."

-(*Majma' Az-Zawā'id wa Manba' Al-Fawā'id V10, P77*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ماشاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا الرَّجِلُ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کنگھی کیے گئے بالوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RAJIL صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, With Long, Combed Hair صلى الله عليه وسلم)

رجل الشعر كانه مشط۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣۔ ص ١٣٢)

آپ کے بال مُبارک ایسے تھے، گویا ان کو کنگھی کی گئی ہے۔

The Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم hair hung as though it had been combed.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P132)

عن عائشة رضي الله عنها قالت كنت ارجل رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا حائض۔

(شمائل الترمذی ص ٣)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حالتِ حیض میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو کنگھی کیا کرتی تھی۔

Ḥadrat 'Ā'isha رضي الله عنها narrated: "I used to comb the

Almighty Allah's Messenger's (صلی اللہ علیہ وسلم) hair while I was in a state of menstruation."
-(*Shamā'il At-Tirmidhi P4*)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يكثر دهن راسه وتسريح لحيته ويكثر القناع۔
(شمائل الترمذی ص ۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سرِ مُبارک کو بہت زیادہ تیل لگایا کرتے تھے اور ریش مبارک کو کنگھی کیا کرتے تھے اور سرِ مبارک پر رومال باندھا کرتے تھے۔

Ḥadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty صلی اللہ علیہ وسلم used to oil his blessed head, comb his beard and wear ample head covering.
-(*Shamā'il At-Tirmidhi P4*)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

سیدنا رجل الرأس صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار کنگھی کیے گئے سر مبارک والے درود و سلام بھیجے اللّٰہ آپ پر

Sayyidunā RAJIL-UR-RA'S ﷺ
(Our Leader, Who had Combed Hair ﷺ)

عن ابی هريرة رضی اللّٰہ عنہ
قال كان رسول الله ﷺ
ششن القدمين والكفين
ضخم الساقين عظيم الساعدين
ضخم العضدين و المنكبين
بعيد ما بينهما رحب الصدر
رجل الرأس، اهدب العينين،
حسن الفم، حسن اللحية، تام
الاذنين. ربعة من القوم،
لا طويل ولا قصير، احسن
الناس لونا، يقبل معا و
يدبر معا، لم ارمثله ولم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللّٰہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس
ﷺ پورے قدم مبارک والے
اور پوری ہتھیلیوں والے، بھری ہوئی
پنڈلیوں والے، عظیم کلائی والے اور
بھرے ہوئے بازوؤں والے اور
بھرے ہوئے فراخ کندھوں والے،
فراخ سینہ والے، کنگھی کیے گئے سر
مبارک والے، سیاہ چشم، خوبصورت
دہان والے، خوبصورت ریش مبارک
والے، پورے گوش مبارک والے، درمیانہ قد
والے، نہ لمبے نہ پست قد، رنگ میں حسین تر،

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اسمع بمثلہ۔
(تاریخ ابن کثیر ج ٦ ص ١٩)

متوجہ ہوتے یا پیچھے مڑتے تو یکدم پھر جاتے
میں نے آپ جیسا نہ دیکھا نہ سنا۔

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty صلی اللہ علیہ وسلم was a man of robust feet and palms; well-built legs and arms; ample, wide shoulders; splendid upper arms and a broad chest. He had well-combed hair; his eyes had long eyelashes; he had a beautiful mouth and beard; and perfect ears. He was of medium build, neither too tall nor too short, and had the finest complexion of all. When he moved forward or turned around he would turn all at once. Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ had neither seen nor heard of anybody like him.

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V6, P19*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرّاجح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — افضل — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RAJĪḤ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Who Excels صلی اللہ علیہ وسلم)

ای الزائد علی غیرہ فی الفضل۔

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۳۲)

فضیلت میں دوسروں سے افضل۔

That is, he (صلی اللہ علیہ وسلم) outweighs all others in eminence.
-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P132)

عن ابی ذر الغفاری رضی اللہ عنہ قال قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف علمت انک نبی حتے استیقنت فقال یا اباذر اتانی ملکان وانا ببعض

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) جب آپ نبی بنائے گئے تو آپ نے کیونکر جانا کہ آپ نبی ہیں؟ حتے کہ آپ نے یقین کرلیا کہ آپ نبی ہیں۔ آپ نے فرمایا اے ابوذر! میں مکے کی کسی گھاٹی میں تھا کہ میرے پاس دو

بطحاء مكة فوقع
احدهما على الأرض
وكان الآخر بين
السماء والارض فقال
أحدهما لصاحبه اهو
قال نعم قال
فزنه برجل فوزنت
به فوزنته ثم
قال زنه بعشرة
فوزنت بهم فرجحتهم
ثم قال زنه
بمائة فوزنت بهم
فرجحتهم ثم قال
زنه بألف فوزنت
بهم فرجحتهم كاني
انظر اليهم يسقطون
على من خفة
الميزان قال فقال
أحدهما لصاحبه
لو وزنته بامته
لرجحها۔

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۱۷)

فرشتے آئے اور ایک تو زمین میں
ٹھہر گیا اور دوسرا آسمان اور زمین
کے درمیان تھا اور ایک نے
اپنے ساتھی سے کہا کہ کیا یہ وہی ہیں؟
اس نے کہا ہاں، کہا (اچھا) ان کو
ایک آدمی کے ساتھ تولو۔ میں اس
کے ساتھ تولا گیا تو اس سے وزنی
ٹھہرا۔ پھر کہا ان کو دس آدمیوں کے
ساتھ تولو، میں ان کے ساتھ تولا
گیا تو میرا (پلّہ) ان سے بھی جھک
گیا۔ پھر کہا ان کو سو آدمیوں سے
تولو، ان کے ساتھ تولا گیا تو میرا
(پلّہ) ان سے بھی جھک گیا۔ پھر
اس نے کہا کہ ان کو ہزار آدمیوں
کے ساتھ تولو، پس میں ان کے
ساتھ تولا گیا تو میں ان سے بھاری
نکلا گویا کہ میں ان کو دیکھ رہا ہوں
کہ ترازو کے پلڑے ہلکے ہونے کی وجہ
سے وہ مجھ پر گر رہے ہیں۔ آپؐ
نے فرمایا پھر ان میں سے ایک نے
اپنے ساتھی سے کہا کہ اگر تو انؐ کو انؐ
کی (ساری) اُمّت کے ساتھ تولتا

تو آپؐ ان سے بھی بھاری نکلتے۔

Ḥaḍrat Abu Dharr Al-Ghifāri رضی اللہ عنہ narrated that he asked the Holy Prophet ﷺ, how, when he was chosen, did he know he was a prophet, and how did he become certain of the fact that he was one. The Messenger of Allah the Almighty ﷺ replied:

"O Abu Dharr رضی اللہ عنہ! I was in a valley in Makkah Al-Mikarramah when two angels appeared before me; one stood on the earth while the other remained between the earth and the sky. One of them asked the other if I was the one. The other angel said, 'Yes.' The first angel said to the other, 'Weigh him against ten men.' I outweighed them. Then the angel said to the other, 'weigh him against a hundred men', and still I outweighed them.

"Then I was weighed against a thousand men. I outweighed them. They were, as I watched them, as if falling onto me because of the lightness of their side of the scale. So one of the angels said to the other, 'Even if you were to weigh him against his *Ummah*, he would indeed outweigh it.'"

-(Sunan Ad-Dārimi V1, P17)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

سیدنا رحب الراحۃ ﷺ

ہمارے سردار فراخ ہتھیلی والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAḤAB-UR-RĀḤAH ﷺ
(Our Leader, Broad of Palm ﷺ)

ای واسعها و قيل كناية عن سعة العطاء والجود - (نسیم الریاض ج ۲ ص ۱۹۴)

یعنی فراخ ہتھیلی والے اور کہا گیا ہے کہ یہ کنایہ ہے آپ کی بخشش اور فراخی سخاوت سے۔

Indeed, he ﷺ was broad of palm which indicated his generosity.

-(*Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P194*)

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ ﷺ يقول ما احب لو ان لی هذا الجبل ذهبا انفقه ويتقبل منی اذر خلفی منه

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو فرماتے سنا کہ اگر میرے لیے یہ پہاڑ سونے کا بن جائے تو میں اس کو (اللہ کی راہ میں) خیرات کردوں اور وہ مجھ سے

ست اواق۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۶۳)

قبول بھی ہو جائے، یہ مجھے زیادہ محبوب ہے اس بات سے کہ میں اپنے پیچھے چھ اوقیے چھوڑ جاؤں۔

Hadrat Abu Dharr Al-Ghifari رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said that even if he had a mountain made of gold, he would still give it away in charity. And if it were accepted of him, he would rather cherish this than leave behind (even) a saving of six ounces (unused for charity).

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal*)

رحب الراحة فراخ کف دست (مدارج النبوة ج ۱ ص ۲۲)

رحب الراحة کا معنی ہاتھ کی ہتھیلی کا فراخ ہونا۔

Raḥab ar-rāḥa means "broad of palm".

-(*Madārij An-Nubuwwa V1, P22*)

بسم الله الرحمن الرحیم • ما شاء الله لا قوة الا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا رحب الصدر صلی الله علیه وآله وسلم

ہمارے سردار فراخ سینہ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAḤAB-UṢ-ṢADR ﷺ
(Our Leader, Broad of Chest ﷺ)

عن ابی هریرة رضی الله عنه
قال کان رسول الله ﷺ
شثن القدمین والکفین
ضخم الساقین رحب الصدر۔
الحدیث - رواه الواقدی (تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
بھرے ہوئے پاؤں اور ہتھیلیوں والے
بھاری پنڈلیوں والے، فراخ سینہ
والے تھے۔

Ḥadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ was a man of robust feet and palms; well-built legs; and a broad chest.
-(*Ḥadīth related by Wāqidi: Tārīkh Ibn Kathīr V6, P19*)

فی الترمذی والبیهقی
عریض الصدر وقال
البیهقی کان بطنه ﷺ
غیر مستفیض فهو مساو

ترمذی اور بیہقی میں عریض الصدر
کا لفظ آیا ہے یعنی چوڑے سینے
والے۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا
ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا شکم

لصدره وصدره عريض
مساولبطنه والعريض و
الواسع بمعنى۔
(نسیم الریاض ج۱، ص۳۳۲)

مُبارک بڑھا ہوا نہیں تھا۔ وُہ سینہ
کے برابر تھا اور سینہ مبارک چوڑا
شکم کے برابر تھا اور عریض و وسیع
کا مطلب ایک ہی ہے۔

This term 'broad of chest' appears in both *Al-Baihaqi* and *At-Tirmidhi*. Imām Baihaqi says that the Holy Prophet's ﷺ stomach was not copious, but that it was at level with his chest, and his chest was as broad as his stomach. Hence, "wide" and "broad" here mean the same thing.

-(Nasīm Ar-Riyāḍ V1, P332)

يا حي بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله يا قيوم
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
يا حي وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا قيوم

سیدنا الرحمة صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار رحمت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RAḤMAH صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, God's Mercy صلى الله عليه وسلم)

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ
عن النبی صلى الله عليه وسلم قال
ان اللہ عزوجل اذا اراد رحمة
امةٍ من عباده قبض
نبيها قبلها فجعله لها
فرطا وسلفا بين يديها
وإذا اراد هلكة أمّة
عذبها ونبيها حيٌّ
فاهلكها وهو ينظر
فاقرّ عينه بهلكتها
حين كذبوه وعصوا امره.
(الصحیح لمسلم ج۲۔ ص۲۴۹)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی اُمّت
پر رحمت کا ارادہ کرتا ہے تو ان کے
نبیؑ کو اُمت کی ہلاکت سے پہلے بُلا
لیتا ہے اور وُہ اپنی اُمّت کے لیے
پیش خیمہ ہوتا ہے اور جب کسی اُمّت
کی ہلاکت چاہتا ہے تو اسے انکے
نبیؑ کے سامنے ہلاک کر دیتا ہے اور
ان کا نبی ان کی ہلاکت دیکھ کر اپنی
آنکھیں ٹھنڈی کرتا ہے کیونکہ اُنھوں
نے اپنے نبیؑ کی تکذیب کی تھی اور

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمين آمين آمين يارب العالمين ط

اس کے حکم کی نافرمانی کی تھی۔

Hadrat Abu Mūsā رضی اللہ عنہ reported the Holy Prophet ﷺ as saying: "When Allah the Almighty, the Exalted and Glorious, intends to show mercy to a group of His servants (*Ummah*), He calls back His Prophet to His Eternal Abode, and makes him a harbinger and grants the recompense in the years to come. And when he intends to bring destruction to an *Ummah*, He punishes it while its Prophet is alive, and destroys it as the Prophet looks on. And his eyes acknowledge the destruction as they disavow and spurn him.

-(Ṣaḥīḥ Muslim V2, P249)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جہانوں کیلئے رحمت درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā RAHMATUN-LIL-'ĀLAMĪN ﷺ
(Our Leader, Mercy for All Creatures ﷺ)

إشارة إلى قوله ،
" وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ " (سورة الانبياء ۱۰۷)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
"ہم نے کسی بات کے واسطے نہیں بھیجا مگر لوگوں کے لیے رحمت بنا کر۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

We sent thee not, but
As a mercy for all creatures.
-(*Al-Anbiyā' 21: 107*)

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ
قال قيل يا رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم ادع على
المشركين قال انی لم
ابعث لعانا و انما بعثت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
سے عرض کیا گیا کہ مشرکوں کے لیے
بددعا فرمائیں۔ آپ نے فرمایا کہ
مجھے لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

رحمة - (اخرجہ مسلم. تفسیر ابن کثیر ج۔ ص۲۰۱) | گیا میں تو رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated: "It was suggested to the Messenger of Allah the Almighty ﷺ that he should curse the polytheists, and he replied that he had not been sent to curse, but as a mercy."

-(*Muslim in Tafsīr Ibn Kathīr V3, P201*)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما (وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ.) قال من تبعه كان له رحمة في الدنيا والأخرة ومن لم يتبعه عوفي مما كان يبتلى به سائر الامم من الخسف والمسخ والقذف.

(رواه الطبراني)

(تفسير ابن كثير ج ٣ - ص ٢٠٢)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ کے تحت فرماتے ہیں آپ ﷺ اپنے تابعداروں کے لیے دنیا اور آخرت میں رحمت ہیں اور جو آپ ﷺ کے مخالف ہیں، وہ بھی ان عذابوں سے بچ گئے جو اگلی امتوں پر آتے تھے: زمین کے اندر دھنس جانا، چہروں کا مسخ ہو جانا اور پتھروں کی بارش کا عذاب۔

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما said that the above Verse means: "For those who follow him he ﷺ is a mercy in this world and the next, but those who do not follow him will also be saved from the kind of tragedies from which previous people had suffered (as a result of disobedience to their Prophets), such as landslides, volcanic eruptions and earthquakes".

-(*Aṭ-Ṭabarānī in Tafsīr Ibn Kathīr V3, P202*)

عن عكرمة رضی اللہ عنہ قال قيل يا رسول الله (ﷺ) الا تلعن

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں گذارش کی گئی کہ یا

قريشا بما اتوا اليك فقال لم ابعث لعانا انما بعثت رحمة يقول الله وما أرسلناك الا رحمة للعالمين.
(الدر المنثور ج ۴ - ص ۳۴۲)

رسول اللہ ﷺ! آپ قریش پر لعنت کیوں نہیں کرتے حالانکہ انھوں نے آپ پر بہت زیادتی کی ہے تو آپ نے فرمایا میں لعنت کرنے کے لیے نہیں بھیجا گیا بلکہ میں تو رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر تمام جہانوں کے لیے رحمت۔

Hadrat 'Ikrima رضي الله عنه narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ was asked why he did not curse the *Quraish* for what they had inflicted upon him, and he replied that he had been sent not to curse, but as a blessing. As Allah the Almighty says: "We sent thee not, but as a mercy for all creatures."

-*(Ad-Durr Al-Manthūr V4, P342)*

عن ابى امامة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ ان الله بعثنى رحمة للعالمين وهدى للمتقين
(تفسير فتح القدير للشوكاني ج ۳ - ص ۴۱۹)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اللہ نے مجھے جہانوں کیلئے رحمت اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت بنا کر بھیجا ہے۔

Hadrat 'Umāma رضي الله عنه narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "Allah the Almighty has sent me as a mercy to the worlds and as a guidance for pious people."

-*(Tafsīr Fath Al-Qadīr by Ash-Shawqāni V3, P419)*

یا غنی — بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ — یا قیوم
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
یا حی — وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ — یا قیوم

سیدنا رحمۃ الامۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — اُمت کیلئے رحمت — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAḤMAT-UL-UMMAH صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Blessing of his *Ummah* صلی اللہ علیہ وسلم)

عن يزيد بن ثابت
رضي الله عنه قال خرجنا مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم
فلما وردنا البقيع اذا هو
بقبر جديد فسأل
عنه فقيل فلانة
فعرفها فقال الا
أذنتموني بها ؟ قالوا
يا رسول الله كنت
قائلا صائما فكرهنا
ان نؤذنك فقال

حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ ہم حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گورستان بقیع
میں گئے، وہاں ایک نئی قبر تھی،
آپ نے پوچھا کہ یہ کس کی قبر ہے؟
بتایا گیا کہ فلاں عورت کی قبر ہے۔
جس کو آپ نے پہچان لیا تو آپ
نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہ آگاہ کیا تو
انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
آپ روزہ رکھ کر سو رہے تھے، ہم نے یہ
مناسب نہ سمجھا کہ آپ کو بے وقت

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

لا تفعلوا لا يموتن فيكم ميت ما كنت بين أظهركم الا أذنتموني به فان صلاتي عليه له رحمة قال ثم أتى القبر فصففنا خلفه وكبر عليه أربعا.

(مسند الإمام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۳۸۸)

تکلیف دیں۔ آپ نے فرمایا ایسا نہ کرو، جب تک میں تم میں زندہ ہوں اور تمہارے ہاں کوئی میت ہو جائے تو مجھے ضرور آگاہ کیا کرو، کیونکہ اس پر میرا نماز جنازہ پڑھنا اس کے لیے رحمت ہے، پھر آپ قبر پر تشریف لائے اور ہم نے صفیں باندھیں اور آپ نے چار تکبیروں سے جنازہ پڑھا۔

Ḥadrat Yazīd bin Thābit رضی اللہ عنہ narrated: "We went with the Messenger of Allah the Almighty ﷺ and when we arrived at *Al-Baqī'* cemetery we saw a new grave there. The Holy Prophet ﷺ asked whose it was. They told him it was the grave of such and such woman. The Holy Prophet ﷺ had known her and he asked why they had not told him about her (death). They replied that at the time he had been taking a siesta as he had kept a fast, and it had not been appropriate to tell him. So the Holy Prophet ﷺ said: "Do not do this. For as long as I am alive among you, always inform me whenever someone dies, as my prayer will be a source of blessing for the deceased."

Then he ﷺ approached the grave and we gathered behind him standing in rows. He ﷺ recited four *Takbīrs* (of the funeral prayer).

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal*)

عن ابی صالح رضی اللہ عنہ قال كان النبی ﷺ يناديهم يا ايها الناس

حضرت ابو صالح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ لوگوں کو پکار کر فرماتے تھے کہ اے

انما انا رحمة مهداة.

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۱۷)

لوگو! میں (تمہارے لیے) رحمت ہوں جو (تمہارے پاس) بھیجی گئی ہے۔

Ḥadrat Abu Ṣāliḥ رضي الله عنه narrated that the Holy Prophet ﷺ used to address people as follows: "O people! Indeed I am sent as a (source of) blessing and guidance to you!"

-(Sunan Ad-Dārimi V1, P17)

عن ابی ذر الغفاری رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ ان الله تجاوزلی عن امتی الخطاء والنسيان وما استکرهوا عليه.

(سنن ابن ماجہ ص ۱۴۷)

حضرت ابوذر غفاری رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے میری وجہ سے میری اُمّت کی خطائیں اور بھول چوک اور جو گناہ ان سے بحالتِ مجبوری سرزد ہوئے ہوں کو معاف فرمادیا ہے۔

Ḥadrat Abu Dharr Al-Ghifāri رضي الله عنه narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "Allah the Almighty has forgiven the mistakes of my *Ummah*, their omissions in forgetfulness and the sins which they were forced to commit unintentionally."

-(Sunan Ibn Mājah P147)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا رحمة مهداة صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار ہادی رحمت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAHMATU MUHDĀH صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, (Source of) Blessing and Guidance صلى الله عليه وسلم)

روى الحاكم عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "انما انا رحمة مهداة" ورواه الطبراني بلفظ "بعثت رحمة مهداة".
(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣ ص ١٣١)

امام حاکم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں رحمت ہادی ہوں اور طبرانی کی روایت میں ہے کہ میں بھیجا گیا ہوں ہادی رحمت بنا کر۔

Imām Al-Ḥākim رضي الله عنه has narrated on the authority of Ḥadrat Abu Huraira رضي الله عنه, that the Messenger of Allah the Almighty صلى الله عليه وسلم said: "I am (a source of) mercy and guidance".

-*(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqānī V3, P131)*

الرحمة في بني آدم — آدم کی اولاد میں رحمت انکے

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين يا رب العالمين

رقة القلب ثم عطفه۔
(مجمع البحار ج ۱ ص ۴۷۵)

دل کا نرم اور مہربان ہونا ہے۔

Raḥmah in the context of mankind means 'softness of heart' and 'kindness'.
-(*Majma' Al-Biḥār P475*)

عن ابی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ انما انا رحمة مهداة۔
(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۲۰۱)

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میں رحمت ہدایت ہوں۔

Ḥadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "I am (a source of) mercy and guidance."
-(*Tafsīr Ibn Kathīr V3, P201*)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ● مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سیدنا الرحم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صلۂ رحمی فرمانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RAHM ﷺ
(Our Leader, the Compassionate ﷺ)

قالت خديجة رضي الله عنها
كلا والله ما يخزيك
الله ابدًا انك لتصل
الرحم وتحمل الكل
وتكسب المعدوم و
تقرى الضيف و تعين
على نوائب الحق۔ (الحديث)
(صحيح البخاري ج ۱ ص ۳)

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا
نے کہا ایسا ہرگز نہیں اللہ کی قسم
آپ کو اللہ کبھی پریشان نہ کرے گا
آپ تو قرابتداری کا پاس کرتے
ہیں۔ بیکسوں کا بوجھ اُٹھاتے ہیں
اور محتاج کو کما دیتے ہیں اور مہمان
نوازی کرتے ہیں، اور مصائب میں
حق کی مدد فرماتے ہیں۔

Ḥadrat Khadījah رضی اللہ عنہا said that she said to the Holy Prophet ﷺ: "Never! By Allah the Almighty, Allah the Almighty will never disgrace you. (Because) you keep good relations with your kith and kin, help the poor and destitute, serve your guests generously and assist the deserving, calamity-afflicted." -*(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P3)*

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال هرقل ملك الروم لأبي سفيان فماذا يامركم قلت يقول اعبدوا الله وحده ولا تشركوا به شيئًا واتركوا مايقول اٰباؤكم ويأمرنا بالصلوٰة و الصدق والعفاف والصلة -

(الحديث)

(صحیح البخاری ج ۱ صـ۴)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ روم کے بادشاہ ہرقل نے ابوسفیان سے دریافت کیا کہ وُہ پیغمبر تم کو کیا حکم کرتے ہیں۔ تو ابوسفیان نے جواب میں کہا کہ وہ ہمیں کہتے ہیں۔ کہ ایک اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ۔ اور اپنے باپ دادا کی رسموں کو چھوڑ دو اور وُہ ہمیں نماز پڑھنے کا حکم دیتے ہیں۔ اور سچائی کی تلقین کرتے ہیں۔ اور پرہیزگاری اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔

Ḥadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that Heraclius, the Byzantine Emperor, asked Abu Sufyān رضی اللہ عنہ what the Holy Prophet ﷺ enjoined them to do. Abu Sufyān رضی اللہ عنہ replied: "He teaches us to worship the One Supreme God, and to associate no-one with Him, to give up what our forefathers taught us, and commands us to say our prayers, to be truthful, to behave righteously and be kind towards kith and kin (so as to establish good ties between them)."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P4)

عن ابي موسى الاشعري رضی اللہ عنہ انه سمع النبي

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے حضور

ﷺ يقول لن تؤمنوا حتى تراحموا قالوا يارسول الله ﷺ كلنا رحيم قال انه ليس برحمة احدكم صاحبه ولكنها رحمة الناس رحمة العامة۔

(رواہ الطبرانی/مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۸- ص ۱۸۶)

اقدس ﷺ سے سُنا۔ آپ فرماتے تھے۔ تم ہرگز مومن نہ ہو گے جبتک تم آپس میں پیار نہ کرو گے۔ انہوں نے عرض کیا۔ یارسُول اللہ ﷺ سب پیار کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ایک ساتھی کا دُوسرے سے محبّت کرنا اتنی اہمیّت نہیں رکھتا جتنا عام لوگوں سے محبّت کرنا۔

Hadrat Abu Mūsā Al-Ash'ari رضی اللہ عنہ narrated that he heard the Holy Prophet ﷺ say: "You will never be Believers until you are compassionate to each other." So the people said: "O the Messenger of Allah the Almighty ﷺ! we are all compassionate towards each other." He ﷺ replied: "For one of you to be compassionate towards your companion does not carry as much weight as to be compassionate towards the public at large, and to be kind to all and sundry."

-(Aṭ-Ṭabarāni in Majma' Az-Zawā'id and Manba' Al-Fawā'id V8, P186)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

سيدنا الرحيم ﷺ

ہمارے سردار مہربان درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RAHĪM ﷺ
(Our Leader, the Merciful ﷺ)

إشارة إلى قوله :

" بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ " ○ (سورة التوبة ١٢٨)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف :

" ایمان والوں پر بہت شفیق مہربان ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

....To the Believers
Is he most kind and merciful.
-(*At-Tawbah 9:128*)

عن عمران بن حصين رضي الله عنه قال كانت ثقيف حلفاء لبني عقيل فاسرت ثقيف رجلين من اصحاب رسول الله ﷺ و اسر اصحاب رسول الله

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ثقیف بنو عقیل کے حلیف تھے، ثقیف نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے دو کو قید کر لیا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بنو عقیل کا ایک آدمی قیدی بنا لیا اور اسکے ساتھ

صلى الله عليه وسلم رجلا من بنی عقیل
و اصابوا معه العضباء
فاتی علیه رسول الله
صلى الله عليه وسلم وهو فی
الوثاق قال یا محمّد
(صلى الله عليه وسلم) فاتاه قال
ماشانك قال بم اخذتنی
و بم اخذت سابقة الحاج
قال اعظاما لذلك
اخذتك بجريرة حلفائك
ثقيف ثم انصرف
عنه فناداه فقال
يا محمد يا محمد (صلى الله عليه وسلم)
وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم
رحيماً رقيقاً فرجع اليه
فقال ماشانك
قال انی مسلم قال
لو قلتها وانت تملك
امرك افلحت كل
الفلاح - الحديث
(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۴۴)

عضباء اونٹنی کو بھی گرفتار کرلیا۔ وہ قیدی
آپؐ کے سامنے پیش کیا گیا ایسے
حال میں کہ وہ بیڑیوں میں جکڑا ہوا
تھا۔ کہنے لگا کہ اے محمدؐ (صلى الله عليه وسلم)!
آپؐ اس کے پاس تشریف لائے
آپؐ نے فرمایا کیا کام ہے؟ اس
نے کہا مجھے اور میری اونٹنی کہ حاجیوں
کے اونٹوں سے آگے بڑھ جاتی ہے
کس جرم کی بنا پر پکڑا گیا ہے آپؐ
نے فرمایا کہ تیرے حلیفوں کی وجہ
سے تجھے قیدی بنالیا گیا ہے جو ثقیف
قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ پھر آپؐ
اسکے پاس سے چلے گئے۔ وہ پھر آپؐ کو
آواز دیتا تھا کہ اے محمدؐ! اے محمدؐ!
اور حضور صلى الله عليه وسلم تو بڑے رحم دل
اور شفقت فرمانے والے تھے۔ پھر
واپس تشریف لائے، فرمایا کیا بات
ہے، اس نے کہا کہ میں مسلمان ہوں
آپؐ نے فرمایا کہ اگر یہ کلمہ تو پہلے
کہتا جب تو اپنے نفس کا مالک تھا
تو ساری کامیابی حاصل کرتا۔

'Imrān bin Ḥaṣīn رضي الله عنه reported that the tribe of Thaqīf

used to be allied with the tribe of 'Uqail. The Banū Thaqīf took two of the Companions of the Almighty Allah's Messenger ﷺ prisoners, so the Companions of the Almighty Allah's Messenger ﷺ took one member of Banī 'Uqail prisoner, and also captured *Al-'Aḍbā'*, (the Holy Prophet's (ﷺ) she-camel), who had also been with the man.

The Holy Prophet ﷺ came to the man, who was tied up (with ropes). The man called: "Muḥammad ﷺ!" At this the Holy Prophet ﷺ approached him and said: 'What is wrong?" The prisoner said: "Why have you taken me prisoner, and why have you captured she who precedes the pilgrims (i.e the she-camel, who carried the Holy Prophet ﷺ on her back and walked ahead of the multitude)?" The Holy Prophet ﷺ said: "You have been captured as a result of the distress caused by the crime of your allies, Banū Thaqīf." The Holy Prophet ﷺ then turned (his attention) away from him.

Again, the prisoner called: "Muḥammad ﷺ! Muḥammad ﷺ!", and since the Messenger of Allah the Almighty ﷺ was very compassionate and tender-hearted, he returned to him and asked him again what was wrong. The man said: "I am a *Muslim* (i.e. I submit to the Will of Allah the Almighty)!" To this the Holy Prophet ﷺ replied: "Had you said this when you were free, you would have succeeded in every way."

-*(Ṣaḥīḥ Muslim V2, P44)*

الرحیم فعیل من الرحمة وهی فی کلام العرب العطف و الاشفاق وهو ﷺ ارحم الخلق و اعطفهم و اشفقهم وارقهم قلبًا۔

(شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج ۳ ص ۱۶۵)

رحیم رحمت سے فعیل کے وزن پہ ہے اور وہ عربی زبان میں پیار اور شفقت کے معنوں میں مستعمل ہے اور آپ ﷺ تمام مخلوق میں زیادہ رحیم اور زیادہ پیار والے اور زیادہ شفقت والے اور سب سے زیادہ رحمدِل ہیں۔

Raḥīm, follows the pattern *Fa'īl.* In the Language of the Arabs it means "merciful" and "affectionate". The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم was the most merciful, most affectionate and most kind-hearted of all people.

-*(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqānī V3, P386)*

يا حي بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ يا قيوم
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
يا حي وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يا قيوم

سَيِّدُنَا رَحِيْمٌ بِالْبَهَائِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار چوپاؤں کیساتھ پیار کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAḤĪM BIL-BAHĀ'IM ﷺ
(Our Leader, Merciful to Animals ﷺ)

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال بينما رجل يمشی بطريق اشتد به العطش فوجد بئرا فنزل فيها فشرب ثم خرج فاذا كلب يلهث يأكل الثرى من العطش فقال الرجل لقد بلغ هذا الكلب من العطش

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی وقت کوئی آدمی سفر کر رہا تھا۔ راستے میں اُس کو سخت پیاس لگی۔ اُس کو ایک کنواں مل گیا۔ اُس نے اُتر کر پانی پیا۔ پھر باہر آ گیا۔ کیا دیکھتا ہے کہ ایک کُتّے کا پلّا زبان نکالے پیاس سے ٹھنڈی ریت کو چاٹ رہا ہے اُس آدمی نے خیال کیا کہ اس کُتّے کو ویسی ہی پیاس لگی جیسے مجھے لگی تھی۔ وُہ کنویں میں

مثل الذى كان بلغنى
فنزل البئر فملاء خفاه
ثم امسكها بفيه فسقى
الكلب فشكر الله
له فغفرله قالوا يا
رسول الله صلى الله عليه وسلم و ان
لنا فى البهائم اجرا
قال فى كل ذات
كبد رطبة اجر۔
(الادب المفرد لامام البخاری ص۵٦)

اُتر گیا۔ اُس نے اپنے دونوں جوتوں
کو پانی سے بھر لیا۔ پھر اُن کو اپنے
مُنہ سے پکڑا لیا۔ باہر آکر اُس نے
کُتّے کو پانی پلایا۔ اللہ سُبحانہٗ نے
اُس کی قدر فرمائی اور اُسے بخش
دیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم کو چوپایوں کی خدمت
کا بھی ثواب ملے گا۔ آپؐ نے
فرمایا ہر تر جگر والے میں ثواب ہے۔

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported that the Messenger of Allah the Almighty صلی اللہ علیہ وسلم said: "Once a traveller, exhausted by thirst, came across a well. So he climbed down into it and quenched his thirst. When he emerged, he saw a puppy licking at the sand, so he thought to himself that the dog must be suffering from thirst, as he himself had been. So the man climbed down into the well, filled up his shoes with water, held them in his mouth, brought them out and put them before the dog. Allah the Almighty was pleased with the man and forgave him his sins."

The Companions asked if they would get heavenly rewards for caring for animals, and the Messenger of Allah the Almighty صلی اللہ علیہ وسلم replied: "There is reward for the care of any living being."

-*(Al-Adab Al-Mufrad by Imām Al-Bukhāri P56)*

عن انس رضی اللہ عنہ
قال رائى رسول الله
صلى الله عليه وسلم حماراً موسوماً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک گدھا دیکھا جس کو چہرے پر

فى وجهه فقال لعن الله من فعل هذا۔

(رواه البزار والطبرانى مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۸ ص ۱۱۰)

داغ دیا گیا۔ آپ نے فرمایا جس نے یہ کام کیا اس پر خدا لعنت کرے۔

Ḥadrat Anas bin Mālik رضي الله عنه narrated that once the Messenger of Allah the Almighty صلى الله عليه وسلم saw a donkey which had been branded on its face. The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم said: "May the curse of Allah the Almighty be on whoever has done this."

-(Al-Bazzār and Aṭ-Ṭabarāni in Majma' Az-Zawā'id wa Manba' Al-Fawā'id V8, P110)

عن عبدالله بن عمرو رضي الله عنه قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم برجل يحلب شاة فقال أى فلان اذا حلبت فابق لولدها فانها من ابر الدواب۔

(رواه الطبرانى فى الكبير مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۸ ص ۱۹۶)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلى الله عليه وسلم ایک آدمی کے پاس سے گذرے جو بکری کا دودھ نکال رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اے فلاں کچھ دودھ اس کے بچے کے لیے بھی چھوڑ کیونکہ یہ جانوروں کے ساتھ نیکی ہے۔

Ḥadrat 'Abdullah bin 'Amr رضي الله عنه narrated that (once) the Almighty Allah's Prophet صلى الله عليه وسلم passed by a man who was milking a sheep. He told him: "O so and so! While you are milking the sheep, leave some over for her little one, for this is an act of kindness to animals."

-(Aṭ-Ṭabarāni in Al-Kabīr, Majma' Az-Zawā'id wa Manba' Al-Fawā'id V8, P196)

بسم الله الرحمن الرحيم ● ماشاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك يا حي وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا رحيم بالخلق صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار مخلوق کے ساتھ پیار کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAHĪM BIL-KHALQ صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Merciful to All Creatures صلى الله عليه وسلم)

إشارة الى قوله :
وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝"
(سورة الانبياء ١٠٧)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:
"اور ہم نے آپؐ کو اور کسی بات کے واسطے نہیں بھیجا مگر دُنیا جہان کے لوگوں پر مہربانی کرنے کے لیے"۔

Reference to the *Holy Qur'ān*:

We sent thee not, but
As a mercy for all creatures.
-(Al-Anbiyā' 21:107)

عن مالك بن الحويرث رضي الله عنه قال أتينا النبي صلى الله عليه وسلم ونحن شببة متقاربون فاقمنا عنده عشرين

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم میں سارے کے سارے ہم عمر نوجوان ہی تھے

ليلة فظن انّا اشتقنا اهلنا وسألنا عمّن تركنا فى اهلينا فاخبرناه و كان رقيقا رحيما فقال ارجعوا الى اهليكم فعلموهم و مروهم وصلوا كما رايتمونى اصلّى فاذا حضرت الصّلٰوة فليؤذن لكم احدكم ثم ليؤمكم اكبركم ۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ص ۸۸۸)

ہم آپ ؐ کے پاس بیس راتیں ٹھہرے آپ ؐ کو خیال آیا کہ آپ ؐ ہم وطن کے مشتاق ہیں۔اور آپ ؐ نے ہم سے پوچھا کہ تمہارے کون کون سے رشتہ دار ہیں۔ہم نے آپ ؐ کو بتا دیا او آپ ؐ بڑے ہی نرم دل مہربان تھے ہم سب سے آپ ؐ نے فرمایا اچھا اپنے گھروں کو واپس چلے جاؤ اور انہیں بھی دین کی تعلیم دو۔اور ان کو احکام خداوندی سمجھاؤ۔اور جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے ویسے ہی نماز پڑھو. جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک اذان کہے اور جو تم میں سے بڑا ہو وہ امامت کرائے۔

Hadrat Mālik bin Al-Ḥuwairith رضی اللہ عنہ narrated: "We, a few young men of approximately equal age, came to the Holy Prophet ﷺ and stayed with him for twenty nights. He thought then that we would be longing for our families, and he asked who we had left behind to look after them, so we told him. He was kindhearted and merciful, and said: 'Return to your families and teach them religious knowledge. Order them to do good deeds, and offer your prayers in the way you saw me offering mine, and when the stated time for the prayer is due, then one of you should pronounce its call (i.e. the *Ādhān*), and the eldest of you should lead you all in prayer.'"

-(*Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V2, P888)*

عن ابى هريرة رضى الله عنه

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قال قبّل رسول الله ﷺ الحسن بن علی رضی اللہ عنہ وعنده الاقرع بن حابس التمیمی رضی اللہ عنہ جالسٌ فقال الاقرع بن حابس رضی اللہ عنہ ان لی عشرة من الولد ما قبلت منهم احدًا فنظر الیه رسول الله ﷺ ثم قال من لا یرحم لا یرحم۔

(صحیح البخاری ج۲۔ ص۸۸۷)

روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا اور اقرع بن حابس آپ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو وہ بولا۔ میرے دس بچے ہیں۔ میں نے کبھی کسی بچے کا بوسہ نہیں لیا۔ حضور اقدس ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا جو اولاد پر رحم نہ کرے اس پر بھی رحم نہ ہوگا۔

Ḥadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ reported that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ kissed Al-Ḥasan bin ʻAli رضی اللہ عنہ while Al-Aqraʻ bin Ḥābis At-Tamīmi رضی اللہ عنہ was sitting beside him. Al-Aqraʻ رضی اللہ عنہ said: "I have ten children and I have never kissed any of them." The Messenger of Allah the Almighty ﷺ cast a look at him and said: "Whoever is not merciful to others will not be treated mercifully."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhāri V2, P887)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذى لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا رحيم بالذبيحة ﷺ

ہمارے سردار ذبیحہ پر رحم فرمانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAḤĪM BIL-DHABĪḤAH ﷺ
(Our Leader, Merciful to the Sacrificial Animal ﷺ)

عن ابی امامة رضی الله عنه
قال قال رسول الله
من رحم ولو ذبيحة
رحمه الله يوم القيامة۔
(الادب المفرد ص ٥٧)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ فرمایا حضور اقدس ﷺ
نے جو رحم کرے اور اگرچہ ذبیحہ جانور پر
ہی کرے اللہ تعالیٰ اس پر قیامت
کے دن رحم فرمائے گا۔

Ḥaḍrat Abu Umāma رضی الله عنه narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "The one who is merciful even to the sacrificial animal, will receive the Almighty Allah's mercy on the Day of Judgement."
-(Al-Adab Al-Mufrad by Imām al-Bukhāri P57)

عن شداد بن اوس رضی الله عنه
ان رسول الله ﷺ
قال ان الله عزّوجلّ كتب

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزّوجل نے ہر چیز

الاحسان على كل شئ
فاذا قتلتم فاحسنوا القتلة
واذا ذبحتم فاحسنوا الذبح
وليحد احدكم شفرته
وليرح ذبيحته .
(سنن ابن ماجه ص ٢٢٩)

.. پر احسان کرنا لکھ دیا۔ پس جب تم کسی کو
قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو۔ اور جب تم
ذبح کرو تو احسن طریقے سے ذبح کرو۔
اور چاہیے کہ تم میں سے کوئی جب کسی جانور
کو ذبح کرے تو اپنی چھری کو تیز کرے
اور اپنے جانور کو آرام پہنچائے ۔

Ḥadrat Shaddād bin Aws (رضي الله عنه) narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "Allah the Almighty has enjoined mercy towards everything, so even if you (have to) kill someone, kill him with mercy. When you slaughter an animal, slaughter it in kindness; sharpen your knife and make it easy for the animal."
-(Sunan Ibn Mājah P229)

بسم اللہ الرحمن الرحیم — ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رحیم بالطیور ﷺ

ہمارے سردار پرندوں کے ساتھ پیار کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAḤĪM BIṬ-ṬUYŪR ﷺ
(Our Leader, Merciful to Birds ﷺ)

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال كنا مع رسول الله ﷺ في سفر فدخل غيطة فاخرج بيضة حمرة فجاءت الحمرة ترف على رسول الله ﷺ و اصحابه فقال ايكم فجمع هذه فقال رجل من القوم انا اخذت بيضتها فقال رده رده

حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور اقدس ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ ایک آدمی درختوں کے جھنڈ میں داخل ہوا۔ وہاں سے ایک چڑیا کے انڈے نکال لایا۔ چڑیا آئی اور اس نے حضور اقدس ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام کے سر پر چکر لگانا شروع کر دیا آپ نے فرمایا اس چڑیا کو کس نے گھبراہٹ میں ڈالا ہے۔ قوم میں سے ایک آدمی بولا کہ میں اسکے انڈے اٹھا لایا ہوں۔ آپ

رحمة بها - (ابوداؤد الطیالسی)
(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۵۱)

نے فرمایا ان کو واپس کرو۔ واپس کرو
اس چڑیا پر رحم فرماتے ہوئے۔

Ḥaḍrat 'Abdullah bin Mas'ūd رضی اللہ عنہ narrated that once they were travelling with the Holy Prophet ﷺ, when someone entered a field and brought out a bird's egg. The bird (which resembles a sparrow) came and started circling (in the air) above the Almighty Allah's Prophet ﷺ and his Companions. He ﷺ asked: "Who has troubled that bird?" The man concerned told him that he had taken its egg. So, taking mercy on the bird, the Holy Prophet ﷺ said: "Return it. Return it."

-(Abu Dā'ūd Aṭ-Ṭayāsi in Tārīkh Ibn Kathīr V6, P151)

سيدنا رحيم بالمؤمنين ﷺ

ہمارے سردار مومنوں کے ساتھ پیار کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAḤĪM BIL-MU'MINĪN ﷺ
(Our Leader, Merciful to the Believers ﷺ)

اشارة إلى قوله :

"لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ"

(سورة التوبة ١٢٨)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف :

"تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں۔ جن کو تمہاری تکلیف دہ بات نہایت گراں گذرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق مہربان ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Now hath come unto you
A Messenger from amongst
Yourselves: it grieves him
That ye should perish,
Ardently anxious is he

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِين اٰمِين اٰمِين يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

Over you: to the Believers
Is he most kind and merciful.
-(*At-Tawbah 9:128*)

عن ابی هريرة رضی الله عنه
ان اعرابيا جاء الى
رسول الله ﷺ يستعينه
فی شئ قال عكرمة رضی الله عنه
اراه قال فی دم فاعطاه
رسول الله ﷺ
شيئاً ثم قال
احسنت اليك ؟ قال
الاعرابی لا ولا اجملت
فغضب بعض المسلمين
وهموا ان يقوموا
اليه فاشار رسول الله
ﷺ اليهم ان
كفوا فلما قام
رسول الله ﷺ
وبلغ الى منزله
دعا الاعرابی الى البيت
فقال انما جئتنا
تسألنا فاعطيناك
فقلت ما قلت فزاده

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی
جناب رسول اللہ ﷺ کی
خدمت میں حاضر ہوا وہ آپؐ سے
کچھ تعاون چاہتا تھا۔ عکرمہؓ کا بیان
ہے کہ میرا خیال ہے کہ وہ کسی خون بہا
کے معاملہ میں تعاون چاہتا تھا۔ آپؐ
نے اُس کو کچھ دیا۔ پھر فرمایا کیا میں نے
تیرے ساتھ اچھا سلوک کر دیا؟ وہ بولا
بالکل نہیں۔ آپؐ نے کچھ بھی نہیں
کیا۔ اس پر بعض مسلمان غصے میں آ
گئے اور ارادہ کیا کہ اُس کی طرف
لپکیں۔ آپؐ نے اُن کو اشارہ فرمایا
کہ رُک جاؤ۔ پھر آپؐ اپنی مجلس
سے تشریف لے گئے اور اپنے گھر
پہنچ گئے۔ آپؐ نے اُس دیہاتی کو
بلوایا۔ پھر فرمایا تو ہمارے پاس سوال
کرنے کے واسطے آیا ہے۔ ہم نے
تجھ کو کچھ دے دیا۔ پھر تو اس پر جو کچھ
بولا ہے وہ تجھے پتہ ہی ہے۔ اُس

رسول الله ﷺ شیئا و قال احسنت الیك ؟ فقال الاعرابی نعم فجزاك الله من اهل وعشیرة خیرًا قال النبی ﷺ انک جئتنا فسألتنا فاعطیناك فقلت ما قلت وفی انفس اصحابی علیك من ذلك شئ فاذا جئت فقل بین ایدیهم ما قلت بین یدی حتی یذهب عن صدورهم فقال نعم فلما جاء الاعرابی قال رسول الله ﷺ ان صاحبکم کان جاءنا فسألنا فاعطیناه فقال ما قال و انا قد دعوناه فاعطیناه فزعم انه قد رضی

کے بعد آپؐ نے اُس کو کچھ اور چیز دی اور فرمایا کیا اب مَیں نے تیرے ساتھ اچھا سلوک کیا ہے؟ دیہاتی بولا ہاں! اللہ تجھے گھر اور قبیلے میں اچھا بدلہ دے۔ فرمایا جناب رسُول اللہ ﷺ نے تو ہمارے پاس مانگنے آیا، ہم نے تجھے کچھ دیا، پھر تو نے ناراضگی میں کچھ ایسی بات کی جس سے میرے صحابہؓ کے دِلوں میں رنج آیا اب تو اُن کے پاس جا۔ جیسے مجھ کو جزاك الله کہا ہے اُن کو جا کر کلمۂ خیر کہہ تاکہ اُن کے سینوں سے ناراضگی دُور ہو جائے۔ اُس نے عرض کیا کہ مَیں ایسا ہی کروں گا جب دیہاتی اُنکے پاس آیا حضُور اقدس ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا تمہارا یہ ساتھی ہم سے کچھ مانگنے آیا تھا ہم نے اُس کو کچھ دیا۔ اُس پر وہ جو کچھ بولا تم کو پتہ ہی ہے پھر ہم نے گھر میں جا کر اُس کو کچھ اور دیا۔ اب اُس کا خیال ہے کہ وہ راضی ہے۔ آپؐ نے دیہاتی سے پوچھا کیا

كذلك يا اعرابي ؟
فقال الاعرابي نعم
فجزاك الله من
اهل و عشيرة خيرًا
فقال النبي صلى الله عليه وسلم
ان مثلي و مثل هذا
الاعرابي كمثل رجل
كانت له ناقة
فشردت عليه فاتبعها الناس
فلم يزيدوها الا
نفورا فقال لهم
صاحب الناقة خلوا بيني
و بين ناقتي فأنا
ارفق بها و انا اعلم
بها فتوجه اليها و
اخذ لها من قشام
الارض ودعاها حتى
جاءت واستجابت وشد
عليها رحلها و اني
لو اطعتكم حيث قال
ما قال لدخل النار۔

(رواہ البزار تفسیر ابن کثیر ج ۲ - ص ۴۰۴)

اسی طرح ہے۔ اُس نے کہا "ہاں"
اللہ تجھے گھر اور قبیلے میں اچھا بدلہ دے۔
پھر آپؐ نے فرمایا میری اور اس
دیہاتی کی مثال اُس آدمی کی سی مثال
ہے جس کی اونٹنی بھاگ گئی ہو۔ اور
اُس کے پیچھے لوگ لگے ہوئے ہوں
لیکن وُہ بھاگتی چلی جائے تو اونٹنی کا
مالک کہے کہ میرے اور اونٹنی کے
درمیان مُعاملہ چھوڑ دو (میں جانوں
اور وہ جانے) مَیں اُس کے ساتھ
زیادہ پیار کرنے والا ہوں اور اُس
سے مَیں خوب واقف ہوں پھر وُہ
اُس کی طرف متوجہ ہوا اور اُس کے
لیے زمین سے گھاس پھوس کھودے
اور اس کو بلائے۔ اُس پر وُہ آجائے
اور اُس کی بات کو مان لے۔ اور
اُس پر اپنا سامان لاد کر واپس چلا
جائے۔ اگر مَیں اُس وقت دیہاتی کے
بارے میں تمہاری بات مان لیتا تو
یہ دیہاتی دوزخ میں چلا جاتا۔

Ḥadrat Abu Huraira رضي الله عنه reported that once a Bedouin came to the Holy Prophet ﷺ, asking for assistance. Ḥadrat 'Ikrima رضي الله عنه said that he thought the Bedouin mentioned help in paying off a ransom. The Messenger of Allah the Almighty ﷺ gave him something, then asked: "Have I treated you well?" "No," said the Bedouin, "You have not been good to me." This made many of the Companions flare up in a rage; they would have jumped at him had the Holy Prophet ﷺ not stopped them. Then the Messenger of Allah the Almighty ﷺ got up and went home. He called the Bedouin to his home and said: "You came to us and asked for help. We gave you something and you spoke as you did."

Then the Messenger of Allah the Almighty ﷺ increased his gift, and asked the man if he was now satisfied. The Bedouin then replied: "Yes, may Allah the Almighty reward you, your family and your clan." To this the Holy Prophet ﷺ said: "You came to us and asked for help. We gave you something and you spoke as you did, which enraged my Companions. Now go to them and say that which you have just said to me (words of goodness and thanks), so that their anger might be pacified."

The Bedouin agreed to do exactly that. When he came to them, the Holy Prophet ﷺ told them: "Your Companion here came to us to ask for help. We gave him something, but he spoke as he did, so we invited him into our home and gave him something more, and now he feels satisfied." He then turned to the Bedouin and asked: "Is that not so?" The Bedouin replied: "Yes. May Allah the Almighty reward you, your family and your tribe." The Holy Prophet ﷺ said: "The simile of this Bedouin and myself is like that of a man whose she-camel had run away, and who would tell the people chasing her to leave her to him, as he loved her most and knew her best. Then he would turn towards her, cut some grass for her, and call her so that she would respond and come back to him. He would then load her and return with her. If I had listened to you," said the Holy Prophet ﷺ, "this Bedouin might have gone to Hell for what he said."

-(Al-Bazzār in Tafsīr Ibn Kathīr V2, P404)

عن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله ﷺ من كان وصلة لاخيه المسلم الى ذى سلطان فى مبلغ براو تيسير عسير اعانه الله على اجازة الصراط عند دحض الاقدام.

(رواه الطبرانى فى الأوسط، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ٨ ـ ص ١٩١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اپنے بھائی کے کام میں بادشاہ تک رسائی ہو جس میں نیکی کی اُمید اور تنگی آسانی میں تبدیل ہو سکتی ہو۔ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی پُل صراط پر گزرنے میں مدد فرمادے گا۔ جس جگہ لوگوں کے پاؤں پھسلیں گے

Hadrat 'Ā'isha رضي الله عنها narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "If a man has access to a King, and uses this to bring hope for something good and to bring relief from hardship for a Muslim brother, Allah the Almighty shall help him cross *Aṣ-Ṣirāṭ* (the Bridge), where peoples' feet shall slip."

-(Aṭ-Ṭabarāni in Al-Awsat, Majma' Az-Zawā'id wa Manba' Al-Fawā'id V8, P196)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پیغمبر درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RASŪL صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Messenger صلى الله عليه وسلم)

إشارة إلى قوله:

" آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ "

(سورة البقرة - ٢٨٥)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

" ایمان لائے رسولؐ جو کچھ اُترا
آپؐ پر آپؐ کے ربّ کی طرف سے
اور مومن بھی۔ "

References to the *Holy Qur'ān*:

The Messenger believeth
In what hath been revealed
To him from his Lord,
As do the men of faith.
-(Al-Baqarah 2:285)

" ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ
مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ
بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ "

(سورة آل عمران-٨١)

" پھر آوے تمہارے پاس پیغمبر
سچّا کرنے والا اس چیز کو کہ ساتھ
تمہارے ہے البتّہ ایمان لاؤ تم ساتھ
اُسکے اور البتّہ مدد دینا اس کو۔ "

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمين آمين آمين يا ربّ العالمين

Then comes to you
A Messenger, confirming
What is with you;
Do ye believe in him
And render him help.
-(Āl 'Imrān 3:81)

" وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ
مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى "
(سورة النساء – ١١٥)

" اور جو شخص رسول ﷺ کی مخالفت کریگا
بعد اس کے کہ اس کو امرِ حق ظاہر
ہو چکا تھا۔ "

If anyone contends with
The Messenger even after
Guidance has been plainly
Conveyed to him......
-(An-Nisā' 4:115)

" يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ط "
(سورة المائده – ٦٧)

" اے رسول ﷺ! پہنچا دیجئے جو
کچھ کہ اُتارا گیا ہے آپ ﷺ کی طرف،
آپ ﷺ کے رب کی طرف سے۔ "

O Messenger! proclaim
The (Message) which hath been
Sent to thee from thy Lord.
-(Al-Mā'idah 5:67)

يا قيوم بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله يا حي
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
يا حي وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه يا قيوم

سیدنا رسول الراحة صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار آرام دینے والے پیغمبر درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RASŪL UR-RĀḤAH صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Messenger Who Comforts صلی اللہ علیہ وسلم)

لانه صلی اللہ علیہ وسلم راحة
للمؤمنين فى الدنيا لما
رفع عنهم مما كان فى
الامم السالفة من الاصر و
المشاق بما فى شريعته من
الرخص و التخفيفات وفى
الأخرة راحتهم العظمى
لا منهم و ازالة تعبهم
و رفع التكليف عنهم و راحة
للكافرين بترك
قتلهم و سبى ذراريهم

کیونکہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
ایمان والوں کے لیے دنیا میں راحت
ہیں۔ اگلی اُمتوں پر جو بوجھ اور مشقتیں
تھیں وُہ ان سے دُور کر دی گئیں۔
آپ کی شریعت میں رخصتیں اور
تخفیفیں ہیں اور آخرت میں آپ
اِس لیے راحت ہیں بلکہ راحتِ عظمٰی
ہیں کیونکہ آپ کی وجہ سے ان کو امن
ملے گا، تھکان دُور ہو گی اور تکلیفیں ہٹائی
جائیں گی اور کافروں کے لیے
بھی آپ راحت ہیں۔ ان کا جزیہ

اذا قبلوا الجزية فنزلوا
فى حرم الايمان آمنين
وامنت امته من عموم
الخسف والمسخ وسترت
عليهم معاصيهم وكان
من قبلهم اذا عصى
اصبح وقدكتب على باب
داره فلان فعل الليلة
كذا وكذا۔ (نسيم الرياض ج ٢ ص ٣٩٠)

ادا کرنے سے قتل سے بچ جانا اور
ان کی اولاد کا غلام ہونے سے بچ
جانا گویا کہ وہ امن میں آگئے اور
آپ کی اُمّت خسف اور مسخ سے
بچ گئی اور ان کے گناہوں کو پردہ
کر دیا گیا حالانکہ پہلے جو شخص رات
کو گناہ کرتا صبح اس کے دروازہ پر
لکھ دیا جاتا کہ فلاں آدمی نے رات
یہ یہ کرتوت کی ہے۔

The Holy Prophet ﷺ was called by this name because he is a source of comfort for the Believers in this world. Such that hardships of the like that were inflicted upon previous *Ummah*s are removed from his, as his law contains certain concessions and exceptions. On the Day of Judgement, there will be even greater comfort, their difficulties will be eliminated and their strains removed. He was a source of comfort even for the non-Believers, because they were saved from slaughter and their offspring were spared from slavery, on account of their acceptance to pay the *jizyah* tax. Thus they entered into the fold of peace. His *Ummah* is saved from the prevalence of disgrace and ignominy, and their sins are unexposed. Whereas before (his arrival among) them, if anyone committed a serious crime or sin in the night, by the next morning it would be written on the door of his home that he was guilty of such a felony.

-(*Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P390)*

لما فى رسالته من الراحة
لعامة النّاس۔
(شرح المواهب اللدنية للزرقانى ج ٣ ص ١٣١)

کیونکہ آپ کی رسالت
عام لوگوں کے لیے راحت ہے۔

He ﷺ is so called because in his Prophethood there is a source of comfort for all mankind.
-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqānī V3, P131)

ای لما یترتب علی الراحة الرحمة فی الدنیا والاخرة والاظهران المراد بالراحة نفی الکلفة و رفع المشقة عن هذه الامة لقوله تعالیٰ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط ولقوله وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ط
(نسیم الریاض ج۲ ص۳۹۰)

جب کہ آپ کی تشریف آوری پر دُنیا اور آخرت کی راحت مُرتّب ہے۔ ظاہراً اِس سے مُراد اُمّت کی کُلفت اور مشقّت کی نفی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وُہ نبی ؑ ان سے بوجھ اُتارتا ہے اور بیڑیوں کو، جن میں وُہ جکڑے ہوئے تھے اُتارتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کہ دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں۔

He ﷺ is also called this due to the comfort that results from (his) mercy in this world and the next. It is clear that "comfort" here means "the removal of trials and hardships from his *Ummah*", as is endorsed in the *Holy Qur'ān:* 'He releases them from their heavy burdens and from the yokes that are upon them....' *(Al-A'rāf 7:157)* and 'He has chosen you, and has imposed no difficulties on you in religion....' *(Al-Ḥajj 22:78)*.
-(Nasīm Al-Riyāḍ V2, P390)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

سیدنا رسول رب العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پروردگارِ عالم کے پیغمبر درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā
RASŪLU-RABB-IL-'ĀLAMĪN ﷺ
(Our Leader, Messenger of the Lord of the Worlds ﷺ)

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ قال خرج ابو طالب الی الشام وخرج معه رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فی اشیاخ من قریش فلما اشرفوا علی الراهب هبطوا فحلوا رحالهم فخرج الیهم الراهب وکانوا قبل ذلک یمرون به فلا یخرج

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ابو طالب شام کی طرف تجارت کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ساتھ لیکر نکلے جس میں قریش کے دوسرے شیوخ بھی تھے۔ جب وہ بحیری راہب کے ہاں اترے اور انھوں نے اپنے پالانوں کو بھیر کر رکھا تو وہ آیا اور قریشی پہلے بھی اسکے ہاں ٹھہرا کرتے تھے، وہ کبھی ان کے لیے نہ نکلا کرتا تھا اور نہ ہی ان کی طرف

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین

اليهم ولا يلتفت
قال وهم يحلون
رحالهم فجعل يتخللهم
حتى جاء فاخذ بيد
رسول الله ﷺ
وقال هذا سيد العالمين
هذا رسول رب العالمين
هذا بعثه الله (عزوجل)
رحمة للعالمين۔

(المستدرك للحاكم ج ۲۔ ص ۶۱۵)

دھیان دیتا تھا۔ جب وُہ اپنے
پالان کھول رہے تھے تو وہ انکے
درمیان پھر رہا تھا حتّٰی کہ حضور اقدس
ﷺ کے پاس آیا اور آپ
کے بازو کو پکڑ کر بولا یہ جہانوں کے
سردار ہیں، یہ تمام جہان کے ربّ
کے رسُول ہیں، یہ وُہ ہیں جن کو
اللہ تعالےٰ نے جہانوں کی رحمت
بنا کر بھیجا۔

Ḥadrat Abu Mūsā Al-Ash'ari رضی اللہ عنہ narrated that Ḥadrat Abu Ṭālib رضی اللہ عنہ travelled to Syria, and the Messenger of Allah the Almighty ﷺ also accompanied him, along with various elders from the Quraish. When they came upon the monk (Buḥairi), they removed their wares, spread them out and the monk came over. The Quraish had stopped at his place before, but he had never cared to come out for them. As they were unloading and spreading their wares, the monk moved about among them until he came close to the Messenger of Allah the Almighty ﷺ. Then he held up his arm and said: "This is the leader of the worlds. He is the Messenger of the Lord of the Worlds. He has been sent by Allah the Almighty as a mercy for the Worlds."

-(Al-Mustadrik by Al-Ḥākim V2, P615)

حكى السهيليؒ عن سير
الزهريؒ ان بحيرى كان حبرًا
من احبار يهود قلت والذى يظهر
من سياق القصة انه كان راهبًا

امام سُہیلی رحمۃ اللہ علیہ نے امام زہری
کی سیرت سے نقل کیا ہے کہ بحیری
یہودیوں کا ایک بہت بڑا عالم تھا میں کہتا
ہوں عبارت کے سیاق و سباق سے

نصرانيًا والله اعلم وعن المسعودی
انه كان من عبد القيس وكان
اسمه جرجيس وفي كتاب
المعارف لابن قتيبة سمع هاتف
في الجاهلية قبل الإسلام
بقليل يهتف ويقول:
الا ان خير اهل الارض
ثلاثة بحيرى و رئاب بن
البراء الشنى والثالث المنتظر
وكان الثالث المنتظر هو
الرسول ﷺ.

(تاريخ ابن كثير ج ۲ ص ۲۸۶)

تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ایک عیسائی راہب
تھا اور اللہ خوب جانتا ہے۔ امام مسعودی رحمۃ اللہ علیہ
سے روایت ہے کہ راہب قبیلہ عبد القیس
سے تھا اور اسکا نام جرجیس تھا اور معارف
ابن قتیبہ میں ہے کہ اس بحیری نے زمانہ
جاہلیت میں اسلام سے کچھ عرصہ قبل
ہاتف کی آواز سنی تھی جو یہ کہہ رہا تھا
خبردار روئے زمین پر بہترین انسان
تین ہیں، بحیری اور رئاب بن براء الشنی
اور تیسرے جن کا انتظار کیا گیا تھا اور
یہ تیسرے منتظر حضور اقدس ﷺ
تھے۔

Imām Al-Suhaili رحمۃ اللہ علیہ has quoted from the *sīrah* of Imām Az-Zuhri رحمۃ اللہ علیہ that Buḥairi was a prominent Jewish learned man, but he added: "I say that from the context of the story he appeared to be a Christian monk. Allah the Almighty alone knows best." Imām Al-Mas'ūdi رحمۃ اللہ علیہ says that he was from the 'Abdul Qais tribe and that his name was Jirjīs (George), and in the *Ma'ārif* of Ibn Qutaiba رحمۃ اللہ علیہ, it was stated that this man had had a vision during the period of ignorance (*Jāhiliyyah*) just before the advent of Islam, saying: "Beware! There are three godly men in the world: Buḥairi, Ri'āb bin Al-Barā' Ash-Shanni, and the Awaited." The third, the Awaited, was the Almighty Allah's Messenger ﷺ.

-(Tārīkh Ibn Kathīr V2, P286)

يا حي · بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله · يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا رسول الرحمة صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار رحمت کے پیامبر درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RASŪL-UR-RAḤMAH ﷺ
(Our Leader,
the Messenger of Mercy ﷺ)

عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال إذا صليتم على رسول الله ﷺ فاحسنوا الصلوٰة عليه فانكم لا تدرون لعل ذلك يعرض عليه قال فقالوا له فعلّمنا قال قولوا اللّٰهم اجعل صلوٰتك و رحمتك و بركاتك على سيد المرسلين و

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ جب تم حضورِ اقدس ﷺ پر درود پڑھو تو بہترین طریقہ سے پڑھو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ شاید تمہارا درود حضورِ اقدس ﷺ پر پیش کیا جائے لوگوں نے کہا کہ حضرت ہمیں سکھا دیجئے تو انھوں نے فرمایا کہو اے اللہ اپنے درود اور رحمتیں اور برکتیں بھیج اوپر پیغمبروں کے سردار اور متقیوں اور پرہیزگاروں کے امام

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

امام المتقین وخاتم النبیین محمّد عبدك و رسولك امام الخیر و قائد الخیر و رسول الرحمة اللّٰھم ابعثه مقاما محمودا یغبط به الأولون والأخرون اللّٰھم صل علی محمّد وعلی أل محمد كما صلیت علی إبراھیم و علی أل إبراھیم إنك حمید مجید، اللّٰھم بارك علی محمّد وعلی أل محمّد كما باركت علی إبراھیم و علی أل إبراھیم انك حمید مجید۔

(سنن ابن ماجة ص۶۵)

اور نبیوں کے سلسلہ کو ختم کرنے والے حضرت محمّد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں، بھلائی کے پیشوا، بھلائی کے چلانے والے اور رحمت کے پیغمبر۔ اے اللہ مبعوث فرما آپ کو مقام محمود پر جس کا اگلے پچھلے رشک کریں۔ اے اللہ درود بھیج حضرت محمّد ﷺ اور محمّد کی آل پر جس طرح تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمّد ﷺ اور حضرت محمّد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل کی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

Hadrat ‘Abdullah bin Mas‘ūd رضی اللہ عنہ said: “When you send salutations to the Messenger of Allah the Almighty ﷺ, you must make it your best, for although you may not know it, that very salutation might be presented to the Almighty Allah’s Prophet ﷺ.” So his companions asked him to tell them how to do it. He said: “Say, O Allah the Almighty! Send salutations, mercy and

blessings to the chief of Messengers, leader of the pious, seal of the Prophets, Ḥaḍrat Muḥammad ﷺ, who is your slave and your Prophet, leader and chief of goodness, Prophet of mercy. O Allah the Almighty! Raise him to an exalted position, the envy of all the ancients and latters. O Allah the Almighty! Send your salutations to Muḥammad ﷺ and his progeny, just as you sent salutations to Abraham and his progeny. Indeed, you are the Praised, the Exalted. O Allah the Almighty! Bless Muḥammad ﷺ and his progeny, just as you have blessed Abraham and his progeny. You are the Praised, the Exalted!"

-(Sunan Ibn Mājah P65)

قال ابوبکر بن طاهر رحمۃ اللہ علیہ زین الله محمداً صلی اللہ علیہ وسلم بزينة الرحمة فكان كونه رحمة وجميع شمائله و صفاته رحمة على الخلق وحياته رحمة ومماته رحمة.

(سبل الہدیٰ ج۱ ص۵۷۳)

امام ابوبکر بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمت کی زینت بنایا، آپ رحمت تھے اور آپ کے تمام اخلاق و صفات مخلوق کے لیے رحمت تھے اور آپ کی زندگی بھی رحمت تھی اور آپ کی وفات بھی رحمت تھی۔

Imām Abu Bakr bin Ṭāhir رحمۃ اللہ علیہ has stated that Allah the Almighty made Ḥaḍrat Muḥammad ﷺ the adornment of mercy. Such that his (very) existence was mercy, all of his conduct and characteristics were a source of mercy for creation. His entire life was a mercy, and his death was also a mercy (for all mankind).

-(Subul Al-Hudā V1, P573)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَا شَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار اللہ کے پیغمبر درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RASŪL-ULLAH صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Messenger of Allah the Almighty صلى الله عليه وسلم)

إشارة إلى قوله :

" مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ "

(سورة الفتح — ٢٩)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

" حضرت محمد صلى الله عليه وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں۔"

References to the *Holy Qur'ān*:

Muḥammad is the Messenger
Of Allah....
-*(Al-Fatḥ 48:29)*

" قُلْ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنِّيْ رَسُوْلُ اللهِ إِلَيْكُمْ جَمِيْعًا "

(سورة الأعراف ١٥٨)

" کہیئے اے لوگو! تحقیق میں پیغمبر ہوں اللہ کا طرف تمہارے سب کے۔"

Say: "O men! I am sent
Unto you all, as the Messenger
Of Allah...."
-*(Al-A'rāf 7:158)*

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمين آمين آمين يا ربّ العالمين ط

" وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ " ○ (سورة التوبة — ٦١)

" اور جو لوگ کہ ایذا دیتے ہیں، اللہ کے رسول کو واسطے ان کے ہے دردناک عذاب۔"

But those who molest the Prophet
Will have a grievous penalty.
-(*At-Tawbah 9:61*)

" مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ " ط (سورة الاحزاب — ٤٠)

" نہیں ہیں محمد صلى الله عليه وسلم باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے لیکن پیغمبر اللہ کے ہیں اور ختم کرنے والے تمام نبیوں کے سلسلہ کو۔"

Muhammad is not
The father of any
Of your men, but (he is)
The Messenger of Allah,
And the Seal of the Prophets.
-(*Al-Ahzāb 33:40*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رسول الملاحم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جنگوں کے پیغمبر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RASŪL-UL-MALĀḤIM ﷺ
(Our Leader, the Prophet of Battles ﷺ)

عن مجاهد رحمۃ اللہ علیہ
قال قال رسول الله ﷺ
انا رسول الملحمة. (فیض القدیر ج۳ ص۴۵)

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا
میں جنگ و جہاد کا رسول ہوں۔

Ḥadrat Mujāhid رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "I am the Prophet of battles."

(Faiḍ Al-Qadīr V3, P45)

الملاحم جمع ملحمة وهى الحرب
والقتال سميت بذلك لالتحام
الابطال فيها اى ازدحامهم فيها
لانه ﷺ ارسل بالسيف وامر
بالجهاد ولم يقع لنبى ولا امته من
الجهاد والقتال ما وقع له ﷺ

الملاحم ملحمہ کی جمع ہے اور اسکے معنی
حرب اور قتال کے ہیں اور یہ نام آپ کا اس لیے
رکھا گیا کہ وہاں بہادر برسرپیکار ہوتے
ہیں یعنی وہاں باہم گتھم گتھا ہوتے ہیں۔
کیونکہ حضور اقدس ﷺ تلوار دیکر
بھیجے گئے اور آپ کو جہاد کا حکم ہوا اور

ولامته ولا يزالون
كذلك حتى يقاتلوا الدجال
وينزل عيسى ابن مريم
علیہ السلام -

(نسيم الرياض ج ۲ ص ۳۹۱)

جہاد و قتال کا اتنا شرف نہ کسی نبی کو ملا
اور نہ کسی اُمت کو جتنا حضور اقدس
ﷺ اور آپکی اُمت کو ملا۔ مُسلمان ہمیشہ
جہاد کرتے رہیں گے حتیٰ کہ وہ دجّال سے بھی
جنگ کرینگے اور عیسیٰ ؑ بن مریم نازل ہونگے

Al-Malāḥim is the plural form of *Malḥama,* which means "war and killing". This name comes on account of the multitudes of brave young men who were with the Holy Prophet ﷺ, who did not hesitate to do battle in the way of *jihād.* He was sent with the sword and enjoined to perform *jihād* in a way that no other Prophet or *Ummah* had done before. Muslims will continue to fight the *jihād* until they have done battle with *Al-Dajjāl* (the anti-Christ), after which 'Īsā bin Maryam (Jesus) علیہ السلام shall appear.

-*(Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P391)*

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك

وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا الرشيد صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار رسید ھا راستہ دکھانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RASHĪD ﷺ
(Our Leader, the Rightly-Guided ﷺ)

عن عائشه رضی الله عنها
قالت انزل عبس وتولّى
فى ابن ام مكتوم الاعمى
اتى رسول الله ﷺ
فجعل يقول يارسول الله
ﷺ ارشدنى وعند
رسول الله ﷺ
رجل من عظماء المشركين
فجعل رسول الله ﷺ
يعرض عنه ويقبل
على الأخر ويقول
اترى بما اقول باسا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ سورۃ عَبَسَ وَتَوَلّٰی
حضرت عبداللہ بن ام مکتوم نابینا رضی اللہ عنہ
کے بارے میں اُتری۔ وہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر
ہوئے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول!
آپ مجھے ہدایت فرمادیں اور آپ کے
پاس ایک بڑا مشرک بیٹھا ہوا تھا اور
آپ عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ
سے مُنہ موڑتے تھے اور مشرک پر توجّہ دیتے
تھے عبداللہ بن ام مکتومؓ نے عرض کیا جو کچھ
میں عرض کر رہا ہوں اس میں آپ کچھ

فیقول لا ففی هذا انزل سورة عبس (جامع الترمذی ج۲ ص۱۶۸)

حرج نظر آتا ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، اسی کے بارے میں یہ سورت نازل ہوئی۔

Ḥaḍrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا said that the Quranic *Sūrah 'Abasa* was revealed in relation to Ḥaḍrat 'Abdullah bin Umm Maktūm رضی اللہ عنہ, the blind man. He appeared before the Messenger of Allah the Almighty ﷺ and asked for guidance, but at that time the Holy Prophet ﷺ was in the company of a prominent polytheist, and so the Almighty Allah's Prophet ﷺ kept turning away from Ḥaḍrat 'Abdullah رضی اللہ عنہ, and giving his attention to the other man. At this Ḥaḍrat 'Abdullah رضی اللہ عنہ asked: "Do you see something wrong in what I am saying?" The Holy Prophet ﷺ replied: "No". It was about this occurrence that the *Sūra 'Abasa* was revealed.

-(*Jāmi' At-Tirmidhi V2, P168*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رضوان اللہ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کی رضا درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RIḌWĀN-ULLAH ﷺ
(Our Leader, (Seeker of) the Almighty Allah's Pleasure ﷺ)

إشارة الى قوله،

"يَهْدِىْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ"

(سورة المائدة — ١٦)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

"اللہ تعالیٰ اس سے ان کو ہدایت کرتا ہے جو اس کی رضا کے پیروکار ہیں۔"

References to the *Holy Qur'ān*:

Wherewith Allah guideth all
Who seek His good pleasure....
-(*Al-Mā'idah 5:16*)

اى اتبع رسوله۔

(سبل الهدى ج ١ ص ٥٧٥)

یعنی مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَہٗ سے مراد اللہ کے رسول ﷺ ہیں

(The above Verse with respect to 'pleasure' refers to the Holy Prophet Muhammed ﷺ). That is, whoever follows His Messenger ﷺ.
-(*Subul Al-Hudā V1, P575*)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمين اٰمين اٰمين يارب العٰلمين ط

وإشارة الى قوله ،
"اَلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ
اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا"۔ (سورة الحشر ٨)

اور اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
"جو اپنے گھروں اور مالوں سے
نکالے گئے وہ اللہ کا فضل اور اس کی
رضامندی ڈھونڈتے تھے۔"

Is the man who follows
The good pleasure of Allah
Like the man who draws
On himself the wrath
Of Allah, and whose abode
Is in hell?
-(Āl 'Imrān 3:162)

" اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ
كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَمَاْوٰهُ جَهَنَّمُ ۭ"
(سورة آل عمران ١٦٢)

"کیا پس جو اللہ کی رضامندی
کا تابعدار ہے وہ ایسا ہو سکتا ہے
جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی لیے پھرتا ہے؟
اور اس کا ٹھکانا تو دوزخ ہے۔"

Those who were expelled
From their homes and their property,
While seeking Grace from Allah
And (His) Good Pleasure.
-(Al-Hashr 59:8)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یا حی — اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک — یا قیوم
یا حی — وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ — یا قیوم

سیدنا الرضاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — اللہ پر راضی رہنے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RIḌĀ’ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Contentment صلی اللہ علیہ وسلم

عن سعد بن ابی وقاص
رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال
من قال حین یسمع
المؤذن أشهد أن لا إله
إلا الله وحده لا شريك
له و أن محمدًا
عبده و رسوله رضيت
بالله ربا و بمحمد
رسولا و بالإسلام
دينا غفرله ذنبه۔
(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۱۶۷)

حضرت سعد بن ابی وقاص
رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
سے بیان کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا
جو شخص مؤذن کی اذان کے بعد کہے
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں، وہ وحدہٗ لاشریک ہے
اور بیشک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں
میں راضی ہوا اللہ کے رب ہونے پر اور
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے
پر اور اسلام کے دین ہونے پر، تو اسکے
تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

Ḥadrat Sa'd bin Abi Waqqāṣ رضی اللہ عنہ reported that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "If, on hearing the *Mu'adhdhin*, anyone says: 'I testify that there is no god but Allah, Who has no partner, and that Muḥammad ﷺ is His servant and His Messenger, (and that) I am content with Allah as my Lord, with Muḥammad ﷺ as His Messenger, and with Islam as my *Dīn* (Religion)', his sins will be forgiven."
-(*Ṣaḥīḥ Muslim V1, P167)*

عن انس بن مالك
رضی اللہ عنہ ان رسول الله
ﷺ خرج فقام
عبد الله بن حذافة رضی اللہ عنہ
فقال من ابى قال
ابوك حذافة ثم اكثر
ان يقول سلونى
فبرك عمر علىٰ ركبتيه
فقال رضينا بالله ربّا
وبالاسلام دينًا وبمحمد
ﷺ نبيًا ثلثا
فسكت.

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۲۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس
ﷺ نکلے تو حضرت عبداللہ بن
حذافہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پوچھا
کہ میرا باپ کون ہے؟ آپؐ نے
فرمایا خذافہ۔ پھر آپؐ نے کثرت سے
فرمایا کہ مجھ سے دریافت کرو تو حضرت
عمر رضی اللہ عنہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے
اور عرض کیا کہ ہم راضی ہیں کہ ہمارا
ربّ اللہ ہے اور راضی ہیں کہ ہمارا
دین اسلام ہے اور ہم راضی ہیں کہ
ہمارے نبی حضرت محمّد ﷺ
ہیں۔ تین دفعہ کہا تو حضورِ اقدس
ﷺ خاموش ہو گئے۔

Ḥadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ narrated: "The Messenger of Allah the Almighty ﷺ came out before the people, and 'Abdullah bin Ḥudhāfa stood up and asked him: 'Who is my father?'"

"The Holy Prophet ﷺ said: 'Your father is Ḥudhāfa', then repeated to the people that they could

ask him anything they liked".

"Ḥadrat 'Umar رضي الله عنه knelt down before the Holy Prophet ﷺ and said three times: 'We are content with Allah the Almighty as our Lord, Islam as our Religion (*Dīn*), and Muḥammad ﷺ as our Prophet', after which he (the Holy Prophet ﷺ) became silent."

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P20)

عن جابر رضي الله عنه ان
رسول الله ﷺ قال
من قال حين ينادي المنادي
اللهم رب هذه الدعوة
التامة والصلوٰة النافعة
صلى على محمد ﷺ
وارض عنه رضا لا تسخط
بعده استجاب الله له
دعوته ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج٣ ص٣٣٧)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے
فرمایا جو شخص مؤذن کی اذان سننے کے
بعد یہ دعا پڑھے: "اے اللہ اس پوری
دعوت اور نفع دینے والی نماز کے رب!
حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور
آپ ﷺ سے ایسا راضی ہو جس کے بعد
کبھی ناراض نہ ہو۔" تو اللہ تعالیٰ
اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے۔

Ḥadrat 'Jābir رضي الله عنه narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "Anyone who says the following after the *Mu'adhdhin* calls to prayer: 'O Allah the Almighty, Lord of the perfect call and beneficial worship, send salutations to Ḥadrat Muḥammad ﷺ, and be pleased with him, never to be displeased again', he will have his prayers answered."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V3, P337)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سيدنا الرضوان ﷺ

ہمارے سردار رضائے الٰہی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RIḌWĀN ﷺ
(Our Leader, the Pleasure ﷺ)

إشارة الى قوله ،

"يَهْدِىْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ" (المائده — ١٦)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"اللہ تعالیٰ اس سے ان کو ہدایت کرتا ہے جو اس کی رضا کے پیروکار ہیں"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Wherewith Allah guideth all
Who seek His good pleasure....
-(Al-Mā'idah 5:16)

اى اتبع رسوله -

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ٣ ص ١٣٢)

یعنی رضوانہٗ سے حضرت محمد ﷺ مراد ہیں۔

(The above Verse with respect to 'pleasure' refers to the Holy Prophet Muhammed ﷺ). That is, whoever follows His Messenger ﷺ.
-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P132)

میگوید : خدای تعالیٰ

اللہ تعالیٰ اس قرآن کریم کے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

باین قرآن راه نماید بندۂ ای
راکہ برپی رضاء حق ایستد، و آن
کند کہ اللہ پسندد از تصدیق
محمد صلی اللہ علیہ وسلم و ایمان
آوردن بوی، راه نماید او را
بدین خداوند عز و جل۔
آن دینی کہ بندگان را بآن
فرمود و پیغامبران را بآن
فرستاد، و آں دین حنیفی
است و ملتِ اسلام و
شریعتِ مُصطفیٰ علیہ السلام۔
(کشف الاسرار ج ۳ - ص ۷۰)

ذریعہ سے ان لوگوں کی رہنمائی فرماتا
ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا ڈھونڈتے
ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتے
ہیں، وہ حضور اقدس ﷺ کی
تصدیق کرتے ہیں اور آپ پر ایمان
لاتے ہیں۔ ان کو اپنے اس دین کی راہ
دکھاتا ہے جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے
اپنے بندوں کو حکم فرمایا اور جس
کے لیے اللہ نے اپنے پیغمبر بھیجے اور
وہ دینِ حنیف اور ملّت اسلام
اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی
شریعت ہے۔

Allāh the Almighty, by means of the *Holy Qur'ān*, gives guidance to those of his people who seek His pleasure. Allah the Almighty loves those who follow His Prophet ﷺ and believe in him. He guides them through Allah the Almighty's *Dīn* (religion); it is the *Dīn* with which He sent his Prophets (Peace be upon them) and guided the people. That is the true religion (*Dīn Al-Hanīf*), (as is) the faith *(millat)* of Islam and the *sharī'ah* of Ḥaḍrat Muḥammad ﷺ.

-(*Kashf Al-Asrār V3, P70*)

(من اتبع رضوانه)
من كان مطلوبه من
طلب الدين اتباع
الدّين الذى يرتضيه
الله تعالىٰ فأما من كان

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ من
اتبع رضوانہٗ کی تفسیر میں
فرماتے ہیں۔ اس سے مراد وہ
شخص ہے جس کا مقصود دین کی
اتباع سے اس دین کی تابعداری

مطلوبه من دينه تقرير ما الفه و نشأ عليه و اخذه من اسلافه مع ترك النظر والاستدلال فمن كان كذلك فهو غير متبع رضوان الله تعالى۔
(تفسیر کبیر للامام رازی ج۳۔ ص۳۸۲)

ہے جس دین پر اللہ راضی ہو، لیکن جس شخص کا مقصود دین سے صرف تقلیدِ اسلاف اور پیدا النشی دین ہو اور وُہ دلائل کو نہیں دیکھتا اور نہ ہی اِس سے استدلال کرتا ہے، ایسا شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا تابع نہیں۔

Imām Rāzi رحمۃ اللہ علیہ explains the Verse "....Who seek His good pleasure" as referring to one whose purpose in seeking the *Dīn* (religion) is to follow the *Dīn* with which Allah the Almighty is pleased. But a person whose purpose in religion is merely to repeat that which he likes, what he has been brought up to follow and inherited from his ancestors, and who takes leave of all thought and deduction, such a person does not seek the Almighty Allah's pleasure.

-(*Tafsīr Kabīr by Imām Rāzi V3, P382)*

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرضی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار راضی ہونے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RAḌĪ صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Content صلی اللہ علیہ وسلم)

عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ
فی قصة معراج النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فرجع إلى
موسی علیہ السلام فقال
بکم امرت قال
امرت بخمس قال
ارجع إلى ربك فاسأله
التخفيف فان أمتك
اضعف الامم وقد
لقيت من بنی اسرائيل
شدة قال قد رجعت
إلى ربی حتی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
سے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعہ
معراج میں روایت ہے جب آپ
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف لوٹے
تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض
کیا کہ آپ کو کتنی نمازوں کا حکم ہوا
ہے؟ تو آپ نے فرمایا پانچ نمازوں
کا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض
کیا کہ آپ اپنے رب کی طرف لوٹیں
اور تخفیف کا سوال کریں کیونکہ آپ
کی اُمت تمام اُمتوں سے کمزور ہے
اور میں نے بنی اسرائیل سے بہت

استحییت فما انا براجع الیه قیل اما انك كما صبرت نفسك على خمس صلوات فانهن يجزين عنك خمسين صلاة فان كل حسنة بعشر امثالها قال فرضی محمد ﷺ كل الرضا۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۲۰)

تکلیف اُٹھائی ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ مَیں نے اپنے ربّ سے اتنی دفعہ رجوع کیا ہے۔ اب تو مُجھے شرم آتی ہے اب مَیں نہیں جاتا۔ آواز آئی آپ نے اپنے نفس پر پانچ نمازوں پر صبر کیا۔ اب آپ کو پچاس نمازوں کا ثواب دیا جائے گا کیونکہ ہر نیکی کا بدلہ دس گُنا ہوتا ہے۔ پس حضورِ اقدس ﷺ ربّ کے اِس فیصلے پر پوری طرح راضی ہوگئے۔

Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ has narrated, regarding the events of *Al-Mi'rāj* (the Night of the Ascent): "When the Holy Prophet ﷺ returned to Hadrat Mūsā علیہ السلام, he asked the Holy Prophet ﷺ: 'How many (prayers) have you been commanded?' He ' replied: 'I have been commanded five (prayers for my *Ummah*)'. Hadrat Mūsā علیہ السلام then said to him: 'Go back to your Lord, and ask Him to lessen this number, because your *Ummah* is the weakest of all the *Ummahs,* and I have suffered much at the hand of the Israelites. But the Holy Prophet ﷺ replied: 'I have gone back to my Lord so many times that I now feel humbled and will not go back (to ask again)'. It was said: 'As you have been patient with yourself upon five prayers, these will get you the reward of fifty prayers, because every good action has a tenfold reward.' Thus Muhammad ﷺ was completely content."

-(*Tafsīr Ibn Kathīr V3, P20*)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
من رضا محمد ﷺ

حضرت عبد اللہ بن عباس
رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

ان لا يدخل احد من اهل بيته النار۔
(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۵۲۳)

حضور اقدس ﷺ کی رضا یہی ہے کہ آپ کے اہل بیت میں سے کوئی دوزخ میں نہ جائے۔

Hadrat 'Abdullah bin 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that among the things that Muhammad ﷺ would be content with was that none from his family should enter Hell.

-(*Tafsīr Ibn Kathīr V4, P523)*

روی حرب بن شرح سمعت اباجعفر محمد بن علی یقول انکم معشر اهل العراق تقولون ارجی اٰية فی القراٰن یاعبادی الذین اسرفوا علی انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله و انا اهل البیت نقول ارجی اٰیة فی کتب الله ولسوف یعطیك ربك فترضیٰ (تفسیر المظهری ج ۱۰ ص ۳۸۳)

حرب بن شریح بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام ابو جعفر محمد بن علی سے سنا، فرماتے تھے اے اہل عراق تم تو کہتے ہو کہ سب سے امید والی آیت قرآن کریم میں "اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں" ہے اور ہم اہل بیت کہتے ہیں کہ سب سے امید والی آیت کتاب اللہ میں "اور عنقریب تجھے تیرا رب اتنا دے گا کہ تو اس پر راضی ہو جائے گا" ہے۔

Hadrat Harb bin Sharah رضی اللہ عنہ reported that he heard Imām Abu Ja'far bin Muhammad bin 'Ali رضی اللہ عنہ saying: "O people of Iraq! You say that the most hopeful Verse in the *Holy Qur'ān* is: 'O my Servants who have transgressed against their souls! Despair not of the Mercy of Allah....' *(Az-Zumar 39:53)*, while we from the family of the Prophet of Allah ﷺ say that the most hopeful Verse is: 'And soon will thy Guardian-Lord give thee (that wherewith) thou shalt be well pleased.' *(Ad-Duhā 93:5)*"

-(*Tafsīr Al-Mazhari V1, P383)*

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رفیع الدرجات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بلند مرتبہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAFĪ'-UD-DARAJĀT ﷺ
(Our Leader, of High Rank ﷺ)

اشارة الی قوله:

"و رفع بعضكم فوق بعضٍ درجاتٍ" (سورة الانعام-١٦٥)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:

" اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے بعض کو بعض پر درجوں میں بلند کیا ہے"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

....He hath raised
You in ranks, some above
Others....
-*(Al-An'ām 6:165)*

والمراد به سيدنا محمد ﷺ كما قال مجاهد رحمة الله عليه

(سبل الهدى ج١-ص٥٧٥)

اور مراد اس آیت میں ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ ہیں جیسا کہ مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے۔

Mujāhid رحمة الله عليه has explained that the above Verse refers to the Messenger of Allah the Almighty ﷺ.
-*(Subul Al-Hudā V1, P575)*

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین

عن انس رضی اللہ عنہ
قال قال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم لما فرغت
ممّا امرنی به من
امر السّمٰوٰت والارض
قلت یا رب انه
لم یکن نبی قبلی
الا وقد کرمته جعلت
ابراهیم خلیلا و موسٰی
کلیما و سخرت لداوٗد
الجبال ولسلیمان الریح
والشیاطین واحییت
لعیسٰی الموتی فما
جعلت لی ؟ قال
اولیس قد اعطیتك
افضل من ذٰلك
کله ؟ انی لا
اذکر الا ذکرت
معی وجعلت صدور
امتك اناجیل
یقرؤن القرآن ظاهرا
ولم اعطها امة و

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جب میں آسمانوں اور
زمین کے کاموں سے، جن کے پورا
کرنے کا مجھے حکم دیا گیا تھا، فارغ ہو
گیا پھر میں نے عرض کیا کہ اے میرے
پروردگار! مجھ سے پہلے جتنے پیغمبر ہوئے
آپ نے ان کو عزت بخشی۔ حضرت
ابراہیم علیہ السلام کو آپ نے خلیل بنایا
اور حضرت موسٰی علیہ السلام کو کلیم بنایا
اور حضرت داؤد علیہ السلام کیلئے آپ
نے پہاڑ مسخر کر دیے اور حضرت سلیمان
علیہ السلام کیلئے ہوائیں اور شیاطین
مسخر کر دیے اور آپ نے حضرت عیسٰی
علیہ السلام کو مُردوں کو زندہ کرنے کا
معجزہ عطا فرمایا، میرے لیے کیا کیا؟
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا میں نے تجھے
سب سے افضل چیز نہیں عطا فرمائی؟
جہاں میرا ذکر ہو گا وہاں آپ کا ذکر
ہو گا اور میں نے آپ کی اُمت کے
سینوں کو انجیلیں بنا دیا یعنی کتاب اللہ
کیلئے محفوظ بنا دیا وہ قرآن کو زبانی

اعطيتك كنزا من كنوز عرشي لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم.
(تفسیر ابن کثیر ج ۴- ص ۵۲۵)

پڑھے گی اور یہ شرف میں نے کسی اور اُمت کو نہیں بخشا اور میں نے تم کو اپنے عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ عطا کیا یعنی لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیْم نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہیں طاقت نیکی کرنے کی مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔

Ḥadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "When I had completed those worldly and heavenly duties to which I had been bound, I said: 'O Allah the Almighty, there was no prophet before me whom you did not honour. You made Ḥadrat Ibrāhīm علیہ السلام, your *Khalīl* (Friend), and Ḥadrat Mūsā علیہ السلام your *Kalīm* (Spokesman); you broke up mountains for Ḥadrat Dā'ūd علیہ السلام, and subjected devils and winds for Ḥadrat Sulaymān علیہ السلام; you gave the miracle of life-giving to Ḥadrat 'Īsā علیہ السلام, but what have you done for me?"

At this Allah the Almighty said toHisProphet ﷺ: "Have I not given you the best there is (in the world)? Whenever I am mentioned you will be mentioned with Me. I have turned the breasts of your followers into scriptures, so that they will preserve the *Holy Qur'ān* within them; I have not given this honour to any other *Ummah*, and I have also blessed you with a unique treasure from among the treasures of my Throne, (which is): *Lā ḥawla wa-lā qūwwata illā bi-llāh il-'alīyy il-'aẓīm* ("There is no power and no strength save in Allah the Almighty')."

-(Tafsīr Ibn Kathīr V4, P525)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا رافع الذكر صلى الله عليه وسلم

ہمارے سردار — بلند ذکر — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAFĪ'-UDH-DHIKR صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, of High Renown صلى الله عليه وسلم)

إشارة إلى قوله: " وإنه لذكر لك ولقومك ط" (سورة الزخرف — ٤٤)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف: " اور یہ (قرآن) آپ کا اور آپ کی قوم کا مذکور رہے گا۔"

References to the *Holy Qur'ān*:

The *Qur'ān* is indeed
The Message, for thee
And for thy people....
-(*Az-Zukhruf 43:44*)

" إن هو إلا ذكر للعلمين ○" (سورة التكوير — ٢٧)

" یہ تو ایک نصیحت ہے جہان بھر کے واسطے۔"

Verily this is no less
Than a Message
To (all) the Worlds.
-(*At-Takwīr 81:27*)

" ورفعنا لك ذكرك ○

" اور ہم نے آپ کی خاطر

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

(سورة الانشراح — ۴)

آپ کا آوازہ بلند کیا۔"

And raised high the esteem
(In which) thou (art held)?
-(Al-Inshirāḥ 94:4)

عن قتادہ رضی اللہ عنہ "ورفعنا لك ذكرك" قال رفع الله ذكره فی الدنیا والآخرة فلیس خطیب ولا متشهد ولا صاحب صلاة الاینادی اشهد ان لا إله الا الله واشهد ان محمدا رسول الله۔

(رواہ عبد بن حمید وابن جریر وابن ابی حاتم الدر المنثور ج ۶ ص ۳۶۳)

حضرت قتادہ رض سے روایت ہے اللہ کا یہ فرمانا کہ "میں نے آپ کا ذکر بلند کیا" فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا ذکر دنیا اور آخرت میں بلند فرمایا۔ کوئی خطیب اور کلمہ گو اور نمازی ایسا نہیں مگر وہ بلند آواز سے پکارتا ہے: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

Ḥaḍrat Qatāda رضی اللہ عنہ said: "The Verse in the *Holy Qur'ān* in which the Almighty Allah's Prophet ﷺ says: '.... And raised high the esteem (In which) thou (art held)?", means that Allah the Almighty has exalted his renown in this world and the next. So there is not a single preacher, Believer or worshipper who does not declare: 'I witness that there is no god except Allah and Muḥammad ﷺ is His Messenger.'"

-('Abd bin Ḥamīd, Ibn Jarīr and Ibn Abi Ḥātim in Durr Al-Manthūr V6, P363)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رفیع الشان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اونچی شان والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā RAFĪ'-USH-SHA'N صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, of Exalted Glory صلی اللہ علیہ وسلم)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ فی حدیث الاسراء فقال موسٰی علیہ السلام: رب لم اظن ان یرفع علی احد ثم علا به فوق ذلك بما لا یعلمه إلا الله حتی جاء سدرة المنتهٰی و دنا الجبار رب العزة فتدلٰی حتی كان منه قاب قوسین او ادنی فاوحی الله

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے واقعہ معراج میں روایت ہے کہ حضرت موسٰی علیہ السلام نے کہا کہ میرا خیال نہیں تھا کہ مجھ پر بھی کوئی اُونچا ہو گا۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام آپؐ کو ساتھ لے کر اُوپر چڑھ گئے اور وہاں لے گئے جس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ حتٰی کہ وہ سدرۃ المنتہٰی تک لے گئے۔ اور رب جبار نزدیک ہوئے اور آپؐ ہاں اور قریب ہوئے حتٰی کہ دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا۔ بلکہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

الیه فیما یوحی ۔۔۔ اللہ۔ | اسکے بھی قریب۔ پھر وہاں اللہ نے
(صحیح البخاری ج۲ ص۱۱۲۰) | آپؐ کو اپنی خاص وحی سے نوازا۔

Hadrat Anas bin Mālik رضي الله عنه said regarding the events of *Al-Mi'rāj* (the Night of the Ascent) that Hadrat Mūsā عليه السلام said to Allah the Almighty: "O Lord! I thought that none would be raised up above me." But Jibrīl (Archangel Gabriel) عليه السلام took the Holy Prophet ﷺ far above that, the distance of which only Allah the Almighty knows, until he reached the Lote Tree (beyond which none may pass), and then the Omnipotent, the Lord of Honour and Majesty, approached and drew him nearer, until he ﷺ was about the width of two bows away, or even nearer. Then Allah the Almighty revealed to His Prophet ﷺ what he willed.

(Sahīh Al-Bukhāri V2, P1120)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رفیع الصوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اونچی آواز والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAFĪ'-UṢ-ṢAWT ﷺ
(Our Leader, with the Raised Voice ﷺ)

عن البراء رضی اللہ عنہ قال خطبنا رسول اللہ ﷺ حتی اسمع العواتق فی خدورهن ينادى باعلى صوته يامعاشر من امن بلسانه ولم يخلص الايمان من قلبه لا تغتابوا المسلمين ولا تتبعوا عوراتهم فانه من يتبع عورة اخيه اتبع الله عورته ومن

حضرت براء رضی اللہ عنہ (بن عازب) سے روایت ہے کہ ہمیں حضورِ اکرم ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا حتّٰے کہ پردے دار جوان لڑکیوں کو اپنے پردوں تک حضورِ اقدس ﷺ کا خطبہ پہنچتا تھا۔ آپ اپنے خطبہ میں باآوازِ بلند یہ فرما رہے تھے اے گروہ جو اپنی زبان کے ساتھ ایمان لایا ہے اور ابھی ایمان اس کے دل تک نہیں پہنچا مسلمانوں کی غیبتیں مت کیا کرو نہ ہی ان کی پردہ دری کرو۔ جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کے عیب کی تلاش کرتا ہے اللہ وحدہٗ لاشریک

اتبع الله عورته فضحه فی جوف بیته. (دلائل النبوة ص ۱۵۷)	اس کے عیب کو تلاش کرتا ہے، جس کے عیب اللہ نے تلاش کیے اس کو اللہ اس کے گھر کے اندر ہی رُسوا کردیگا

Hadrat Al-Barā' رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ once delivered a sermon, and his voice reached (even) the ears of the women hidden behind their veils. He was saying in a raised voice: "O people who have professed Faith (only) with their tongues, while their hearts have not accepted it with sincerety, do not slander the Muslims nor follow up their weaknesses. For whoever follows up the fault of his (Muslim) brother, Allah the Almighty will find fault with him. And the one whose faults are found by Allah the Almighty will be disgraced even within his own home."

-(Dalā'il An-Nubuwwah P157)

عن بريدة رضی اللہ عنہ قال صلينا خلف رسول الله ﷺ يوما فلما انفتل من صلاته اقبل علينا غضبان متقعرا فنادى بصوت اسمع العواتق فى اجواف الخدور فقال يا معشر من اسلم بلسانه ولم يدخل الايمان قلبه لا تسبوا المسلمين ولا تطلبوا عوراتهم فانه من	حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے ایک دن حضور اقدس ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہماری طرف غصے کی حالت میں متوجہ ہوئے اور باآوازِ بلند فرمایا حتّٰی کہ پردہ دار لڑکیوں نے اپنے گھروں میں حضورِ اکرم ﷺ کی آواز کو سُنا۔ آپ نے فرمایا اے گروہ جو اپنی زبان کے ساتھ اسلام لایا ہے اور ابھی اس کے دِل میں ایمان داخل نہیں ہوا مسلمانوں کو گالیاں مت نکالو اور نہ ان کے

يطلب عورة اخيه المسلم
هتك الله ستره وابدى
عورته ولو كان فى
جوف بيته او فى
ستر بيته۔
(دلائل النبوة ص ۱۵۷)

عیوب تلاش کرو، جو شخص اپنے
مسلمان بھائی کے عیوب تلاش کرتا
ہے اس کے پردوں کو اللہ چاک
کردے گا اگرچہ وہ اپنے گھر کے اندر
ہی ہو یا یہ فرمایا کہ اگرچہ وہ اپنے گھر
کے پردہ کے اندر ہی ہو۔

Hadrat Buraida رضی اللہ عنہ narrated: "Once we prayed behind the Messenger of Allah the Almighty ﷺ. When he had finished, he turned towards us in deep anger, and raised his voice such that even the women in the depth of their veils heard him. He said, 'O you who have professed Faith only with your tongues, and in whose hearts Faith has not entered, do not insult the Muslims, do not seek out their weaknesses. For whoever seeks out the weakness of his Muslim brother, Allah the Almighty will find fault with him by tearing open his coverings and revealing his weaknesses even if he is in the heart of his house. Thus will Allah the Almighty disgrace him.'"

-(Dalā'il An-Nubuwwah P157)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرَّفِیْق صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ہمارے سردار مہربان دوست درود و سلام بھیجئے اللہ آپ پے

Sayyidunā AR-RAFĪQ ﷺ
(Our Leader, the Sincere Friend ﷺ)

من الرفق وھو اللطف

شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۳۲

یہ رفق سے ہے جس کے معنی مہربانی ہے۔

The root of this word is *rifq*, which means "friendliness" or "kindness".

-*(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P132)*

عن طلحۃ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ لکل نبی رفیق و رفیقی یعنی فی الجنۃ عثمان -(جامع الترمذی ج۲ ص۲۱۰)

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے اور میرے رفیق جنت میں (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) ہوں گے۔

Ḥadrat Ṭalḥa bin 'Ubaidallāh رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "Every Prophet has a sincere companion, and my companion in Paradise will be Ḥadrat 'Uthmān رضی اللہ عنہ."

-*(Jāmi' At-Tirmidhi V2, P210)*

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من
اعطی حظه من الرفق
فقد اعطی حظه من
الخیر ومن حرم حظه من
الرفق فقد حرم حظه من الخیر۔
(جامع الترمذی ج ۲ ۔ ص ۲۲)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جس شخص کو نرمی کا حصّہ ملا
وُہ بھلائی کا حصّہ دیا گیا اور جس کو
نرمی سے محروم رکھا گیا وہ تمام بھلائیوں
سے محرُوم ہوگیا۔

Hadrat Abu Dardā' رضی اللہ عنہ narrated that the Holy Prophet ﷺ said: "Anyone who offers in kindness will himself be rewarded in kindness, and anyone who is lacking in kindness is lacking in goodness."

-(*Jāmi' At-Tirmidhi V2, P22*)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرقیب ﷺ

ہمارے سردار نگہبان درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RAQĪB ﷺ
(Our Leader, the Watchful ﷺ)

إشارة إلى قوله :
"وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِیْبٌ ۝" (سورة هود ۹۳)

اشارہ ہے اس آیت کی طرف:
" اور تم انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

And watch ye!
For I too am watching
With you!
-(*Hūd 11:93*)

قال بعض السادة المراقبة علم العبد باطلاع الرب۔
(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ۳ - ص ۱۳۲)

بعض بزرگوں نے کہا ہے کہ مراقبہ کے معنی یہ ہیں کہ بندہ کا یہ جاننا کہ رب تعالیٰ میری ہر حرکت سے واقف ہے

Some scholars have explained 'watchfulness' here as meaning 'to know that one's every action is known to Allah

the Almighty.'

-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P132)*

الذی یراقب الاشیاء
ویحفظها فعیل بمعنی
فاعل من المراقبة و
هی الحفظ یقال
رقبت الشیٔ ارقبه
اذا رعیته او العالم۔
(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۷۵)

جو اشیاء کا خیال رکھے اور ان کی
حفاظت کرے فعیل بمعنی فاعل مراقبہ
سے ہے جس کے معنی حفاظت ہے
عرب کا محاورہ ہے رقبت
الشیٔ ارقبہ جب تو کسی
چیز کی رعایت کرے یا رقیب کے
معنی جاننے والے کے ہیں۔

Al-Raqīb means the one who watches over things and protects them. It is in the form of *Fa'īl* (*Raqīb*) with the meaning of the form *Fā'il* (*Rāqib*) taken from *Murāqabah* which means 'safeguarding'. It is said: 'I have safeguarded a thing' or 'I safeguard it when I am watching over it' or (it means) 'the one who knows (because he is vigilant)'.

-(*Subul Al-Hudā V1, P575)*

يا حيّ يا قيّوم

بسم الله الرحمن الرحيم ● ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللّٰهمّ صلّ وسلّم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمّد النبيّ الأميّ وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كلّ معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحيّ القيّوم وأتوب إليه

سيّدنا رقيق القلب ﷺ

ہمارے سردار — نرم دِل — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RAQĪQ-UL-QALB ﷺ
(Our Leader, the Tender-Hearted ﷺ)

عن عائشة رضي الله عنها زوج
النبي ﷺ قالت لما بعث
اهل مكة فى فداء اسراهم
بعثت زينب بنت رسول الله
ﷺ فى فداء ابى العاص بن
الربيع رضى الله عنه بمال وبعثت فيه بقلادة
لها كانت لخديجة ادخلتها بها
على ابى العاص رضى الله عنه حين بنى عليها
قالت فلما رآها رسول الله ﷺ
رق لها رقة شديدة وقال ان
رأيتم ان تطلقوا لها اسيرها و
تردوا عليها الذى لها فافعلوا!

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے کہ جب اہلِ مکہ نے اپنے قیدیوں کا
معاوضہ بھیجا تو حضرت زینب بنتِ رسول
ﷺ نے اپنے خاوند ابوالعاص بن
ربیع رضی اللہ عنہ کا معاوضہ کچھ مال اور ایک ہار جو اُسے
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے شادی کے
وقت بطورِ جہیز دیا تھا بھی ارسال کیا۔
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب
حضورِ اقدس ﷺ نے اس ہار کو
دیکھا تو آپ ﷺ کا دل بہت ہی نرم ہوگیا اور
فرمایا اسکے قیدی کو یوں ہی چھوڑ دو اور
ہار واپس کردو انہوں نے عرض کیا ہاں

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

فقالوا نعم یارسول اللہ فاطلقوہ و ردوا علیھا الذی لھا۔ (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶۔ ص ۲۷۶)	اللہ کے رسول اور پھر انہوں نے اسکو چھوڑ دیا اور ہار بھی واپس کر دیا۔

Ḥaḍrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا narrated that when the Makkans sent their ransom for their prisoners of war, Ḥaḍrat Zaynab رضی اللہ عنہا daughter of the Messenger of Allah the Almighty ﷺ sent in ransom for her husband Abu'l 'Ās bin Al-Rabī' رضی اللہ عنہ some money, and a necklace that her mother, Ḥaḍrat Khadīja رضی اللہ عنہا, had given her as a wedding gift. When the Messenger of Allah the Almighty ﷺ saw the necklace, his heart softened, and he ordered that the prisoner be released and to return to her that which belonged to her. So they released him and returned to her the necklace.

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V6, P276)

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک

سیدنا رکن المتواضعین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار انکساری کے ستون درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RUKN-UL-MUTAWĀḌI'ĪN صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Pillar of the Humble صلی اللہ علیہ وسلم)

وقع فی کتاب شعیا۔
(شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج۳ ص۱۳۲)

یہ اسم مبارک حضرت اشعیا علیہ السلام کے صحیفہ میں ہے۔

This name is found in the Scriptures of Ḥaḍrat Asha'ya (Isaiah) علیہ السلام.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P132)

قال الله تعالى
بلسان اشعياء علیہ السلام
اصفيت إلى الذين
لم يسألوا وجدت
من الذين لم يطلبوني
قلت هأنذا هأنذا
لامة لم تسم باسمی.

اللہ تعالیٰ نے حضرت اشعیا علیہ السلام کی زبان سے فرمایا: میں نے ان کی طرف توجہ کی جنہوں نے مجھ سے نہ مانگا، انہوں نے مجھے پایا جنہوں نے مجھے نہ ڈھونڈا۔ میں نے ایک گروہ کو جو میرے نام کا نہیں کہلاتا تھا کہا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
آمین آمین یارب العلمین

(بائبل پرانا عهدنامه (توراة) مطبوعه ۱۸۷۱ع أكسفورد. لندن اشعياء باب ٦٥ أية ١ و ٢)

مجھے دیکھ! مجھے دیکھ!"

In Ḥadrat Asha'ya's علیہ السلام Scripture Allah the Almighty says: "I was ready to be sought out by those who did not ask, to be found by those who did not seek me. I called to a group who did not call me by my name, 'Look at me, look at me.'"

-(*Old Testament, Isaiah 65:1*)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال خرج رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم متواضعًا متبذلا متخشعًا متضرعًا فصلی رکعتین کما یصلی فی العیدین ولم یخطب خطبتکم هٰذه.

(سنن النسائی ج ا ص ۱۵٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم (نماز استسقاء کے لیے) نکلے عاجزی سے بغیر بناؤ کیے، جھکتے ہوئے، زاری کرتے ہوئے۔ پھر آپ نے دو رکعتیں جیسے عید میں پڑھتے ہیں پڑھیں اور اس میں تمہاری طرح خطبہ نہیں پڑھا۔

Ḥadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that the Messenger of Allah the Almighty صلی اللہ علیہ وسلم once set out (and prayed) most humbly in utter surrender and humility. He was imploring in moving words (for rainfall), and prayed two *raka's*, just as during the two Eids. He did not deliver a sermon like this one that you do.

-(*Sunan An-Nasā'ī V1, P156*)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ ان امرأة جاءت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت ان لی الیك

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض

حاجة فقال اجلسى في اى طريق المدينة شئت اجلس اليك.
(شمائل الترمذى ص۲۳)

کیا مجھے آپ سے ایک ضروری کام ہے۔ آپ نے فرمایا مدینہ منورہ کی جونسی گلی میں تجھے کام ہو وہاں بیٹھ جا، میں تیرے پاس بیٹھ جاؤں گا۔

Ḥaḍrat Anas bin Al-Mālik رضي الله عنه narrated that a woman came to the Holy Prophet ﷺ and said that she had a request to make of him. So the Holy Prophet ﷺ said: "Sit in any street in Madinah you like and make your request, I shall come and sit with you."
-(*Shamā'il At-Tirmidhi P23*)

عن جرير رض ان رجلا اتى النبى ﷺ من بين يديه فاستقبلته رعدة فقال النبى ﷺ هون عليك فانى لست بملك انما انا ابن امرأة من قريش تاكل القديد
(مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۹ ص ۲۰)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور آپ کے رعب سے کانپنے لگا تو حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اپنے کو سنبھال، میں کوئی بادشاہ نہیں ہوں، میں تو اس قریشی ماں کا بیٹا ہوں جو سوکھا ہوا گوشت کھایا کرتی تھی

Ḥaḍrat Jarīr رضي الله عنه narrated that a man came to the Holy Prophet ﷺ and began to tremble before him (in awe). The Holy Prophet ﷺ spoke to the man: "Feel at ease! I am not a king, but the son of a Quraishite mother, who used to eat dried meat."
-(*Majma' Az-Zawā'id wa Manba' Al-Fawā'id V9, P20*)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه

سیدنا الرُّوح ﷺ

ہمارے سردار پاک رُوح درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RŪḤ ﷺ
(Our Leader, the Spirit ﷺ)

إشارة إلى قوله ،
"يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ" - (سورة انبياء ۳۸)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف؛
"جس دن رُوح کھڑا ہو گا۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

The day that
The Spirit
Will Stand
-(Naba' 78:38)

ای محمد ﷺ۔
(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ۳ ص ۱۳۲)

یعنی حضرت محمد ﷺ کھڑے ہوں گے۔

The above Verse refers to the Holy Prophet Muḥammad ﷺ.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P132)

الرّوح فى الأصل
مايقوم به الجسد

الرُّوح اصل میں وہ چیز ہے جس کے
ساتھ جسم کا قیام ہے اور یہ اسم گرامی

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العالمين

و سمى به صلى الله عليه وسلم والقرآن وجبريل و الرحمة والوحى لان كل واحد فيها حياة الخلق بالهداية بعد موتهم بالضلالة وكشف العذاب عنهم كما يحيا الجسد بالروح.

(سبل الهدیٰ ج ١ ص ٥٧٦)

آپ اور قرآن کریم اور حضرت جبریل علیہ السلام اور رحمت اور وحی کا رکھا گیا ہے کیونکہ ان تمام کے ساتھ مخلوق کو ہدایت ہوئی ہے گویا کہ وہ پہلے مُردہ تھے، گمراہی میں تھے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لانے سے ان کو زندگی ملی اور ان سے عذابِ الٰہی ٹل گیا، جیسے رُوح سے جسم کو زندگی ملتی ہے۔

"Spirit", in fact, is what holds the body together. This name applies to the Holy Prophet ﷺ, as also to the *Holy Qur'ān*, the Archangel Jibrīl عليه السلام, mercy and the revelation, because all of these are things with which mankind has been kept alive and together; as if it were dead and misguided before, but was given life and relieved of torture just as the body lives by the spirit.

-(Subul Al-Hudā V1, P576)

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا روح الحق ﷺ

ہمارے سردار سچائی کی روح درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RŪḤ-UL-ḤAQQ ﷺ
(Our Leader, Spirit of Truth ﷺ)

اضافۃ الروح الیہ تشریف کما سمی عیسیٰ روح اللہ او یراد بہ النبی ﷺ
(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۲)

حق کی طرف رُوح کا مضاف ہونا عظمت کیلئے ہے جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو رُوح اللہ کہا جاتا ہے، یا اِس سے مراد حضورِ اقدس ﷺ ہیں

The association between the spirit and truth is one of dignity. In this way, Ḥaḍrat 'Īsā عليه السلام was called "the Holy Spirit", or it signifies the Holy Prophet ﷺ.
-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P132)

سأرسله انا اليكم من الأب روح الحق۔
(انجیل۔ یوحنا۔ باب ۱۵۔ آیۃ ۲۶)

لیکن جب وہ مددگار آئیگا جس کو مَیں تمھارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا جو سچائی کی رُوح ہو گا۔

The New Testament says: "I shall send to you from the Father the Spirit of truth"
-(New Testament, John 15:26)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین

وانا اطلب من الاب فيعطيكم
فارقليط اخر يثبت معكم الى
الابد روح الحق الذى لن يطيق
العالم ان يقبله لانه ليس يراه ولا
يعرفه وانتم تعرفونه لانه مقيم عندكم
وهو ثابت فيكم لست ادعكم يتامى.

(انجیل یوحنا مطبوعہ لندن ۱۸۴۱ء ص۷۹
الجواب الفسیح لما لفقہ عبد المسیح ص۷۹)

اور میں باپ سے طلب کروں گا وہ تمہیں
دوسرا فارقلیط عطا فرمائیگا جو تمہارے ساتھ
ہمیشہ تک رہے گا۔ سچائی کی روح جسکو جہان
قبول کرنے کی طاقت نہ رکھے کیونکہ وہ اسکو
نہ دیکھیں گے اور نہ اسے پہچانیں گے اور تم
اسکو پہچانو گے کیونکہ وہ تمہارے یہاں ٹھہریگا اور تم
میں رہے گا۔ میں تم کو یتیم نہ چھوڑوں گا۔

"And I shall ask of the Father, and he will give you another Counsellor, to be with you for ever. This is the Spirit of truth, whom the world shall not have the capability to accept, because people shall neither see him nor know him. But you will recognise him, as he will stay with you and live among you. I shall not abandon you as an orphan."

-(*New Testament, John 14:16-18*)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا روح القدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پاک روح درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RŪḤ-UL-QUDS صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Holy Spirit صلی اللہ علیہ وسلم)

ورد فی الانجیل ومعنی القدس
المقدسة الی الطاهرة من الادناس
(شرح المواہب اللدنیة للزرقانی ج ۳ - ص ۱۳۲)

یہ لفظ انجیل میں آیا ہے۔ قدس
سے مراد پاک، مطلب گناہوں سے
پاک۔

This term has appeared in the New Testament, and means "holy, pure and unsullied".
-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P132)*

ولكن الذی یأتی بعدی
هو اقوی منی الذی لست
اهلًا ان احمل حذاءه
هو سیعمدكم بالروح
القدس ونار الذی رفشه
فی یده و سینقی بیدره و
یجمع قمحه الی المخزن واما

لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ
مجھ سے زور آور ہے۔ میں اُسکی
جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں۔ وہ
تمھیں رُوح القدس اور آگ سے
بپتسمہ دے گا۔ اس کا چھاج اسکے
ہاتھ میں ہے اور وُہ اپنے کھلیان
خوب صاف کرے گا اور وہ اپنی

التبن فيحرقه بنار
لا تطفاءُ

(انجیل متی مطبوعہ آکسفورڈ - لندن
باب ۳ - آیة ۱۱)

گندم کو تو کھتے میں جمع کرے گا
مگر بھوسہ کو اس آگ میں جلائے گا
جو بجھنے کی نہیں۔

"But he who will come after me will be more powerful than me. I am not fit even to carry his shoes. He will strengthen you with the Holy Spirit and fire, which will be like a spade in his hand. He will cleanse his 'harvest' with it, store his grain in his 'granary', but will burn hay in an unquenching fire."

-*(New Testament, Matthew 3:11)*

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

يا حي يا قيوم

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سيدنا الرؤوف صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار شفقت فرمانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RA'ŪF ﷺ
(Our Leader, the Compassionate ﷺ)

إشارة الى قوله :

"لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ○"

(سورة التوبة ١٢٨)

اِشارہ ہے اِس آیت کی طرف :

"(اے لوگو) تمھارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمھاری جنس (بشر) سے ہیں، جنکو تمھاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمھاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں، مومنوں کے ساتھ بڑے ہی شفیق، مہربان ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Now hath come unto you
A Messenger from amongst
Yourselves: it grieves him
That ye should perish:
Ardently anxious is he
Over you: to the Believers
Is he most kind and merciful. -*(At-Tawbah 9:128)*

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

شديد الرحمة وهى
ارق من الرحمة۔
(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ۳ - ص ۲۴۳)

مومنوں کے ساتھ شفقت فرمانے
والے۔ یہ لفظ رحمت سے زیادہ
لطیف ہے۔

(He صلى الله عليه وسلم has been described as being) extremely compassionate, which is finer than kindness.
-(*Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P243*)

قالت اروىؓ بنت عبد المطلب
وكنت بنا رؤفا رحيما نبينا
ليبك عليك اليوم من كان باكيا
(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۵)

حضرت اروىؓ بنت عبد المطلب نے فرمایا
اور آپؐ ہمارے ساتھ مشفق
مہربان نبی تھے۔ جو آپؐ پر رونا
چاہے آج کے دن وہ جی بھر کر روئے۔

Ḥadrat 'Arwā bint 'Abd Al-Muṭṭalib رضي الله عنها said:
"You were towards us compassionate
And merciful O our Holy Prophet صلى الله عليه وسلم
Here at your service are today
Those who are weeping (with loss)."
-(*Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P325*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رؤف بالمؤمنین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار مومنوں کے ساتھ شفقت فرمانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā RA'ŪFUN BIL-MU'MINĪN صلی اللہ علیہ وسلم

(Our Leader, Compassionate Towards the Believers صلی اللہ علیہ وسلم**)**

إشارة إلى قوله:

" لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ
عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ
رَّحِيْمٌ " ○

(سورة التوبة — ١٢٨)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف:

"تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر
تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے
ہیں جن کو تمہاری تکلیف وہ بات
نہایت گراں گزرتی ہے۔ جو تمہاری
منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں
ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق
مہربان ہیں۔"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

Now hath come unto you
A Messenger from amongst
Yourselves: it grieves him

That ye should perish:
Ardently anxious is he
Over you: to the Believers
Is he most kind and merciful.
-(At-Tawbah 9:128)

عن ابی بن کعب
رضی الله عنه ان اباهریرة
رضی الله عنه کان جریا علی
ان یسال رسول الله
صلی الله علیه وسلم عن اشیاء
لا یسأله عنها غیره
فقال یا رسول الله
صلی الله علیه وسلم ما اول ما رأیت
فی امر النبوة فاستوی
رسول الله صلی الله علیه وسلم
جالسا وقال لقد
سألت أباهریرة رضی الله عنه
انی لفی صحراء
ابن عشر سنین
وأشهر واذا بکلام
فوق رأسی واذا
رجل یقول لرجل
أهو هو قال نعم
فاستقبلانی بوجوه

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ
رضی اللہ عنہ جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سوال کرنے میں بڑے دلیر تھے وہ
آپ سے ایسی باتیں دریافت کرتے
تھے جو کوئی اور نہیں کرتا تھا۔ انہوں
نے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
آپ نے نبوت کے بارے میں سب سے
پہلی چیز کیا دیکھی؟ آپ سیدھے ہو کر
بیٹھ گئے اور فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ واقعی
تُو نے سوال کیا ہے۔ سُن مَیں دس سال
اور کچھ ماہ کی عمر میں ایک جنگل میں تھا
کہ اچانک مَیں نے اپنے سر کے اُوپر
سے آواز سُنی۔ ایک آدمی دوسرے کو
کہہ رہا تھا کیا یہ وُہی ہے؟ کیا یہ وُہی
ہے؟۔ دوسرے نے کہا ہاں۔ پھر وُہ
دونوں میری طرف ایسے چہروں سے
متوجّہ ہُوئے جن کو مَیں نے پہلے کبھی نہیں
دیکھا تھا۔ اور ایسی ارواح وارد ہوئیں

لم ارها لخلق قط
و ارواح لم احدها
من خلق قط و ثياب
لم ارها على احد قط
فاقبلا الى يمشيان
حتى اخذ كل واحد
منهما بعضدى لا احد
لاحدهما مسا فقال
احدهما لصاحبه اضجعه
فاضجعانى بلا قصر ولا
هصر و قال احدهما
لصاحبه افلق صدره
فهوى احدهما الى صدرى
ففلقها فيما ارى بلادم
ولا وجع فقال
له أخرج الغل و
الحسد فاخرج شياء
كهيئة العلقة ثم
نبذها فطرحها فقال
له ادخل الرأفة و
الرحمة فاذا مثل الذى
اخرج يشبه الفضة ثم

جن کو مَیں نے پہلے کبھی مخلوق میں نہیں
دیکھا تھا۔ وُہ ایسے لباس میں ملبوس تھے
جن کو مَیں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔
پھر وُہ دونوں میری طرف چل پڑے۔
حتّٰی کہ دونوں نے میرے بازوؤں کو
پکڑ لیا۔ لیکن مَیں نے اُن کی گرفت
کو محسوس نہیں کیا۔ پھر ایک دوسرے
سے بولا اِن کو لٹا دو۔ پھر اُن دونوں
نے مجھے آرام سے لِٹا دیا۔ جس میں
جھٹکا وغیرہ نہیں تھا۔ پھر اُن میں سے
ایک دُوسرے کو بولا کہ اِن کے سینے کو
کو چاک کردو۔ اُن میں سے ایک نے
جُھک کر میرے سینے کو چاک کیا۔ مَیں
نے نہ تو خُون دیکھا اور نہ ہی کوئی دَرد
محسُوس کیا۔ پھر دُوسرا بولا کہ خیانت اور
حسد کو نکال دو۔ پھر اُس نے ایک ایسی
چیز نکالی جو جمے ہُوئے خُون جیسی تھی۔
اُس نے نکال کر اُس کو پھینک دیا۔
دوسرا بولا اب اس میں پیار اور رحمت
داخل کر دے۔ پس اُسوقت جو چیز اُس
نے نکالی وہ چاندی کی مانند تھی پھر اُس
نے میرے دائیں پاؤں کے انگوٹھے

هزابهام رجلی الیمنی فقال اغدو اسلم فرجعت بها اغدو رقة علی الصغیر و رحمة للکبیر۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۳۹)

کو ہلایا۔ اور کہا کہ تشریف لے چلیں۔ اور صحیح سالم رہیں۔ تو میں اُن کو لیکر واپس ہوا جس میں چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کیلیے محبت اور پیار تھا۔

Hadrat Ubayy bin Ka'b رضی اللہ عنہ narrated that Hadrat Abu Huraira رضی اللہ عنہ would ask the Messenger of Allah the Almighty صلى الله عليه وسلم bold questions about those things which no-one else dared to. Once he asked: "O Messenger of Allah the Almighty صلى الله عليه وسلم what was the first manifestation of prophethood you became aware of?"

So the Messenger of Allah the Almighty صلى الله عليه وسلم sat up and said: "Abu Huraira رضی اللہ عنہ, you have asked me a real question! Now, when I was just over ten years of age, I was in a desert, when I heard a voice above me. One man was telling another that I was 'the right person'. 'Is he?', asked the other. 'Yes', replied the first. They both met me with faces I had never seen before in my life, with spirits I had never seen before and were clad in (strange) attire, the like of which I had never seen before.

"Then they came towards me and both held me by the arm, although I did not feel their touch. One said to the other: 'Lay him down', and both laid me down comfortably, without jolting me. Then one told the other to operate on my chest, so he split it open, but I neither saw any blood nor felt any pain. Then one told the other to cleanse it of jealousy and rancour. So he took out something which looked like a clot of blood, and threw it upon the earth. The other said, 'Now enter into it love and compassion.' Then he produced something that looked like (a piece of) silver, shook my right toe and asked me to proceed and be upright. So I went back, (and found that) I felt kindness for the young and mercy for the old."

-(Musnad Imām Ahmad bin Hanbal V5, P139)

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله
يا حي اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك يا قيوم
يا حي وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا قيوم

سیدنا الرَّهَّاب ﷺ

ہمارے سردار درویش صفت درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AR-RAHHĀB ﷺ (Our Leader, in Awe of Allah the Almighty ﷺ)

إشارة إلى قوله :

"إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ○"

(سورة الانبياء — ٩٠)

اشارہ ہے اِس آیت کی طرف :

"یہ سب نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور توقع اور ڈر سے ہماری عبادت کیا کرتے تھے اور ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے"

Reference to the *Holy Qur'ān*:

These (three)
Were ever quick in emulation
In good works; they used
To call on Us with love
And reverence, and humble themselves
Before Us.

-(*Al-Anbiyā' 21:90*)

عن ابن عباس رضي الله عنهما

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

ان النبی ﷺ کان یقول فی دعائہ ... "رب اجعلنی لک شکارًا لک ذکارًا لک رھابا لک"۔

سنن ابن ماجۃ ص ۲۷۱، ۲۷۲

سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ اپنی دعا میں مانگا کرتے تھے ..... "اے پروردگار بنا دے مجھے ایسا کہ ہو جاؤں میں تیرا بہت زیادہ ذکر کرنے والا، تیری شکرگزاری کرنیوالا، تجھ سے بہت ڈرنے والا"

Ḥadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that the Holy Prophet ﷺ used to ask in his prayers: "O Allah the Almighty! Make me ever thankful to You, make me one who remembers You constantly and who is most awed by Your Majesty."

-(Sunan Ibn Mājah, P271-272)

قال ابن ابی ھالۃ رضہ کان رسول اللہ ﷺ متواصل الاحزان دائم الفکرۃ لیست لہ راحۃ۔ (الشفاء لقاضی عیاض ج ۱ ص ۸۵)

حضرت ابن ابو ہالہ رضہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ ہمیشہ غمگین و فکرمند رہتے تھے۔ آپ نے کبھی آرام نہ کیا

Ḥadrat Ibn Abī Hāla رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ was ever inclined to grief and thinking, and never rested.

-(As-Shifā' by Qāḍī 'Ayyāḍ V1, P85)

یا رحمٰن بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللّٰہ لا قوۃ الا باللّٰہ یا قیوم
اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک
یا حی وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا قیوم

سیدنا الرئیس صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم

درود وسلام بھیجے اللّٰہ آپ پر — سردار — ہمارے سردار

Sayyidunā AR-RA'ĪS ﷺ
(Our Leader, the Chief ﷺ)

عن قیس بن ابی حازم رضی اللّٰہ عنہ قال دخل ابوبکر رضی اللّٰہ عنہ علی امرأۃ من احمس یقال لها زینب فراھا لا تکلم فقال ما لها لا تکلم؟ قالوا حجت مصمتۃ فقال لها تکلمی فان ھذا لا یحل ھذا من عمل الجاھلیۃ فتکلمت فقالت من انت

حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ عنہ احمس قبیلے کی ایک عورت (جس کا نام زینب تھا) کے گھر داخل ہوئے۔ انہوں نے دیکھا کہ وہ عورت بولتی نہیں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللّٰہ عنہ نے فرمایا "یہ کیوں نہیں بولتی؟" لوگوں نے کہا کہ "اس نے خاموشی کے حج کا ارادہ کیا ہے۔" حضرت صدیق اکبر رضی اللّٰہ عنہ نے اس سے فرمایا "بول یہ چپ رہنا جائز نہیں یہ تو کفر کے زمانے کی رسم

قال امرؤ من
المهاجرين قالت
اى المهاجرين؟
قال من قريش
قالت من اى قريش
انت قال انك
لسئول انا ابوبكر
رضی اللہ عنہ قالت ما بقاؤنا
على هذا الامر
الصالح الذى جاء
الله به بعد الجاهلية
قال بقاؤكم عليه
ما استقامت بكم
أئمتكم قالت وما
الائمة ؟ قال اما
كان لقومك رؤس
و اشراف يأمرونهم
فيطيعونهم قالت
بلى فهم اولئك
على الناس ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۴۱)

ہے۔" پھر وہ بول پڑی اور اُس نے کہا کہ آپ کون ہیں؟ حضرت صدیق رضؓ نے فرمایا کہ "مَیں مہاجرین میں سے ایک ہوں۔" عورت نے پُوچھا "کونسے مہاجرین؟" آپ رضؓ نے فرمایا "قریش سے۔" وُہ بولی "کون سے قریش سے"؟ آپ رضؓ نے فرمایا۔ "تُو تو بڑے سوال کرتی ہے، مَیں ابوبکر ہوں۔" وُہ بولی "یہ نیک دین جس کو اللہ تعالیٰ کفر کے بعد لایا ہے۔ یہ کب تک باقی رہے گا؟" آپ رضؓ نے فرمایا تمہاری بقا اُسوقت تک ہے۔ جب تک تمہارے اَم سیدھے رہیں گے۔ اُس نے پُوچھا "اماموں سے کیا مراد ہے؟" آپ رضؓ نے فرمایا "کیا تیری قوم میں کوئی رئیس اور اشراف لوگ نہیں ہیں جو اُنہیں حکم کریں تو اُن کی پیروی کرتے ہیں؟" وُہ بولی۔ "ہاں" حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بس یہ ہی ہیں جو لوگوں پر امام رہیں گے۔"

Qais bin Abī Hāzim رضی اللہ عنہ narrated that Ḥadrat Abu Bakr رضی اللہ عنہ went to a lady from the Aḥmas tribe, called Zainab

bint Al-Muhājir, and found that she refused to speak. He asked: "Why does she not speak?"

The people said: "She intends to perform the *Ḥajj* without speaking." So he said to her: "Speak, for it is not forbidden to speak; this is an action from the pre-Islamic age (*al-Jāhiliyyah*)."

So she spoke, and said: "Who are you?"

He said: "A man from the emigrants (*al-Muhājirūn*)."

She asked: "Which emigrants?"

He said: "Those from the Quraish."

She asked: "From which branch of the Quraish are you?"

He said: "You ask too many questions — I am Abu Bakr رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ."

She asked: "How long shall we enjoy this righteous order (i.e. Islam), which Allah the Almighty has brought after *al-Jāhiliyyah*?"

He said: "You will enjoy it for as long as your *Imāms* continue to abide by its rules and regulations."

She asked: "What are *Imāms*?"

He said: "Were there not heads and chiefs of your people, who used to give orders, which people would obey?"

She said: "Yes."

He said: "These are the people I mean."
-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P541)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الزّاجر ﷺ

ہمارے سردار ڈانٹنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AZ-ZĀJIR ﷺ
(Our Leader, the Chastiser ﷺ)

اُلزّاجر: اسم فاعل من الزّجر وهو المنع و الكف، وسمی به ﷺ لأنه ینهی عن معاصی الله تعالی و یزجر عنها، قال الله تعالی: «و ینهاهم عن المنکر».

(سبل الهدیٰ ج۱ ص۵۰۶)

الزّاجر زجر سے اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کے معنی منع کرنا اور روکنا ہے اور یہ اسمِ گرامی حضور اقدس ﷺ کا اِس وجہ سے رکھا گیا ہے کیونکہ آپؐ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے لوگوں کو روکتے تھے اور اُس پر ڈانٹتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی صِفت میں فرمایا: ”اور وُہ رسُول اُن کو بُری باتوں سے منع فرماتے ہیں۔“

"*Al-Zājir*" is the active participle derived from *zajara*, which means 'to prevent' or 'to stop'.

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

This name of the Holy Prophet ﷺ was so given because he prevents people from disobeying Allah the Almighty. Allah the Almighty said in the *Holy Qur'ān*: "He prevents them from wrongdoing."
-(Subul Al-Hudā V1, P576)

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ
قال زجر رسول اللہ ﷺ
ان یشرب الرجل قائما۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۳۲)

حضرت ابو سعید خدری
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور اقدس ﷺ نے ڈانٹا
اس سے کہ آدمی کھڑا ہو کر پانی پیئے

Ḥaḍrat Abu Sa'īd Al-Khudrī رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ chastised people if they drank while standing.
-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V3, P32)

يا حي — بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله — يا قيوم
اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
يا حي — وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه — يا قيوم

سیدنا الزاہد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — تارکُ الدنیا — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AZ-ZĀHID صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Ascetic صلى الله عليه وسلم)

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ
قال قال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم ما زهد عبدٌ
فی الدّنیا الّا انبت الله
الحکمة فی قلبه و
انطق بها لسانه و
بصره عیب الدنیا و
داءها و دواءها
و اخرجه منها سالمًا
الی دار السّلام۔

(رواہ البیہقی فی شعب الایمان
مشکوٰۃ ص ۴۴۳)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جس بندے نے دُنیا
میں زہد اختیار کیا اللہ تعالیٰ نے
اسکے دل میں حکمت پیدا کی، اسکے
ساتھ اسکی زبان کو گویا کیا، دُنیا کے
عیوب، دنیا کی بیماریاں اور ان
بیماریوں کا علاج اس کو سکھایا اور
پھر اس کو دُنیا سے سلامتی کیساتھ
دار السلام (جنت) کی طرف
لے گیا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
آمين آمين آمين يا رب العالمين ط

Hadrat Abu Dharr رضي الله عنه narrated that the Messenger of Allah the Almighty صلى الله عليه وسلم said: "(For) the man who resorts to asceticism in this world, Allah fills his heart with wisdom, makes his tongue articulate, enables him to see the evils and ills of the world and their remedies, and then takes him out of this world peacefully to the Abode of Peace (Paradise)."

-(*Al-Baihaqi in Shu'ab Al-Imān Mishkāt, P443*)

عن ابى ذر رضي الله عنه عن النّبى صلى الله عليه وسلم قال الزهادة فى الدّنيا ليست بتحريم الحلال ولا اضاعة المال ولكن الزهادة فى الدّنيا ان لا تكون بما فى يديك اوثق مما فى يد الله و ان تكون فى ثواب المصيبة اذا انت أصبت بها ارغب فيها لو انها ابقيت لك۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۵۷)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دُنیا میں زُہد نہ حلال کو حرام کرنے میں ہے اور نہ ہی مال کو ضائع کرنے میں ہے اور لیکن دُنیا میں زُہد یہ ہے کہ تجھے اپنے مال پر اتنا بھروسہ نہ ہو جتنا بھروسہ تجھے اللہ کے خزانوں پر ہو۔ اور جب تجھے کوئی مصیبت آئے تو اِسکے ثواب کے لیے تیرے دِل میں یہ رغبت ہو کہ کاش یہ مصیبت مجھ پر کچھ دن اور باقی رہے۔

Hadrat Abu Dharr رضي الله عنه narrated that the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم said: "Asceticism in this world does not mean forbidding that which is religiously allowed or the wasting of money, but means: do not rely more on what you posses than what Allah the Almighty possesses (and bestows),

and when you face any calamity the endurance of which is rewarded, wish that it had lasted longer."
-(Jāmi' At-Tirmidhi V2, P57)

و كان نبينا صلى الله عليه وسلم من ازهد البشر على الاطلاق وله تسع نسوة وكان على بن ابى طالب وعبد الرحمن ابن عوف والزبير وعثمان ابن عفان رضي الله عنهم من الزهاد مع ما لهم من الاموال۔

(مدارج السالکین لابن القیم ج ۲ - ص ۷)

اور ہمارے نبی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم علی الاطلاق اللہ کی تمام مخلوق سے زیادہ زاہد تھے حالانکہ آپؐ کے ہاں نو بیویاں تھیں۔ اسی طرح حضرت علی بن ابی طالب، عبد الرحمٰن بن عوف، حضرت زبیر اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہم تمام کے تمام زاہد تھے حالانکہ ان کے پاس بے شمار مال تھا۔

Our Holy Prophet صلى الله عليه وسلم was absolutely the most ascetic of all people, although he had nine wives. Similarly, Ḥaḍrat 'Ali bin Abī Ṭālib رضي الله عنه, 'Abd al-Raḥmān bin 'Awf رضي الله عنه, Al-Zubair رضي الله عنه and 'Uthmān bin 'Affān رضي الله عنه were most ascetic, although they had wealth.
-(Madārij As-Sālikīn, by Ibn Al-Qayyim V2, P7)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الزاہر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار خوب صورت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AZ-ZĀHIR ﷺ
(Our Leader, the Brilliant ﷺ)

المشرق اللون المستنير الوجہ .

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۲)

چمکیلے رنگ والے، روشن چہرے والے۔

(The above name means) of a bright complexion and with a brilliant (radiant) face.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P132)

عن علی رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضخم الرأس عظیم العینین أهدب الاشفار مشرب العین بحمرة كث اللحية أزهر اللون اذا مشى تكفأ كأنما

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ضخیم سر مبارک والے عظیم آنکھوں مبارک والے باریک ابرو مبارک والے سرخ آنکھ مبارک والے گھنی ریش مبارک والے حسین رنگ والے۔ جب آپ چلتے تو جھوم جھوم کر چلتے تھے گویا کہ آپ بلندی سے اتر

يمشى فى صعد واذا التفت التفت جميعا شثن الكفين والقدمين.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۸۹)

رہے ہیں اور جب آپ پیچھے مڑتے تو سارے کے سارے پیچھے مڑ جاتے۔ بھری ہوئی ہتھیلیوں اور قدم مبارک والے۔

Hadrat 'Ali رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty صلى الله عليه وسلم had a splendid head, great eyes, fine eyelashes, a red tint in his eyes, a thick beard, and a brilliant complexion. He walked with a rhythmic gait, as if descending, and when he turned (towards something), he turned all of himself. He had broad palms and feet.
-*(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V1, P89)*

من ازهر السراج اذا نوره.

نسیم الریاض ج ۲ ص ۱۹۰

یہ لفظ جس کا استعمال باب افعال سے ہوتا ہے عرب کہتے ہیں: اَزْهَرَ السِّرَاجُ چراغ روشن ہوا، جب وہ جلے اور منور ہو۔

This word (*zāhir*) is also used for a lamp, when it is alight and gleaming.
-*(Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P190)*

و فى قصص الكسائى رحمة الله عليه ان الله تعالى قال لموسى عليه السلام ان محمدا (صلى الله عليه وسلم) هو النجم الزاهر.

(سبل الهدى ج ۱ ص ۵۷۶)

اور علامہ کسائی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب القصص میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا کہ حضرت محمد صلى الله عليه وسلم تو روشن ستارے ہیں۔

In the stories of Al-Kisā'i رحمۃ اللہ علیہ it is mentioned that Allah the Almighty said to Mūsa عليه السلام that Muḥammad صلى الله عليه وسلم is the brilliant star.
-*(Subul Al-Hudā V1, P576)*

عن يوسف بن مازن
المازنی رحمۃ اللہ علیہ ان رجلا
قال لعلی رضی اللہ عنہ یا
امیرالمؤمنین انعت لنا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال کان ابیض
مشربا حمرۃ ضخم الھامۃ
اغرابلج اھدب الاشفار۔
(تاریخ ابن کثیر ج۶ ص۱۸)

حضرت یوسف بن مازن مازنی رحمۃ اللہ علیہ
روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص
نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ
ہمیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا
حلیہ مبارک بیان فرمائیے تو انہوں
نے فرمایا کہ آپ سپید رنگ تھے
جس میں سرخی کی ملاوٹ تھی آپ
کا سر مبارک بڑا تھا، چمکدار روشن
اور باریک پلکوں والے تھے۔

Hadrat Yūsuf bin Māzin Al-Māzini رحمۃ اللہ علیہ narrated that a man asked Hadrat 'Ali رضی اللہ عنہ: "O Commander of the Faithful! Describe to us the appearance of the Messenger of Allah the Almighty ﷺ. He explained that he was fair, with a tint of redness, and that his head was magnificent. He had long, gleaming eyelashes.

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V6, P18)*

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ • مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ
وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سَيِّدُنَا الزَّاهِي صلى الله عليه وآله وسلم

ہمارے سردار **ازحد خوبصورت** درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AZ-ZĀHIY ﷺ
(Our Leader, the Magnificent ﷺ)

الحسن المشرق او الظاهر امره الواضح برهانه المرتفع بسمات الهداية والفتوة المنزه عما لا يليق بمنصب النبوة۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۷۷)

خوبصورت، روشن یا یہ کہ آپ کا حکم بالکل صاف تھا اور آپ کی دلیل واضح تھی اور ہدایت اور مردمی کے نشانات سے برتر تھے، آپ اس نقص وعیب سے پاک تھے جو منصب نبوت کے منافی ہو۔

This means that he ﷺ was beauty resplendent, or that his command was manifest, his testimony was clear, he was raised to excellence in guidance and chivalry. And that he was infallible (pure of error) as those appointed to Prophethood are.

-(*Subul Al-Hudā V1, P577*)

عن كعب بن مالك رضي الله عنه قال كان رسول الله

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور اقدس

ﷺ اذا سرّ استنار وجهه حتى كانه قطعة قمر وكنا نعرف ذلك منه.	ﷺ خوش ہوتے تو آپ کا رُخ انور روشن ہو جاتا حتیٰ کہ آپ کا چہرہ مُبارک چاند کا ایک ٹکڑا بن جاتا اور ہم اس کو آپ سے پہچان لیتے تھے۔
(صحیح البخاری ج ١ ص ٥٠٢)	

Ḥadrat Ka'b bin Malik رضی اللہ عنہ narrated that whenever the Messenger of Allah the Almighty ﷺ was happy, his face used to gleam, as if it were a piece of the moon. We would recognise this (i.e. his happiness) from his face.

-(Ṣaḥīḥ Al-Bukhārī V1, P502)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سَيِّدُنَا زَعِيْمُ الْاَنْبِيَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نبیوں کے سردار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ZA'ĪM-UL-ANBIYĀ' ﷺ
(Our Leader, Leader of the Prophets ﷺ**)**

عن ابی امامة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ انا زعيم ببيت فی ربض الجنة لمن ترك المراء وان كان مُحِقًّا وببيت فی وسط الجنة لمن ترك الكذب وان كان مازحا وببيت فی اعلى الجنة لمن حَسُنَ خُلُقُهُ۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۳۰۵)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا میں ضامن ہوں جنت کے اردگرد گھر کا اس شخص کے لیے جو جھگڑا چھوڑ دے اگرچہ وہ اپنے دعویٰ میں سچا ہو۔ اور جنت کے درمیان گھر کا اس شخص کے لیے جو جھوٹ چھوڑ دے اگرچہ وہ مذاقیہ ہی ہو اور جنت میں اونچے گھر کا ضامن ہوں اس شخص کے لیے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

Hadrat Abu Umāma رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "I am the guardian

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

of that place on the outskirts of Paradise, which is for him who gives up his dispute, even if he be in the right; and of that place in the middle of Paradise, which is for him who gives up untruth, even if he were (only) joking; and of the loftiest place in Paradise, which is for the one whose conduct is best."

-*(Sunan Abu Dā'ūd V2, P305)*

عن أنس رضی اللہ عنہ قال حدثنی نبی الله صلی اللہ علیہ وسلم قال انی لقائم انتظر امتی تعبر الصراط اذ جاء نی عیسیٰ علیہ السلام فقال هذه الانبياء قد جاء تك يا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) يسألونك او قال يجتمعون اليك ويدعون الله ان يفرق بين جميع الامم الى حيث يشاء الله لغم ما هم فيه فالخلق ملجمون بالعرق فاما المؤمن فهو عليه كالزكمة و اما الكافر فيغشاه

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا کہ میں کھڑا ہو کر اپنی اُمّت کا پُل صراط پر انتظار کروں گا تاکہ وہ پُل صراط سے گذر جائیں۔ اچانک میرے پاس حضرت عیسٰی علیہ السلام آئینگے اور کہیں گے کہ اے محمّد صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تمام انبیاء آپؐ کے پاس اکٹھے ہو کر آئے ہیں۔ آپؐ سے سوال کرتے ہیں۔ یا راوی رضؓ نے یہ کہا کہ وہ تمام آپؐ کے ہاں جمع ہو گئے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ اُمّتوں کو جیسے چاہے جُدا کر دے کیونکہ وہ مصیبت میں پھنسے ہوئے ہیں اور مخلوق تمام کی تمام پسینے میں شرابور ہے لیکن ایمان والا تو زکام جیسی بیماری میں

الموت فقال انتظر حتی ارجع الیک فذهب نبی الله ﷺ فقام تحت العرش فلقی مالم یلق ملك مصطفی ولا نبی مرسل
(الحدیث) (تفسیر ابن کثیر ج۳ ص۵٦)

مبتلا ہے اور کافر پر موت طاری ہے۔ آپ فرمائیں گے کہ میرا انتظار کریں حتّٰی کہ میں تیری طرف ابھی واپس آتا ہوں۔ پھر اللہ کے نبی ﷺ عرش کے نیچے کھڑے ہوں گے اور وہاں وہ نظارا دیکھیں گے جو نہ کسی پسندیدہ فرشتے نے دیکھا اور نہ کسی نبی مرسل نے دیکھا۔

Ḥadrat Anas رضی اللہ عنہ narrated that the Prophet of Allah the Almighty ﷺ told him: "(On the Day of Judgement) I shall wait at the *'Aṣ-Ṣirāṭ* (the Bridge)', and shall wait for my *Ummah* to cross it. Ḥadrat 'Īsā علیہ السلام will appear and say, 'O Muḥammad ﷺ! All these Prophets (Peace be upon them) have come to you to ask from you' or he (the narrator) relates it 'they have assembled before you praying to Allah the Almighty to distinguish between all the nations (*Umam*) as He wishes, since they are afflicted. The whole of mankind is drenched in sweat (out of fear); the Believer is as if he has caught a cold and as for the Unbeliever death overwhelms him."

The Holy Prophet ﷺ shall then say to Ḥadrat 'Īsā علیہ السلام: 'Wait until I return to you'. Then he ﷺ will go and stand just below the Throne (Highest Heaven) and see (i.e. receive) that which neither a favoured Angel nor a Prophet has ever seen.

-*(Tafsīr Ibn Kathīr V3, P56)*

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الزکی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار **پاک** درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AZ-ZAKIYY صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Pure صلی اللہ علیہ وسلم)

انا النبی الامی الصادق الزکی۔ (فیض القدیر ج ۳ ص ۳۹)

مَیں نبیؐ، امّی، سچا پاکیزہ ہوں۔

"I am the unschooled Prophet, pure and true."
-(Fayd Al-Qadir V3, P39)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ثم ما یکون فی بلاد الیمن من الفتن و تغیر الدول حتی یعود إلی سیف بن ذی یزن فقال له أفیدوم ذلک من سلطانه أم ینقطع؟ قال بل ینقطع قال

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سطیح کی پیش گوئی کہ یمن میں فتنے برپا ہوں گے اور بادشاہیاں الٹی جائیں گی حتٰی کہ سیف بن ذی یزن بادشاہ ہو جائے گا، اس نے اس سے پوچھا کہ آیا اس کی بادشاہی ہمیشہ رہے گی یا ختم ہو جائے گی۔ کہا کہ ہاں بلکہ ختم ہو جائے گی۔ اس

ومن يقطعه؟ قال نبي زكي يأتيه الوحي من قبل العلي قال ومن هذا النبي؟ قال من ولد غالب بن فهر ابن مالك بن النضر يكون الملك في قومه الى اخر الدهر قال وهل للدهر من اخر؟ قال نعم، يوم يجمع فيه الأولون والأخرون، يسعد فيه المحسنون و يشقى فيه المسيئون۔

(الحديث)

(تاریخ ابن کثیر ج ۲ ص ۲۷۰)

نے کہا کہ اس کی بادشاہی کون ختم کرے گا۔ کہا کہ ایک پاک نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس اللہ کی طرف سے وحی آئے گی، اس نے کہا کہ وہ نبی کس کی اولاد میں سے ہوں گے، وہ بولا کہ وہ غالب بن فہر بن مالک بن نضر کی اولاد میں سے ہوں گے، ان کی قوم میں بادشاہی آخر زمانہ تک رہے گی۔ کہا کہ کیا زمانے کی کوئی حد بھی ہے کہا ہاں جس دن اگلے پچھلے اکٹھے ہوں گے (قیامت کے دن) جس میں نیکی کرنے والے نیک بخت ہوں گے اور برائی کرنے والے بدبخت ہوں گے

Ḥadrat 'Abdullah bin 'Abbas رضی اللہ عنہما narrated the Saṭih's forecast regarding the evil that would spread in the Yemen and the kingdoms be toppled until the King Saif bin Dhī Yazin's. He asked him whether or not his kingdom would ever remain or be ramshackled. He remarked: "Yes, it would end." He asked: "Who will end his kingdom?" He replied: "He shall be a Holy Prophet صلى الله عليه وسلم who received the Almighty Allah's revelations." "And (tell us)

whose progeny shall that Prophet be?" he was asked. He replied that it would be from the family of Ghālib bin Fahr bin Mālik bin An-Naḍar, and there would always be a king in his family to the end of time. He was asked: "So is there a limit to time?" He said: "Yes. Until the Day of Judgement, when those from before (i.e. earlier times) and those who came after (i.e. from latter times) will be assembled. On that Day those who have done good shall be the happy ones, and those who have done evil shall be in disgrace."

-(Tārīkh Ibn Kathīr V2, P270)

عن عائشة رضي الله عنها
قالت كان رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول رب
اعط نفسی تقواها زكها
انت خير من زكاها
انت وليها و مولاها.
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶، ص ۲۰۹)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے کہ اے
میرے ربّ میرے نفس کو اس کا
تقویٰ عنایت فرما، اس کو پاک
کر دے۔ پاک کرنے والوں میں تُو
سب سے بہتر ہے۔ تُو ہی اس نفس
کا والی ہے اور مالک ہے۔

Ḥadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا narrated that the Messenger of Allah the Almighty صلى الله عليه وسلم used to say: "O Allah the Almighty! Grant my soul its piety; cleanse it. You indeed are the best to cleanse it. Only You are its friend and its caretaker."

-(Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V6, P209)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

سیدنا زَلِف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے بہت نزدیک درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ZALIF ﷺ
(Our Leader, Closest to Allah ﷺ)

المتقدم القريب سمی بذلك لتقدمه على الانبياء فضلا و شرفا او لتقربه من مولاه زلفى من الزلف وهو القرب و التقدم۔

(سبل الهدى ج ا ص ۵۷۷)

مقدم قریب، یہ اسم مبارک آپ کا اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ کا مرتبہ تمام انبیاء سے زیادہ ہے یا اس وجہ سے کہ آپ اپنے رب کے نزدیک (شب معراج میں) ہو گئے اور قرآن میں جو زلفی آیا ہے، اس سے یہ زلف ہے جس کے معنی قرب اور مقدم کے ہیں۔

The reason for this name was that the Holy Prophet ﷺ was at the forefront of all the Prophets (peace be upon them), in terms of honour and glory, or by going closer and closer to his (ﷺ) Lord, that is, in nearness and advancement.

-(*Subul Al-Hudā V1, P577*)

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

قال ــــ سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم متى ــــ وجبت لك النبوة قال ــــ بين خلق آدم و نفخ الروح فيه - (دلائل النبوة ج ١ صـ ٨)

ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ حضور آپ کے لیے نبوت کب واجب ہوئی تھی؟ آپ نے فرمایا آدم کی پیدائش اور اس میں روح پھونکنے کی مدت کے درمیانی عرصہ میں۔

Hadrat Abu Huraira رضي الله عنه narrated that the Messenger of Allah the Almighty صلى الله عليه وسلم was asked when his prophethood had been awarded to him. He صلى الله عليه وسلم replied: "Between the time when Adam عليه السلام was created, and the time when his soul was blown into him."

-(*Dalā'il An-Nubuwwah V1, P8*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یا حی — اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ — یا قیوم

سیدنا الزمزمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — صاحب زمزم — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AZ-ZAMZAMIYY صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Whose Heart was Purified with the Waters of *Zam-Zam* صلی اللہ علیہ وسلم)

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
فرج سَقْفِی وانا
بمکۃ فنزل جبرئیل
ففرج صدری ثم غسلہ
بماء زمزم ثم جاء
بطست من ذھب ممتلیء
حکمۃ وایمانا فافرغھا
فی صدری ثم اطبقہ
ثم اخذ بیدی فعرج
بی الی السماء الدنیا فقال

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میرے گھر کی چھت کھولی گئی اور میں
مکہ ہی میں تھا پھر حضرت جبریل
علیہ السلام اترے اور انہوں نے میرا
سینہ چاک کیا پھر اس کو زمزم کے
پانی سے دھویا پھر وہ سونے کا تھال
لائے جو دانائی اور ایمان کے ساتھ بھرا
ہوا تھا تو انہوں نے میرے سینے میں
ڈال دیا، پھر اس کو سی دیا، پھر میرے
ہاتھ کو پکڑ کر پہلے آسمان پر لے گئے،

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

جبرئيل لخازن السماء الدنيا افتح قال من هذا قال جبرئيل۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۲۱)

جبرئیلؑ نے پہلے آسمان کے خازن کو کہا کہ دروازہ کھول۔ دربان نے کہا کون ہے؟ اس نے کہا میں جبرئیل ہوں

Hadrat Abu Dharr Al-Ghifārī رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "When the roof of my house was split open while I was there in Makkah, Hadrat Jibrīl علیہ السلام descended, slit open my chest and washed it with the waters of the *Zam-Zam* well. He then brought a gold tray, full of wisdom and faith, then poured these into my chest and sealed it up. Then, taking me by the hand, he took me to the first Heaven and asked the guard to open up. He was asked who he was, and he said: 'It is Jibrīl علیہ السلام'."

-(*Sahīh Al-Bukhārī V1, P221*)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال طاف النبی ﷺ بالبیت ثم اتی السقایة فقال اسقونی فقال العباس الا نخوض لك سویقا فان هذا یتناول منه الناس قال اسقونی مما یشرب منه الناس۔ (رواه البزار۔ منتخب کنز العمال الی هامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۳۵۰)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر آپ زمزم کے کنویں پر تشریف لائے اور فرمایا مجھے زمزم پلاؤ۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کیا کہ کیا ہم آپ کے لیے ستو بھگو کر نہ لائیں؟ کیونکہ زمزم میں لوگ ہاتھ ڈالتے ہیں۔ آپ نے فرمایا مجھے وہیں سے پلاؤ جہاں سے لوگ پیتے ہیں۔

Hadrat Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما narrated that the Holy Prophet ﷺ once circumambulated the Ka'ba, then came to the well *Zam-Zam* and asked to drink its water. So

Ḥadrat Al-Abbās رضي الله عنه said: "Shall we bring some (mushed or parched) barley mixed in water for you, since people put their hands into the *Zam-Zam* (to drink)?" He ﷺ said: "Let me drink from the place where the people drink."

-(*Musnad Imām Aḥmad bin Ḥanbal V5, P350*)

عن جابر رضي الله عنه قال ثم ركب رسول الله صلى الله عليه وسلم فافاض الى البيت فصلى بمكة الظهر فاتى بنى عبد المطلب يسقون عن زمزم فقال انزعوا بنى عبد المطلب فلولا ان يغلبكم الناس على سقايتكم لنزعت معكم فناولوه دلوا فشرب منه.

(الصحيح لمسلم ج ۱ ص ۴۰۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی لمبی حدیث میں ہے کہ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم منٰی سے سوار ہوکر بیت اللہ کو آئے، مکہ میں آپ نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر آپ عبد المطلب کی اولاد کے ہاں زمزم پر تشریف لائے جو لوگوں کو زمزم پلا رہے تھے آپ نے فرمایا عبد المطلب کی اولاد زمزم کھینچو، اگر مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ لوگ تم پر غالب آجائیں گے تو میں خود پانی نکال لیتا، پھر انہوں نے آپ کو ایک ڈول پکڑایا، آپ نے اس سے پی لیا

Ḥadrat Jābir رضي الله عنه reported (in a lengthy *Ḥadīh*) that then the Messenger of Allah the Almighty ﷺ rode until he came to the Holy House of Allah the Almighty (*Ka'bah*), he prayed the *Ẓuhr* (Noon) Prayer there in Makkah. He ﷺ then arrived at the tribe of 'Abd al-Muṭṭalib, who were drawing water for people to drink from the *Zam-Zam* well, and said: "Carry on drawing water, O Banī 'Abd al-Muṭṭalib! Were it not for the fact that people (will) overwhelm you regarding your right to draw water, I would have indeed drawn it with you." Whereupon they handed him a bucket and he drank from it.

-(*Ṣaḥīḥ Muslim V1, P400*)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ابدا وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الزین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صاحب زینت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پے

Sayyidunā AZ-ZAIN صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, the Adornment صلی اللہ علیہ وسلم**)**

الحسن الکامل خلقاً وخلقاً

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۳۲)

پیدائشی کامل حسن اور بلند اخلاق والے۔

He was of perfect beauty and perfect character.

-(Sharḥ Al-Mawāhib Al-Ladunya by Az-Zarqāni V3, P132)

عن ابی رمثۃ رضی اللہ عنہ قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب وعلیہ بردان اخضران۔

(نسائی شریف ج۱۔ ص۱۶۳)

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ خطبہ دے رہے تھے اور آپ پر دو سبز چادریں تھیں

Ḥadrat Abu Ramtha رضی اللہ عنہ narrated that he saw the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم delivering a sermon wearing two green garments.

-(Nasā'ī Sharīf V1, P163)

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کنت اطیب النبی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

ﷺ باطيب ما نجد
حتى اجد وبيص الطيب
فى راسه ولحيته۔
(صحيح البخارى ج۲ ص۸۷۷)

ﷺ کو اعلیٰ قسم کی خوشبو لگایا
کرتی تھی حتیٰ کہ خوشبو کی چمک میں
حضور ﷺ کے سر مبارک اور
ڈاڑھی مبارک میں دیکھتی تھی۔

Hadrat 'Ā'isha رضی اللہ عنہا said: "I used to perfume the Holy Prophet ﷺ with the best scent available, until I saw the scent shining on his head and beard."
-(*Sahīh Al-Bukhāri V2, P877)*

بسم الله الرحمن الرحيم • ما شاء الله لا قوة إلا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك
وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه

سیدنا زین المعاشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جماعتوں کی زینت درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ZAIN-UL-MA'ĀSHIR ﷺ
(Our Leader,
the Adornment of Assemblies ﷺ)

قال ابوبكر الصّديق رضي الله عنه:
فكيف الحياة لفقد الحبيبِ
وزَيْنِ المعاشرِ والمشهدِ
(الطبقات الكبرى لابن سعد ج ٢ ص ٣١٩)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:
"حبیب کی جدائی کے بعد زندگی کا کیا مزا اور آپ محفلوں میں جماعتوں کی زینت تھے۔"

Ḥadrat Abu Bakr Al-Ṣiddīq رضي الله عنه said in his lament:
"For what is life when the beloved is gone?
He was indeed the adornment of assemblies."
-(Aṭ-Ṭabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V2, P319)

عن عبد الله بن سلام رضي الله عنه قال لما قدم رسول الله ﷺ المدينة انجفل الناس

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگوں کا جمگھٹا ہو گیا۔ میں بھی ان

فکنت فیمن انجفل فلما
تبینت وجهه عرفت
انه لیس بوجه کذاب
فکان اول شیء
سمعته یقول " افشوا
السلام واطعموا الطعام
وصلوا باللیل والناس
نیام تدخلوا الجنّة
بسلام "۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۳۔ ص ۲۱۰)

میں شریک تھا جب میں نے حضور
اقدس ﷺ کے رُخ انور کو اچھی
طرح دیکھا تو میں نے پہچان لیا کہ
یہ چہرہ جھوٹے آدمی کا نہیں ہو سکتا،
سب سے پہلی بات جو میں نے
حضور اقدس ﷺ کی زبان مبارک
سے سُنی یہ تھی کہ اے لوگو سلام کو
پھیلاؤ اور کھانا کھلاؤ۔ جب لوگ رات
کو سوئے پڑے ہوں تو اس وقت نماز
پڑھو تو سلامتی کے ساتھ جنّت میں
داخل ہو جاؤ گے۔

Hadrat 'Abdullāh bin Salām رضی اللہ عنہ narrated: "When the Messenger of Allah the Almighty ﷺ reached Madinah, the people flocked to him, myself among them. When his glorious face became visible, I knew immediately that this was not the face of an impostor. The first thing I heard him say was: 'O people! Spread peace, feed the hungry, and worship by night while people are asleep, you will enter paradise in peace.'"

-(*Tārīkh Ibn Kathīr V3, P210*)

عن انس بن مالك
رضی اللہ عنہ قال لما كان
اليوم الذى دخل فيه
رسول الله ﷺ المدينة
اضاء منها كل شیء۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۲۳۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ جس دن حضور اکرم
ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف
لائے تو مدینہ منورہ کی ہر جگہ
روشن ہو گئی۔

Hadrat Anas bin Mālik رضى الله عنه narrated that, on the day that the Messenger of Allah the Almighty صلى الله عليه وسلم entered Madinah Al-Munawwarah, everything in it was illuminated.

-(At-Tabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P234)

عن البراء رضى الله عنه قال
جاء النبی صلى الله عليه وسلم یعنی الی
المدینة فی الهجرة فما
رأیت اشد فرحاً منهم
بشئ من النبی صلى الله عليه وسلم
حتی سمعت النساء والصبیان
والاماء یقولون هذا
رسول الله قدجاء قدجاء.
(الطبقات الکبریٰ لابن سعدج ا ص ۲۳۴)

حضرت براء رضى الله عنه سے روایت
ہے کہ حضور اقدس صلى الله عليه وسلم مدینہ منورہ
تشریف لائے تو ان کو جتنی خوشی
آپ کو دیکھ کر ہوئی اتنی کبھی نہ ہوئی
تھی، حتیٰ کہ میں نے عورتوں اور
بچوں اور لونڈیوں سے سُنا، وہ
کہتے تھے۔ یہ اللہ کے رسول
تشریف لے آئے ہیں، تشریف
لے آئے ہیں۔

Hadrat Al-Barā' رضى الله عنه narrated that when the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم came, that is, migrated to Madinah Al-Munawwarah, I had never seen such happiness in anything as was expressed by the people. I heard even the women, the children and the bondmaids say: "(Look!) This is the Messenger of Allah the Almighty صلى الله عليه وسلم. He has come! He has come!"

-(At-Tabaqāt Al-Kubrā by Ibn Sa'd V1, P234)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

یا حی، اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک یا قیوم

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا زین المحشر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے سردار میدانِ محشر کی زینت درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ZAIN-UL-MAHSHAR ﷺ
(Our Leader, the Adornment on the Day of Judgement ﷺ)

عن انس رضی اللہ عنہ قال
سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یشفع
لی یوم القیمہ فقال انا فاعل
قلت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فاین اطلبك قال اطلبنی
اول ما تطلبنی علی الصراط
قلت فان لم القك علی
الصراط قال فاطلبنی
عند المیزان قلت فان لم
القك عند المیزان
قال فاطلبنی عند الحوض

حضرت انس رض سے روایت ہے کہ میں نے حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ میرے لیے
قیامت کے دن شفاعت فرمائیں گے؟ تو
آپ نے فرمایا ہاں میں شفاعت کروں گا۔ میں نے
عرض کی یا رسول اللہ! میں آپ کو کہاں تلاش
کروں؟ آپ نے فرمایا سب سے پہلے جہاں تو
مجھے تلاش کرے وہ پل صراط ہے، میں نے
عرض کی اگر میری ملاقات آپ سے پل صراط پر
نہ ہو سکے تو آپ نے فرمایا تو مجھے میزان
(ترازو) کے پاس تلاش کرنا۔ میں نے عرض کیا
اگر میری ملاقات آپ سے وہاں بھی نہ ہو

فانی لا اخطئ هذه الثلث المواطن ۔

(جامع الترمذی ج۲ ص۶۶)

تو آپؐ نے فرمایا مجھے حوضِ کوثر پر تلاش کرنا۔ میں ان تینوں جگہوں سے دُور نہ ہُوں گا۔

Ḥadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ narrated: "I asked the Holy Prophet ﷺ if he would intercede for me on the Day of Judgement. The Holy Prophet ﷺ replied: 'I will do.' Then I asked: 'O Messenger of Allah the Almighty ﷺ, where shall I look for you?' He ﷺ replied: 'Look first for me at *Aṣ-Ṣirāṭ* Bridge.'

I asked: 'And if I do not find you there?' To this the Holy Prophet ﷺ replied: 'Then look for me near the Balance.'

'And if I do not meet you at the Balance?' I asked and the Holy Prophet ﷺ replied: 'Look for me near the *Kawthar* Cistern. I will not be missed at these three places.'"

-(*Jāmi' At-Tirmidhi V2, P66)*

یا رحمٰن بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا قیوم
اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلٰی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
یا حی وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا قیوم

سیدنا زین من وافی القیامۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار قیامت کی زینت درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā ZAINU MAN WĀFI-UL-QIYĀMAH صلی اللہ علیہ وسلم
(Our Leader, Adornment of the Day of Judgement صلی اللہ علیہ وسلم)

عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کان فی محفل من
اصحابہ اذ جاء اعرابی
من بنی سلیم قد صاد
ضبا وجعلہ فی کمہ
لیذھب بہ إلی رحلہ
فیشویہ و یا کلہ فلما
رائ الجماعۃ قال ماھذا؟
قالوا ھذا الذی یذکر

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک محفل
میں تشریف فرما تھے۔ اچانک آپ
کے پاس قبیلہ بنو سلیم کا ایک
دیہاتی آیا جس نے گوہ کو شکار کر کے
اپنی آستین میں چھپا رکھا تھا تاکہ اپنے
گھر جا کر اسے بھون کر کھائے۔ جب
اس نے مجمع دیکھا تو اس نے پوچھا
یہ کیا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ یہ وہ

انه نبی فجاء فشق
الناس فقال والللات
والعزى ماشملت السماء
على ذى لهجة أبغض
الى منك ولا أمقت
منك ولولا أن يسميني
قومی عجولا لعجلت
عليك فقتلتك فسررت
بقتلك الأسود الأحمر
والابيض وغيرهم فقال
عمر بن الخطاب يا
رسول الله (صلى الله عليه وسلم) دعنى
فأقوم فاقتله قال ياعمر
أماعلمت أن الحليم كاد أن
يكون نبيا ؟ ثم اقبل على
الاعرابی وقال ماحملك
على أن قلت ما قلت
وقلت غير الحق ولم
تكرمنى فى مجلسى ؟ فقال
وتكلمنى أيضا ؟ استخفافا
برسول الله صلى الله عليه وسلم
واللات والعزى لا

ہیں جو نبی کہلاتے ہیں۔ پس
وُہ لوگوں کی صفوں کو چیرتا ہُوا آیا
اور بولا مجھ کو لات اور عزٰی کی قسم
آسمان کے نیچے تجھ سے بڑھ کر میرے
نزدیک کوئی مبغوض تر آدمی نہیں اور
اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میری قوم مجھے
جلد باز کا خطاب دیگی تو میں تجھ پر
جلدی کرتا اور تجھے مار دیتا اور تیرے
مارنے سے میں کالے گوروں کو اور
سفید وغیرہ لوگوں کو خوش کرتا۔ حضرت
عُمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ
اے اللہ کے رسُول (صلی اللہ علیہ وسلم)!
مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کو
مار ڈالوں۔ آپؐ نے فرمایا عُمرؓ!
کیا تو جانتا نہیں ہے کہ بُردبار قریب
ہے کہ نبی ہوتا۔ پھر آپؐ دیہاتی کی
طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تجھ کو کس
چیز نے ابھارا کہ تُو نے ایسا ایسا کہا
اور پھر تُو نے ناجائز باتیں کیں اور
میری مجلس میں تُو نے میری عزت
بھی نہیں کی۔ دیہاتی بولا کہ تو مجھ
سے پھر بھی باتیں کرتا ہے (جس

آمنت بك او يؤمن
بك هذا الضب - و
اخرج الضب من كمه
وطرحه بين يدى
رسول الله ﷺ
فقال رسول الله ﷺ
ياضب فاجابه الضب
بلسان عربى مبين
يسمعه القوم جميعا
لبيك وسعديك و
زين من وافى
القيامة قال من تعبد؟
قال الذى فى السماء
عرشه و فى الارض
سلطانه وفى البحر
سبيله وفى الجنّة رحمته
وفى النار عقابه - قال
فمن انا ياضب ؟ فقال
رسول ربّ العالمين
وخاتم النبيّين وقد
افلح من صدقك
وقد خاب من

سے اس کی غرض حضورِ اکرم ﷺ
کی شان میں گستاخی تھی) مجھے لات و
عزٰی کی قسم مَیں تجھ پر ایمان نہیں لاؤنگا
حتّٰی کہ تجھ پر یہ گوہ ایمان لائے اور اپنی
آستین سے گوہ نکال کر حضورِ اقدس
ﷺ کے آگے پھینک دیا تو
حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا
اے گوہ ! تو گوہ نے صاف عربی
زبان میں جواب دیا جس کو تمام قوم
نے سُنا ۔ "حاضر ہوں اور تیار ہوں ،
اے قیامت میں محشر کے میدان کی
زینت !" آپؐ نے فرمایا اے گوہ
تُو کس کی بندگی کرتی ہے ؟ گوہ نے
عرض کیا اُس کی جس کا عرش آسمان
پر ہے اور جس کی حکومت زمین پر
ہے ، جس کا سمندر میں راستہ ہے
اور جس کی جنت میں رحمت اور جس کا
دوزخ میں عذاب ہے ۔ آپؐ نے
فرمایا اے گوہ مَیں کون ہوں ؟ تو
اُس نے عرض کیا تمام جہانوں کے
پالنے والے کے رسُول اور سلسلۂ انبیاء کو ختم
کرنے والے ، جس نے آپؐ کی تصدیق

كذبك فقال الاعرابي والله لا اتبع اثرًا بعد عين والله لقد جئتك وما على ظهر الارض ابغض الي منك وانك اليوم احب الي من والدي ومن عيني ومني واني لأحبك بداخلي وخارجي وسري وعلانيتي وأشهد لا اله الا الله وانك رسول الله فقال رسول الله (ﷺ) الحمد لله الذي هداك بي ان هذا الدين يعلو ولا يعلى ولا يقبل الا بصلوٰة ولا تقبل الصلوٰة الا بقرآن.

رواه البيهقيؒ

کی وہ کامیاب ہوگیا اور جس نے آپؐ کو جھٹلایا اُس نے نقصان اٹھایا۔ دیہاتی بولا اللہ کی قسم یہ واقعہ دیکھنے کے بعد مجھے کسی اور معجزے کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ کی قسم جب میں آپؐ کے پاس حاضر ہوا تو زمین کی پیٹھ پر آپؐ سے بڑھ کر کوئی چیز مبغوض تر نہ تھی اور آپؐ آج کے دن مجھے میرے ماں باپ، میری آنکھوں، میرے نفس سے زیادہ محبوب ہیں اور میں آپؐ سے اندرونی اور بیرونی، پوشیدہ اور ظاہر طور پر محبت کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور بے شک آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا سب تعریف اس ذات کے لیے ہے جس نے تجھ کو میری وجہ سے ہدایت کردی، بے شک یہ دین بلند ہوگا اور کبھی پست نہ ہوگا اور یہ

دین بغیر نماز کے مقبول نہیں ہے
اور نماز بغیر قرآن کے قبول نہیں ہے

(تاریخ ابن کثیر ج ٦۔ ص ١٤٩)

Ḥadrat ʻUmar bin Al-Khaṭṭāb رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ was once at an assembly of his Companions, when a Bedouin entered from the Tribe of Sulaim. He had hunted a lizard and was holding it in his sleeve, intending to take it home, roast it and eat it. But when he saw the crowd (around the Holy Prophet ﷺ), he asked who this man was, and the people replied that it was the one whom they call the Prophet of Allah the Almighty ﷺ. So he came, tearing through the crowd of people, and said: "I swear by *Al-Lāt* and *Al-ʻUzza* that none under the Sun is more detestable to me than yourself, and were I not afraid that my people might have called me reckless, I would have hastened to kill you to please the Blacks, the Red, the Whites and others."

At this Ḥadrat ʻUmar رضی اللہ عنہ said: "O Messenger of Allah the Almighty permit me to kill him". The Holy Prophet ﷺ said: "O ʻUmar! Do you not know that a patient man is like a prophet?" Then he turned towards the Bedouin and asked him: "What has prompted you to say as you did? You have spoken falsehood and have not respected me in my gathering."

The Bedouin answered rudely to the Messenger of Allah the Almighty ﷺ: "Do you still speak with me? I swear by *Al-Lāt* and *Al-ʻUzza*, I could never believe in you until this lizard here believes." At this he threw the lizard in front of the Messenger of Allah the Almighty ﷺ, who addressed it thereupon. The lizard spoke to the Holy Prophet ﷺ, and all those present heard it say, in clear Arabic: "I am here and ready (to obey), O Ye, Adornment of the Day of Judgement."

At this the Holy Prophet ﷺ asked the lizard: "Who do you worship?" It replied: "The One Whose Throne is in the Heavens; Whose authority is on the earth; Whose dominion is over the seas; Whose mercy is in

Paradise and Whose chastisement is in Hell." The Holy Prophet ﷺ then asked the lizard: "And who am I O lizard?" The lizard replied: "The Messenger of the Lord of the worlds, the Seal of the Prophets, he who has faith in you has prospered and he who denies you is at a loss."

Then the Bedouin said: "By Allah the Almighty, I do not need another miracle after witnessing this. By Allah the Almighty, when I came to see you, there was nothing more detestable on earth than you, but today you are dearer to me than my own parents, my own eyes and my own soul, and I love you both inside and out, in private and in public, and I bear witness that there is no god but Allah and that you are the Messenger of Allah."

The Messenger of Allah the Almighty ﷺ said: "Praise be to Allah the Almighty Who guided you because of me. This *Dīn* (Islam) shall rise high and nothing shall rise above it. This *Dīn* can only be accepted by prayer, and prayer only by the *Holy Qur'ān*."

-(Al-Baihaqi, Tārīkh Ibn Kathīr V6, P149)

سيدنا السابط ﷺ

ہمارے سردار کنگھی کیے بالوں والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

Sayyidunā AS-SĀBIṬ ﷺ
(Our Leader, with Locks of Combed Hair ﷺ)

عن أنس رضی اللہ عنہ قال كان رسول الله ﷺ يكثر دهن رأسه وتسريح لحيته.
(رواه فی شرح السنة . مشكوة المصابيح ص۳۸۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ سر مبارک کو کثرت سے تیل لگایا کرتے تھے اور ریش مبارک کو کثرت سے کنگھی فرمایا کرتے تھے۔

Ḥadrat Anas bin Mālik رضی اللہ عنہ narrated that the Messenger of Allah the Almighty ﷺ would oil his hair liberally and comb his beard.
-(*Sharḥ As-Sunnah, Mishkāt Al-Maṣābīḥ P381*)

عن هند بن ابى هالة رضی اللہ عنہ فى صفة النبى ﷺ الشعر الرجل

حضرت ہند بن ابو ہالہ رضی اللہ عنہ سے حلیہ مبارک کے متعلق روایت ہے کہ حضور اقدس

الذی کانه مُشِط لیس
بِسَبْط ولا جَعد۔
(نسیم الریاض ج۲۔ص۱۹۰)

ﷺ کے موئے مبارک
کنگھی کیے گئے تھے۔ نہ ہی سیدھے
اور نہ ہی سخت گھنگریالے تھے۔

Hadrat Hind bin Abi Hāla رضی اللہ عنہ said, in praise of the Holy Prophet's (ﷺ) appearance, that his hair hung as though it had been combed, and was neither (too) straight nor (too) curly.

-(Nasīm Ar-Riyāḍ V2, P190)

347 سيدنا الراقي في السماء صلى الله عليه وسلم 206
Sayyidunā AR-RĀQI FIS-SAMĀ' صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Ascender to the Heavens صلى الله عليه وسلم)

348 سيدنا راكب البراق صلى الله عليه وسلم 209
Sayyidunā RĀKIB UL-BURĀQ صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Rider of *Al-Burāq* صلى الله عليه وسلم)

349 سيدنا راكب البعير صلى الله عليه وسلم 211
Sayyidunā RĀKIB UL-BA'ĪR صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Rider of Camel صلى الله عليه وسلم)

350 سيدنا راكب الجدعاء صلى الله عليه وسلم 214
Sayyidunā RĀKIB UL-JAD'Ā' صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Rider of the She-Camel *Al-Jad'ā'* صلى الله عليه وسلم)

351 سيدنا راكب الجمل صلى الله عليه وسلم 217
Sayyidunā RĀKIB UL-JAMAL صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, the Camel-Rider صلى الله عليه وسلم)

352 سيدنا راكب الدلدل صلى الله عليه وسلم 220
Sayyidunā RĀKIB UD-DULDUL صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Rider of the Mule *Duldul* صلى الله عليه وسلم)

353 سيدنا راكب رفرف صلى الله عليه وسلم 223
Sayyidunā RĀKIBU RAFRAF صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Rider of the Cushion صلى الله عليه وسلم)

354 سيدنا راكب السكب صلى الله عليه وسلم 226
Sayyidunā RĀKIB AS-SAKAB صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Rider of the Horse *As-Sakab* صلى الله عليه وسلم)

355 سيدنا راكب الظرب صلى الله عليه وسلم 228
Sayyidunā RĀKIB UẒ-ẒARB صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Rider of the Horse *Aẓ-Ẓarb* صلى الله عليه وسلم)

356 سيدنا راكب اللحيف صلى الله عليه وسلم 230
Sayyidunā RĀKIB-UL-LAḤĪF صلى الله عليه وسلم
(Our Leader, Rider of the Horse *Al-Laḥīf* صلى الله عليه وسلم)

356a سَیِّدنا رَاکِبُ النَّاقَة ﷺ 232
Sayyidunā RĀKIB-UN-NĀQAH ﷺ
(Our Leader, Rider of the She-Camel ﷺ)

357 سَیِّدنا رَاکِبُ النَّجِیب ﷺ 235
Sayyidunā RĀKIB-UN-NAJĪB ﷺ
(Our Leader, Rider of Fine Camels ﷺ)

358 سَیِّدنا رَاکِبُ عَفِیر ﷺ 237
Sayyidunā RĀKIBU 'AFĪR ﷺ
(Our Leader, Rider of the Donkey *'Afir* ﷺ)

359 سَیِّدنا رَاکِبُ یَعفُور ﷺ 240
Sayyidunā RĀKIBUYA'FŪR ﷺ
(Our Leader, Rider of the Donkey *Ya'fūr* ﷺ)

360 سَیِّدنا الرَّاکِعُ ﷺ 242
Sayyidunā AR-RĀKI' ﷺ
(Our Leader, Who Bowed before Allāh the Almighty ﷻ)

361 سَیِّدنا رَاقِ المِنبَر ﷺ 245
Sayyidunā RĀQ-IL-MINBAR ﷺ
(Our Leader, Who Ascended the Pulpit ﷺ)

362 سَیِّدنا الرَّاقِی ﷺ 248
Sayyidunā AR-RĀQIY ﷺ
(Our Leader, the Healer ﷺ)

363 سَیِّدنا الرَّامِحُ ﷺ 251
Sayyidunā AR-RĀMIḤ ﷺ
(Our Leader, the Lance-Thrower ﷺ)

364 سَیِّدنا الرَّامِی ﷺ 253
Sayyidunā AR-RĀMIY ﷺ
(Our Leader, the Marksman ﷺ)

365 سَیِّدنا الرَّائِی ﷺ 256
Sayyidunā AR-RĀ'IY ﷺ
(Our Leader, the Visionary of True Dreams ﷺ)

366 سَيِّدُنَا الرَّاوِىُ عَنْ رَبِّهٖ ﷺ 261
Sayyidunā AR-RĀWIYYU 'AN RABBIH ﷺ
(Our Leader, Who Narrated about His Lord ﷺ)

367 سَيِّدُنَا الرَّبَّانِىُّ ﷺ 264
Sayyidunā AR-RABBĀNIY ﷺ
(Our Leader, the Godly ﷺ)

368 سَيِّدُنَا رَبْعَةٌ ﷺ 266
Sayyidunā RAB'AH ﷺ
(Our Leader, of Medium Height ﷺ)

369 سَيِّدُنَا رَبِيْعُ الْيَتَامٰى ﷺ 268
Sayyidunā RABĪ'-UL-YATĀMĀ ﷺ
(Our Leader, Blessing of Orphans ﷺ)

370 سَيِّدُنَا الرَّتِعُ ﷺ 270
Sayyidunā AR-RATI' ﷺ
(Our Leader, Constantly Invoking Allāh ﷺ)

371 سَيِّدُنَا الرَّجِلُ ﷺ 273
Sayyidunā AR-RAJIL ﷺ
(Our Leader, with Long, Combed Hair ﷺ)

372 سَيِّدُنَا رَجِلُ الرَّاسِ ﷺ 275
Sayyidunā RAJIL-UR-RA'S ﷺ
(Our Leader, Who had Combed Hair ﷺ)

373 سَيِّدُنَا الرَّجِيْحُ ﷺ 277
Sayyidunā AR-RAJĪH ﷺ
(Our Leader, Who Excels ﷺ)

374 سَيِّدُنَا رَحْبُ الرَّاحَةِ ﷺ 280
Sayyidunā RAHAB-UR-RĀHAH ﷺ
(Our Leader, Broad of Palm ﷺ)

375 سَيِّدُنَا رَحْبُ الصَّدْرِ ﷺ 282
Sayyidunā RAHAB-US-SADR ﷺ
(Our Leader, Broad of Chest ﷺ)

376 سَيِّدُنَا اَلرَّحْمَةُ ﷺ 284
Sayyidunā AR-RAHMAH ﷺ
(Our Leader, God's Mercy ﷺ)

377 سَيِّدُنَا رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﷺ 286
Sayyidunā RAHMATUN-LIL-'ĀLAMĪN ﷺ
(Our Leader, Mercy for All Creatures ﷺ)

378 سَيِّدُنَا رَحْمَةُ الْاُمَّةِ ﷺ 289
Sayyidunā RAHMAT-UL-UMMAH ﷺ
(Our Leader, Blessing of his *Ummah* ﷺ)

379 سَيِّدُنَا رَحْمَةٌ مُّهْدَاةٌ ﷺ 292
Sayyidunā RAHMATU MUHDĀH ﷺ
(Our Leader, (Source of) Blessing and Guidance ﷺ)

380 سَيِّدُنَا اَلرَّحِمُ ﷺ 294
Sayyidunā AR-RAHIM ﷺ
(Our Leader, The Compassionate ﷺ)

381 سَيِّدُنَا اَلرَّحِيْمُ ﷺ 297
Sayyidunā AR-RAHĪM ﷺ
(Our Leader, the Merciful ﷺ)

382 سَيِّدُنَا رَحِيْمٌ بِالْبَهَائِمِ ﷺ 301
Sayyidunā RAHĪMUN BIL-BAHAIM ﷺ
(Our Leader, Merciful to Animals ﷺ)

383 سَيِّدُنَا رَحِيْمٌ بِالْخَلْقِ ﷺ 304
Sayyidunā RAHĪMU BIL-KHALQ ﷺ
(Our Leader, Merciful to All Creatures ﷺ

384 سَيِّدُنَا رَحِيْمٌ بِالذَّبِيْحَةِ ﷺ 307
Sayyidunā RAHĪMU BI-DH-DHABĪHAH ﷺ
(Our Leader, Merciful to the Sacrificial Animal ﷺ)

385 سَيِّدُنَا رَحِيْمٌ بِالطُّيُوْرِ ﷺ 309
Sayyidunā RAHĪMU BI T-TAYYŪR ﷺ
(Our Leader, Merciful to Birds ﷺ)

386 سَيِّدُنَا رَحِيمٌ بِالْمُؤْمِنِينَ ﷺ 311
Sayyidunā RAḤĪMUN BIL-MU'MINĪN ﷺ
(Our Leader, Merciful to the Believers ﷺ)

387 سَيِّدُنَا اَلرَّسُولُ ﷺ 317
Sayyidunā AR-RASŪL ﷺ
(Our Leader, the Messenger ﷺ)

388 سَيِّدُنَا رَسُولُ الرَّاحَةِ ﷺ 319
Sayyidunā RASŪL UR-RĀḤAH ﷺ
(Our Leader, the Messenger Who Comforts ﷺ)

389 سَيِّدُنَا رَسُولُ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﷺ 322
Sayyidunā RASŪLU-RABB-IL-'ĀLAMĪN ﷺ
(Our Leader, Messenger of the Lord of the Worlds ﷺ)

390 سَيِّدُنَا رَسُولُ الرَّحْمَةِ ﷺ 325
Sayyidunā RASŪL-UR-RAḤMAH ﷺ
(Our Leader, the Messenger of Mercy ﷺ)

391 سَيِّدُنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ 328
Sayyidunā RASŪL-ULLĀH ﷺ
(Our Leader, the Messenger of Allāh the Almighty ﷺ)

392 سَيِّدُنَا رَسُولُ الْمَلَاحِمِ ﷺ 330
Sayyidunā RASŪL-UL-MALĀḤIM ﷺ
(Our Leader, the Prophet of Battles ﷺ)

393 سَيِّدُنَا اَلرَّشِيدُ ﷺ 332
Sayyidunā AR-RASHĪD ﷺ
(Our Leader, the Rightly-Guided ﷺ)

394 سَيِّدُنَا رِضْوَانُ اللهِ ﷺ 334
Sayyidunā RIḌWĀN-ULLĀH ﷺ
(Our Leader, (Seeker of) the Almighty Allāh's Pleasure ﷺ)

395 سَيِّدُنَا اَلرِّضَاءُ ﷺ 336
Sayyidunā AR-RIḌĀ' ﷺ
(Our Leader, the Contentment ﷺ)

396 سیدنا الرضوان ﷺ 339
Sayyidunā AR-RIḌWĀN ﷺ
(Our Leader, the Pleasure ﷺ)

397 سیدنا الرضی ﷺ 342
Sayyidunā AR-RAḌĪ ﷺ
(Our Leader, the Content ﷺ)

398 سیدنا رفیع الدرجات ﷺ 345
Sayyidunā RAFĪʿ-UD-DARAJĀT ﷺ
(Our Leader, of High Rank ﷺ)

399 سیدنا رفیع الذکر ﷺ 348
Sayyidunā RAFĪʿ-UDH-DHIKR ﷺ
(Our Leader, of High Renown ﷺ)

400 سیدنا رفیع الشان ﷺ 350
Sayyidunā RAFĪʿ-USH-SHĀN ﷺ
(Our Leader, of Exalted Glory ﷺ)

401 سیدنا رفیع الصوت ﷺ 352
Sayyidunā RAFĪʿ-UṢ-ṢAWT ﷺ
(Our Leader, with the Raised Voice ﷺ)

402 سیدنا الرفیق ﷺ 355
Sayyidunā AR-RAFĪQ ﷺ
(Our Leader, the Sincere Friend ﷺ)

403 سیدنا الرقیب ﷺ 357
Sayyidunā AR-RAQĪB ﷺ
(Our Leader, the Watchful ﷺ)

404 سیدنا رقیق القلب ﷺ 359
Sayyidunā RAQĪQ-UL-QALB ﷺ
(Our Leader, the Tender-Hearted ﷺ)

405 سیدنا رکن المتواضعین ﷺ 361
Sayyidunā RUKN-UL-MUTAWĀḌIʿĪN ﷺ
(Our Leader, Pillar of the Humble ﷺ)

406 سَيِّدُنَا اَلرُّوْحُ ﷺ 364
Sayyidunā AR-RŪḤ ﷺ
(Our Leader, the Spirit ﷺ)

407 سَيِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ ﷺ 366
Sayyidunā RŪḤ-UL-ḤAQQ ﷺ
(Our Leader, Spirit of Truth ﷺ)

408 سَيِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ ﷺ 368
Sayyidunā RŪḤ-UL-QUDS ﷺ
(Our Leader, the Holy Spirit ﷺ)

409 سَيِّدُنَا اَلرَّءُوْفُ ﷺ 370
Sayyidunā AR-RA'ŪF ﷺ
(Our Leader, the Compassionate ﷺ)

410 سَيِّدُنَا رَءُوْفٌ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﷺ 372
Sayyidunā RA'ŪFUN BIL-MU'MINĪN ﷺ
(Our Leader, Compassionate towards the Believers ﷺ)

411 سَيِّدُنَا اَلرَّهَابُ ﷺ 376
Sayyidunā AR-RAHĀB ﷺ
(Our Leader, in Awe of Allāh the Almighty ﷺ)

412 سَيِّدُنَا اَلرَّئِيْسُ ﷺ 378
Sayyidunā AR-RA'ĪS ﷺ
(Our Leader, the Chief ﷺ)

413 سَيِّدُنَا اَلزَّاجِرُ ﷺ 381
Sayyidunā AZ-ZĀJIR ﷺ
(Our Leader, the Chastiser ﷺ)

414 سَيِّدُنَا اَلزَّاهِدُ ﷺ 383
Sayyidunā AZ-ZĀHID ﷺ
(Our Leader, the Ascetic ﷺ)

415 سَيِّدُنَا اَلزَّاهِرُ ﷺ 386
Sayyidunā AZ-ZĀHIR ﷺ
(Our Leader, the Brilliant ﷺ)

416 سَيِّدُنَا الزَّاهِي ﷺ 389
Sayyidunā AZ-ZĀHĪ ﷺ
(Our Leader, the Magnificent ﷺ)

417 سَيِّدُنَا زَعِيمُ الْأَنْبِيَاءِ ﷺ 391
Sayyidunā ZA'ĪM-UL-ANBIYĀ' ﷺ
(Our Leader, Leader of the Prophets ﷺ)

418 سَيِّدُنَا الزَّكِيُّ ﷺ 394
Sayyidunā AZ-ZAKIYY ﷺ
(Our Leader, the Pure ﷺ)

419 سَيِّدُنَا زَلِفٌ ﷺ 397
Sayyidunā ZALIFU ﷺ
(Our Leader, Closest to Allāh the Almighty ﷺ)

420 سَيِّدُنَا الزَّمْزَمِيُّ ﷺ 399
Sayyidunā AZ-ZAMZAMIY ﷺ
(Our Leader, Whose Heart was Purified with the Waters of Zam-Zam ﷺ)

421 سَيِّدُنَا الزَّيْنُ ﷺ 402
Sayyidunā AZ-ZAIN ﷺ
(Our Leader, the Adornment ﷺ)

422 سَيِّدُنَا زَيْنُ الْمَعَاشِرِ ﷺ 404
Sayyidunā ZAIN-UL-MA'ĀSHIR ﷺ
(Our Leader, the Adornment of Assemblies ﷺ)

423 سَيِّدُنَا زَيْنُ الْمَحْشَرِ ﷺ 407
Sayyidunā ZAIN-UL-MAḤSHAR ﷺ
(Our Leader, the Adornment on the Day of Judgement ﷺ)

424 سَيِّدُنَا زَيْنُ مَنْ وَافَى الْقِيَامَةَ ﷺ 409
Sayyidunā ZAINU MAN WĀFIL-QIYĀMAH ﷺ
(Our Leader, Adornment of the Day of Judgement ﷺ)

425 سَيِّدُنَا السَّابِطُ ﷺ 415
Sayyidunā AS-SĀBIṬ ﷺ
(Our Leader, with Locks of Combed Hair ﷺ)